

نقل خط و کتبه فی کمال فضل
بعض کلام بر نظام کتب المصاحف
و یا بر او ترجیح کا اثر کیا بر روی نقل کمال

صَبَّحْتُ عَلَى مَصْرَافِ رَبِّهِ وَالْحَمْدُ
مَدِينَتِ كِبَالِيَا

تصنیف فی ترتیب النسخ البلیغ المتقین اساتذتنا

مصحف

بار دوم

البارع الایوب برگزیده رب قدیر جناب فراسلامت علی قیر علی الله وحیته فی الجحان

بقرائش جناب عبدالحسین صاحب تاجرتب لکھنؤ محلہ درگاہ سرواغان

مطبع شاہی لکھنؤ ین یتام عابد علیان بالک مطبع چھپی

فہرست مرثیہ دفتر مائتم جلد نہم

| صفحہ | صفحہ | صفحہ | صفحہ |
|------|------|------|------|
| ۱ | ۱۵ | ۱۵ | ۱۵ |
| ۲ | ۱۶ | ۱۶ | ۱۶ |
| ۳ | ۱۷ | ۱۷ | ۱۷ |
| ۴ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| ۵ | ۱۹ | ۱۹ | ۱۹ |
| ۶ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ |
| ۷ | ۲۱ | ۲۱ | ۲۱ |
| ۸ | ۲۲ | ۲۲ | ۲۲ |
| ۹ | ۲۳ | ۲۳ | ۲۳ |
| ۱۰ | ۲۴ | ۲۴ | ۲۴ |
| ۱۱ | ۲۵ | ۲۵ | ۲۵ |
| ۱۲ | ۲۶ | ۲۶ | ۲۶ |
| ۱۳ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۷ |
| ۱۴ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ |

| | | |
|---|--|--|
| <p>۴۱</p> <p>کیستہ کی ہوا خفاں کی بیان ہو جس شاد کا دل میں خفاں کے وہ بیان ہو گیا جو ہر اس میں خفاں کی بیان ہو کے ہر سو میں خفاں کی بیان ہو</p> | <p>۴۲</p> <p>پیکر کی ہوا خفاں کی بیان ہو جس شاد کا دل میں خفاں کے وہ بیان ہو گیا جو ہر اس میں خفاں کی بیان ہو کے ہر سو میں خفاں کی بیان ہو</p> | <p>۴۳</p> <p>پیکر کی ہوا خفاں کی بیان ہو جس شاد کا دل میں خفاں کے وہ بیان ہو گیا جو ہر اس میں خفاں کی بیان ہو کے ہر سو میں خفاں کی بیان ہو</p> |
| <p>۴۴</p> <p>سردار پر حق و بشیر و نور و دل یہ اختر ہستم ہر امانت کے ملک کا</p> | <p>۴۵</p> <p>کچھ دیکھتے تھے یہ ہر ہوا کی ہوا سوالا تھے کہ تیرے لیے جاتے ہیں ہوا</p> | <p>۴۶</p> <p>شمشیر خفا کر دے کاظم یہ دھرم بدخواہ یہ میرا ہر اسے قتل کرو تم</p> |
| <p>۴۷</p> <p>موت کو تو کون تو قوت شاد و عالم بلند کی ہوا خفاں کی بیان ہو</p> | <p>۴۸</p> <p>پیکر کی ہوا خفاں کی بیان ہو جس شاد کا دل میں خفاں کے وہ بیان ہو گیا جو ہر اس میں خفاں کی بیان ہو کے ہر سو میں خفاں کی بیان ہو</p> | <p>۴۹</p> <p>پیکر کی ہوا خفاں کی بیان ہو جس شاد کا دل میں خفاں کے وہ بیان ہو گیا جو ہر اس میں خفاں کی بیان ہو کے ہر سو میں خفاں کی بیان ہو</p> |
| <p>۵۰</p> <p>نہاں شکر پارون میں پیکل حارط کو محبوس کرو جعفر صادق کے خلیف کو</p> | <p>۵۱</p> <p>بغداد میں لاریب شہادت ہر ہوا اسن و فخر سب اب تیری ہر ہوا</p> | <p>۵۲</p> <p>بندہ تو خوشی ہو کہ روئے میں خفا ہو ہر ایک کی امت نہ گرفتار بلدا ہو</p> |
| <p>۵۳</p> <p>عاجز کی ہوا خفاں کی بیان ہو جس شاد کا دل میں خفاں کے وہ بیان ہو گیا جو ہر اس میں خفاں کی بیان ہو کے ہر سو میں خفاں کی بیان ہو</p> | <p>۵۴</p> <p>پیکر کی ہوا خفاں کی بیان ہو جس شاد کا دل میں خفاں کے وہ بیان ہو گیا جو ہر اس میں خفاں کی بیان ہو کے ہر سو میں خفاں کی بیان ہو</p> | <p>۵۵</p> <p>پیکر کی ہوا خفاں کی بیان ہو جس شاد کا دل میں خفاں کے وہ بیان ہو گیا جو ہر اس میں خفاں کی بیان ہو کے ہر سو میں خفاں کی بیان ہو</p> |
| <p>۵۶</p> <p>کل مری اس وقت کا ہوا خوش جو خالق کے ولی ہو دروازہ کا سر رکھ کے مزار نبوی پر</p> | <p>۵۷</p> <p>ناموس امام دوسرے بیٹ رہے تھے دروازہ کے سر پر بنا رہا بیٹ رہے تھے</p> | <p>۵۸</p> <p>نابت کوئی معصوم کا آفت میرا ہوا فرزہ ہر قابل شمشیر میرا ہوا</p> |

۲۵
 افسوس کہ جو کس نے اس کی خدمت میں
 پہنچا وہ اس کی رحمت سے بہرہ مند ہوگا
 اور جو اس کی رحمت سے محروم رہا
 وہ اس کی عتاب سے سزاوارک ہے

۲۶
 افسوس کہ جو کس نے اس کی خدمت میں
 پہنچا وہ اس کی رحمت سے بہرہ مند ہوگا
 اور جو اس کی رحمت سے محروم رہا
 وہ اس کی عتاب سے سزاوارک ہے

۲۷
 افسوس کہ جو کس نے اس کی خدمت میں
 پہنچا وہ اس کی رحمت سے بہرہ مند ہوگا
 اور جو اس کی رحمت سے محروم رہا
 وہ اس کی عتاب سے سزاوارک ہے

آگاہ ہر اک رتبہ سے اس بندے کا کم ہر
 مختار زمین و فلک و لوح و قلم ہر

آگاہ ہر اک رتبہ سے اس بندے کا کم ہر
 مختار زمین و فلک و لوح و قلم ہر

آگاہ ہر اک رتبہ سے اس بندے کا کم ہر
 مختار زمین و فلک و لوح و قلم ہر

۲۸
 افسوس کہ جو کس نے اس کی خدمت میں
 پہنچا وہ اس کی رحمت سے بہرہ مند ہوگا
 اور جو اس کی رحمت سے محروم رہا
 وہ اس کی عتاب سے سزاوارک ہے

۲۹
 افسوس کہ جو کس نے اس کی خدمت میں
 پہنچا وہ اس کی رحمت سے بہرہ مند ہوگا
 اور جو اس کی رحمت سے محروم رہا
 وہ اس کی عتاب سے سزاوارک ہے

۳۰
 افسوس کہ جو کس نے اس کی خدمت میں
 پہنچا وہ اس کی رحمت سے بہرہ مند ہوگا
 اور جو اس کی رحمت سے محروم رہا
 وہ اس کی عتاب سے سزاوارک ہے

چہرہ جو ہر سب کی شکر خدا کا
 بیکسے یہ ہر دور میں سب کی شکر خدا کا

چہرہ جو ہر سب کی شکر خدا کا
 بیکسے یہ ہر دور میں سب کی شکر خدا کا

چہرہ جو ہر سب کی شکر خدا کا
 بیکسے یہ ہر دور میں سب کی شکر خدا کا

۳۱
 افسوس کہ جو کس نے اس کی خدمت میں
 پہنچا وہ اس کی رحمت سے بہرہ مند ہوگا
 اور جو اس کی رحمت سے محروم رہا
 وہ اس کی عتاب سے سزاوارک ہے

۳۲
 افسوس کہ جو کس نے اس کی خدمت میں
 پہنچا وہ اس کی رحمت سے بہرہ مند ہوگا
 اور جو اس کی رحمت سے محروم رہا
 وہ اس کی عتاب سے سزاوارک ہے

۳۳
 افسوس کہ جو کس نے اس کی خدمت میں
 پہنچا وہ اس کی رحمت سے بہرہ مند ہوگا
 اور جو اس کی رحمت سے محروم رہا
 وہ اس کی عتاب سے سزاوارک ہے

مشکل ہری آسان ہوئی بفضل خدا سے
 ایسا سے ہر طرح جاتا ہوں میں کو ہوتا سے

مشکل ہری آسان ہوئی بفضل خدا سے
 ایسا سے ہر طرح جاتا ہوں میں کو ہوتا سے

مشکل ہری آسان ہوئی بفضل خدا سے
 ایسا سے ہر طرح جاتا ہوں میں کو ہوتا سے

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۲</p> <p>بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی</p> | <p>۴۳</p> <p>بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی</p> | <p>۴۴</p> <p>بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی</p> |
| <p>حق سے کیا وہ عشق کرا علی ہوئے علی بالہ اس حق کے مستحکم ہوئے علی</p> | <p>تسلیم سے مجرہ داؤد کو کیا باغ خلیل انش غرود کو کیا</p> | <p>ان سب با اختیار پر شیر آگہ کا مالک پر روز و شب کے سفیر سیاہ کا</p> |
| <p>۴۵</p> <p>بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی</p> | <p>۴۶</p> <p>بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی</p> | <p>۴۷</p> <p>بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی</p> |
| <p>انسان کو عالم اول و آخر محال ہے آئینہ و گدشتہ کا یاں ایک حال ہے</p> | <p>اسلمے عظم انہیں خدا کے تمام ہیں اسکین بھی بتا دیو و لیکن جہنم ہیں</p> | <p>ماہر ایک سطر ہو سطر دگر نہ ہو آئینہ بھی بتا دیو و لیکن جہنم ہیں</p> |
| <p>۴۸</p> <p>بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی</p> | <p>۴۹</p> <p>بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی</p> | <p>۵۰</p> <p>بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی بے غمی تیرے ملک سے کتنی کراہی</p> |
| <p>کوئین میں مثال ید اللہ کون ہے سختی دین و شریع امام دو کون ہے</p> | <p>اک بنا فقہ جان میں مثال کون ہے اس ایک نام پر دو عالم فدا کون ہے</p> | <p>دنیا میں پہلے خدا حق سے عیاں ہے کھر سے خدا کے پاس خدا کے روان ہے</p> |

[illegible]

| | | |
|--|--|--|
| <p>۵۲۱ شہزادہ سید علی گاہ بیدار دل میں سے پھر پھر پھر سب کے سب کو غصہ سے بھرا جانتی کہ وہ بھلا زادہ اور</p> | <p>۵۲۲ شہزادہ سید علی گاہ بیدار دل میں سے پھر پھر پھر سب کے سب کو غصہ سے بھرا جانتی کہ وہ بھلا زادہ اور</p> | <p>۵۲۳ شہزادہ سید علی گاہ بیدار دل میں سے پھر پھر پھر سب کے سب کو غصہ سے بھرا جانتی کہ وہ بھلا زادہ اور</p> |
| <p>دونگا بچھ معاش نہ بک نہ لگا قدرت کے رشتہ سے ہی جا بیا ہوا خدمت نہ لوں گا اور تری خدمت کروں گا پہنا لو جا بیا شرف اوصیا ہوا</p> | <p>دونگا بچھ معاش نہ بک نہ لگا قدرت کے رشتہ سے ہی جا بیا ہوا خدمت نہ لوں گا اور تری خدمت کروں گا پہنا لو جا بیا شرف اوصیا ہوا</p> | <p>دونگا بچھ معاش نہ بک نہ لگا قدرت کے رشتہ سے ہی جا بیا ہوا خدمت نہ لوں گا اور تری خدمت کروں گا پہنا لو جا بیا شرف اوصیا ہوا</p> |
| <p>۵۲۴ شہزادہ سید علی گاہ بیدار دل میں سے پھر پھر پھر سب کے سب کو غصہ سے بھرا جانتی کہ وہ بھلا زادہ اور</p> | <p>۵۲۵ شہزادہ سید علی گاہ بیدار دل میں سے پھر پھر پھر سب کے سب کو غصہ سے بھرا جانتی کہ وہ بھلا زادہ اور</p> | <p>۵۲۶ شہزادہ سید علی گاہ بیدار دل میں سے پھر پھر پھر سب کے سب کو غصہ سے بھرا جانتی کہ وہ بھلا زادہ اور</p> |
| <p>جبریل وحی لائے کہ ہر جا ہو رضا اس شب کو عرش پر وہ خدا کے حضور لے تو دیل ہر سے اپنی شکوہ پر ان سب کو لائے تیرے خدا ایک کھ پر</p> | <p>جبریل وحی لائے کہ ہر جا ہو رضا اس شب کو عرش پر وہ خدا کے حضور لے تو دیل ہر سے اپنی شکوہ پر ان سب کو لائے تیرے خدا ایک کھ پر</p> | <p>جبریل وحی لائے کہ ہر جا ہو رضا اس شب کو عرش پر وہ خدا کے حضور لے تو دیل ہر سے اپنی شکوہ پر ان سب کو لائے تیرے خدا ایک کھ پر</p> |
| <p>۵۲۷ شہزادہ سید علی گاہ بیدار دل میں سے پھر پھر پھر سب کے سب کو غصہ سے بھرا جانتی کہ وہ بھلا زادہ اور</p> | <p>۵۲۸ شہزادہ سید علی گاہ بیدار دل میں سے پھر پھر پھر سب کے سب کو غصہ سے بھرا جانتی کہ وہ بھلا زادہ اور</p> | <p>۵۲۹ شہزادہ سید علی گاہ بیدار دل میں سے پھر پھر پھر سب کے سب کو غصہ سے بھرا جانتی کہ وہ بھلا زادہ اور</p> |
| <p>دریا میں بہہ گیا تیرا جامہ نکلیا ہوا ہوا پر پیر میں لب دریا رکھا ہوا</p> | <p>دریا میں بہہ گیا تیرا جامہ نکلیا ہوا ہوا پر پیر میں لب دریا رکھا ہوا</p> | <p>دریا میں بہہ گیا تیرا جامہ نکلیا ہوا ہوا پر پیر میں لب دریا رکھا ہوا</p> |

| | | |
|---|--|---|
| <p>۴۴۴ شہزادہ کا عہدہ کے لئے ایک نیا دستور علاوہ نئے سول سروس کے لئے ایک نیا پروگرام بنانے کا نام تجویز کرنے پر کیا</p> | <p>۴۴۵ سلمان نے سچ بارہ بار درمیان میں نہایت جراتی اور شہزادہ کا حساب طلب کر کے اور درمیان میں</p> | <p>۴۴۶ کوئی شخص جو بھی اس شہزادہ پر سوال کرتا ہے اس کے لئے ایک نیا دستور بنانے کا نام تجویز کرنے پر کیا</p> |
| <p>۴۴۷ جیڈا راہو تراب علی خاں کا سارا ہون اوسے میں ایک بندہ پر درکار ہون</p> | <p>۴۴۸ دعوت میں پھر چلے اور ہم اسکو سوا دیے باقی تمام راہ خدا میں مٹا دیے</p> | <p>۴۴۹ تقریبی حسن کی ہیں کیا کھلاؤ گی کیا آج بھی گرسہ ہی شب کو سلاؤ گی</p> |
| <p>۴۵۰ پہلے اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے پھر اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے</p> | <p>۴۵۱ شہزادہ کا دست دراز کر دینے پر کیا پھر اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے</p> | <p>۴۵۲ اب اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے پھر اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے</p> |
| <p>۴۵۳ شہزادہ کا عہدہ کے لئے ایک نیا دورم پر تیسرے قرض ہیں وہاں چھ بیسے</p> | <p>۴۵۴ مقبول ہو یہ پھر جناب آہ ہیں قیمت سب سے پہلے صرف ہوئی کی</p> | <p>۴۵۵ شکین دی بہت سی دوی سوال نے چھوڑا اگر نہ دامن چند رہو ل نے</p> |
| <p>۴۵۶ پہلے اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے پھر اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے</p> | <p>۴۵۷ پہلے اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے پھر اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے</p> | <p>۴۵۸ پہلے اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے پھر اسے سب سے پہلے جانتے ہوئے</p> |
| <p>۴۵۹ انہماں رہا اگر سنہ بہت سے دور ہر پھر ہمارا بلغ ہیں پھر ضرور رہی</p> | <p>۴۶۰ پچھلے مرسے ترستے ہیں راحت کو چین کو فاقہ یہ تیسرا ہر حسن اور چین کو</p> | <p>۴۶۱ پچھلے مرسے ترستے ہیں راحت کو چین کو فاقہ یہ تیسرا ہر حسن اور چین کو</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۱۸ زلفش چون بوی گلستان از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر</p> | <p>۴۱۹ زلفش چون بوی گلستان از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر</p> | <p>۴۲۰ زلفش چون بوی گلستان از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر</p> |
| <p>ما تفت سندی ز سایه و عام قضا کی بر زهر آتشی عالی کی خوشی کبریا کی</p> | <p>سماں خاکدوش سر خاک گریه نزدیک خاکدوش افلاک گریه</p> | <p>ما تفت سندی ز سایه و عام قضا کی بر زهر آتشی عالی کی خوشی کبریا کی</p> |
| <p>۴۲۱ زلفش چون بوی گلستان از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر</p> | <p>۴۲۲ زلفش چون بوی گلستان از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر</p> | <p>۴۲۳ زلفش چون بوی گلستان از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر</p> |
| <p>شیر خاتم ہوے و اہمیت سب شیعہ بے نام ہوے و اہمیت</p> | <p>نانا کو روئے مان کے لئے نعرہ زن ہوئے دنیا میں اب فہیم حسین و حسن ہوئے</p> | <p>شیر خاتم ہوے و اہمیت سب شیعہ بے نام ہوے و اہمیت</p> |
| <p>۴۲۴ زلفش چون بوی گلستان از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر</p> | <p>۴۲۵ زلفش چون بوی گلستان از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر</p> | <p>۴۲۶ زلفش چون بوی گلستان از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر از بوی گلستان خوشتر</p> |
| <p>سید رہ پیر بلبل یہ فریاد و جہر فریاد و جہر ہو گیا استغاثہ پیر</p> | <p>لازمین مگر کہ ہو چکا جو دہر دہر غش آگیا رسول خدا کے در پر کہ</p> | <p>سید رہ پیر بلبل یہ فریاد و جہر فریاد و جہر ہو گیا استغاثہ پیر</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۸</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا</p> | <p>۴۹</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا</p> | <p>۵۰</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا</p> |
| <p>شہر روکھو گئے تھے اس شہر میں کو عباس کو بلایا اور حسین کو</p> | <p>اک پایہ تو آٹھائے رسول جلیل اک سمت خضر ایک طرف جبریل</p> | <p>تا ابوت ایسا لیکھ علی تو زمان ہوئے فرزند سر کو پیٹتے مگر دروان ہوئے</p> |
| <p>۵۱</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا</p> | <p>۵۲</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا</p> | <p>۵۳</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا</p> |
| <p>عباس سے کہا کہ امام اپنا جانو بوسے حسین سے کہ غلام اپنا جانو</p> | <p>ارشاد ہو یہ گاہاں رب تقدیر کا مرد و زمین سے گاہاں امیر کا</p> | <p>پڑتی تھی رگھوپالاش پاد پیر شفا تا ابوت کیسا قبر تھی اور کفن نہ تھا</p> |
| <p>۵۴</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا</p> | <p>۵۵</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا</p> | <p>۵۶</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا</p> |
| <p>سرنگ سینہ پیٹتے بارہ خلف چلے شاہ نجف کو لیکے سو نجف چلے</p> | <p>دیکھا تو چہرہ خون سوریگیں تمام ہو تو حضرت امیر علیہ السلام ہو</p> | <p>ریٹ درخام پہ کیا کیا تڑپتی تھی مقتل میں پاس بیٹھے تھے ہر تڑپتی تھی</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۵ بیشک اسے جو کہ اسے پات شمشیر بہن اندر چھوڑے اسے اسے علی نور جانور و فسون و تونی و توری</p> | <p>۴۶ خفی اگر کہ جو کہ اسے پات شمشیر بہن اندر چھوڑے اسے اسے علی نور جانور و فسون و تونی و توری</p> | <p>۴۷ خفی اگر کہ جو کہ اسے پات شمشیر بہن اندر چھوڑے اسے اسے علی نور جانور و فسون و تونی و توری</p> |
| <p>باز صحتی اگر کہ خون سے چادر آقا تیر چشتی بدن پاک سے رو کر آقا</p> | <p>۴۸ اس جا تو ضعیفہ کی بیان سے نکلی روح شبیری کی وہان باغ جنان سے نکلی</p> | <p>گو نہیں اگر کہ و عیاسل سے ہم باقی ہے درد دل میں مگر پاک بن ہم باقی ہے</p> |
| <p>۴۹ بیشک اسے جو کہ اسے پات شمشیر بہن اندر چھوڑے اسے اسے علی نور جانور و فسون و تونی و توری</p> | <p>۵۰ خفی اگر کہ جو کہ اسے پات شمشیر بہن اندر چھوڑے اسے اسے علی نور جانور و فسون و تونی و توری</p> | <p>۵۱ خفی اگر کہ جو کہ اسے پات شمشیر بہن اندر چھوڑے اسے اسے علی نور جانور و فسون و تونی و توری</p> |
| <p>زندہ اس وقت میں یا شاہ اگر کہ وہی نہیں لاشہ خراک لیکے گو دین و ان وقتی میں</p> | <p>۵۲ اس ضعیفہ کو قسم دیکے بلال لائے کوئی روحی جاتی ہر مری دوست نالائے کوئی</p> | <p>بیشک کہ درد سے مشغول اگر کہ ہوتا ہوں اب تک تیر میں سوقت سے میں رقتا ہوں</p> |
| <p>۵۳ بیشک اسے جو کہ اسے پات شمشیر بہن اندر چھوڑے اسے اسے علی نور جانور و فسون و تونی و توری</p> | <p>۵۴ خفی اگر کہ جو کہ اسے پات شمشیر بہن اندر چھوڑے اسے اسے علی نور جانور و فسون و تونی و توری</p> | <p>۵۵ خفی اگر کہ جو کہ اسے پات شمشیر بہن اندر چھوڑے اسے اسے علی نور جانور و فسون و تونی و توری</p> |
| <p>بند اب روئے سلطان احم ہر مہر سے زور اب نہر و قبر میں شبیر کو تو سونے و</p> | <p>اشک آنکھوں میں ہیں خند زور و دل پریم ہر بیشک بھی ہم ہر مگر بھی شہر دین کی ہم ہر</p> | <p>بجز خادیم نہ ضعیفہ سے جو بہت باہر کا ختم مگر کاہری و الہ نہیں جاسے گا</p> |

| | | |
|--|---|--|
| <p>۲۴۳ مگر جو کچھ کہہ کر میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو</p> | <p>۲۴۲ جس کا نام ہے میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو</p> | <p>۲۴۱ مگر جو کچھ کہہ کر میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو</p> |
| <p>۲۴۰ آتش مائتم ستم جلوہ جو دکھلائی تھی آگ بھی شرم کہ باعث سوز گچی جاتی تھی</p> | <p>۲۳۹ روح خود حضرت خبیر کی وہ ان کی تھی روح خود حضرت خبیر کی وہ ان کی تھی</p> | <p>۲۳۸ وہ ہمارے لیے باہر دوا لہر دے رہا جب ہم جاتے ہیں ان کے لیے ہم وقت نہیں</p> |
| <p>۲۳۷ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو</p> | <p>۲۳۶ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو</p> | <p>۲۳۵ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو</p> |
| <p>۲۳۴ ہل دین روئے سہو غم کی فراوانی سے ہل کیا دن غم شبیر کی طعنیانی سے</p> | <p>۲۳۳ شہ کے مائتم سن سدا جاسے فرماؤ مجھے پاس شبیر کی ہر آج ناک یاد مجھے</p> | <p>۲۳۲ شہ کو چہ روئے ہر حاصل خیریت ہوگی بندہ حشر میں انک کی شفاعت ہوگی</p> |
| <p>۲۳۱ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو</p> | <p>۲۳۰ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو</p> | <p>۲۲۹ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہی ہے جس کی تائید میں ہے جو</p> |
| <p>۲۲۸ خوف اللہ سے انسان حزمین پوسٹین ماغولین نامہ اعمال لے کر روئے زمین</p> | <p>۲۲۷ ہر گھڑی ناک و زمین مرد و سہیلانی ہر ماغولین نامہ اعمال لے کر روئے زمین</p> | <p>۲۲۶ اس کے گھر مجلس شبیر سدا ہوتی تھی بارہ فاطمہ وہ ان کی تھی اور روئے تھی</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۲۳۴ این سخن است که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند</p> | <p>۲۳۵ حال که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند</p> | <p>۲۳۶ این سخن است که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند</p> |
| <p>مشاور و خرم این مگر عاشق شیدا حسین حوض که ترسیده همی آتی بر صدای حسین</p> | <p>سبب که هستی حق که ایزد و کھا و مجکو ابرو اندر نه آتش می جلا و مجکو</p> | <p>پوخته سوخته بود پس پارس خوش طاری بر کله حلقه سبک خداجاری</p> |
| <p>۲۳۷ این سخن است که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند</p> | <p>۲۳۸ این سخن است که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند</p> | <p>۲۳۹ این سخن است که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند</p> |
| <p>ننگه سر آمد رخسار کی پیاری آئی حضرت فاطمه زهرا کی سواری آئی</p> | <p>خوف می گمانه کبھی ای زن بدکار کیا بھول کر بھی نہ کبھی سجدہ غفار کیا</p> | <p>دیچھوں کسطرح سے حوال پریشان اسکا او فرشتہ مری گردن پیر و حسان اسکا</p> |
| <p>۲۴۰ این سخن است که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند</p> | <p>۲۴۱ این سخن است که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند</p> | <p>۲۴۲ این سخن است که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند که در حق می گویند</p> |
| <p>تیری لوندی کا جو فرزند خطا پیا لیا رب بے قصو اسکو ہر جلا و تار لیا رب</p> | <p>تیری بخشش کو ہر روز کا پیا سا آیا ہر میان شافع محشر کا نو اسیا آیا</p> | <p>کیا کہوان و ان جو اوت پر اٹھائی اسنے ہاتھ بھی جل گئے پرگ جلائی اسنے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۳۲</p> <p>اسکی تھکون کے شکر ہو چکا ہے مکن نہ نہ ہو غلطی کی ہو یہ بھی اسکے زانوی خاطر ہو چکا ہے ابو القدر نہایت ہے یہ بھی</p> | <p>۴۳۳</p> <p>ابھی تھی وہ بیانی بکال خط کہ نویدار ہوئے نوازان بنیست آن خنڈوں کے سوار کیا ہوئے یہ سب بیکار ہوئے</p> | <p>۴۳۴</p> <p>اسکی تھکون کے شکر ہو چکا ہے مکن نہ نہ ہو غلطی کی ہو یہ بھی اسکے زانوی خاطر ہو چکا ہے ابو القدر نہایت ہے یہ بھی</p> |
| <p>آج اس کام کا شیر صلا دیکھا ہے بجدا آتش و دوزخ سے بچا ہے بجدا آتش و دوزخ سے بچا ہے بجدا آتش و دوزخ سے بچا ہے</p> | <p>افست سید مظلوم بچا ہے بجدا آتش و دوزخ سے بچا ہے بجدا آتش و دوزخ سے بچا ہے بجدا آتش و دوزخ سے بچا ہے</p> | <p>جسکو سب روئے ہر نیامین و پیا ہون حضرت انجمن صرل کا نوسا ہون حضرت انجمن صرل کا نوسا ہون حضرت انجمن صرل کا نوسا ہون</p> |
| <p>۴۳۵</p> <p>کہ تھکون کے شکر ہو چکا ہے مکن نہ نہ ہو غلطی کی ہو یہ بھی اسکے زانوی خاطر ہو چکا ہے ابو القدر نہایت ہے یہ بھی</p> | <p>۴۳۶</p> <p>ابھی تھی وہ بیانی بکال خط کہ نویدار ہوئے نوازان بنیست آن خنڈوں کے سوار کیا ہوئے یہ سب بیکار ہوئے</p> | <p>۴۳۷</p> <p>اسکی تھکون کے شکر ہو چکا ہے مکن نہ نہ ہو غلطی کی ہو یہ بھی اسکے زانوی خاطر ہو چکا ہے ابو القدر نہایت ہے یہ بھی</p> |
| <p>اسپا بچشم کریم مالک آتش ہر کی ہر اسکے سینے میں گیت مر سے ہر کی ہر اسکے سینے میں گیت مر سے ہر کی ہر اسکے سینے میں گیت مر سے ہر کی ہر</p> | <p>۴۳۸</p> <p>ابھی تھی وہ بیانی بکال خط کہ نویدار ہوئے نوازان بنیست آن خنڈوں کے سوار کیا ہوئے یہ سب بیکار ہوئے</p> | <p>۴۳۹</p> <p>اسکی تھکون کے شکر ہو چکا ہے مکن نہ نہ ہو غلطی کی ہو یہ بھی اسکے زانوی خاطر ہو چکا ہے ابو القدر نہایت ہے یہ بھی</p> |
| <p>۴۴۰</p> <p>اسکی تھکون کے شکر ہو چکا ہے مکن نہ نہ ہو غلطی کی ہو یہ بھی اسکے زانوی خاطر ہو چکا ہے ابو القدر نہایت ہے یہ بھی</p> | <p>۴۴۱</p> <p>ابھی تھی وہ بیانی بکال خط کہ نویدار ہوئے نوازان بنیست آن خنڈوں کے سوار کیا ہوئے یہ سب بیکار ہوئے</p> | <p>۴۴۲</p> <p>اسکی تھکون کے شکر ہو چکا ہے مکن نہ نہ ہو غلطی کی ہو یہ بھی اسکے زانوی خاطر ہو چکا ہے ابو القدر نہایت ہے یہ بھی</p> |
| <p>میرا حق اسکے ہر اک ہر خط ہر اسکو شیر کی خاطر سے خدا ہر اسکو شیر کی خاطر سے خدا ہر اسکو شیر کی خاطر سے خدا ہر</p> | <p>۴۴۳</p> <p>ابھی تھی وہ بیانی بکال خط کہ نویدار ہوئے نوازان بنیست آن خنڈوں کے سوار کیا ہوئے یہ سب بیکار ہوئے</p> | <p>۴۴۴</p> <p>اسکی تھکون کے شکر ہو چکا ہے مکن نہ نہ ہو غلطی کی ہو یہ بھی اسکے زانوی خاطر ہو چکا ہے ابو القدر نہایت ہے یہ بھی</p> |

| | | |
|---|--|---|
| <p>۴۳۱</p> <p>صدق دل سے نہایت خوش ہو گیا حال کو جو کہیں نہ ہو پھر نہ ہو کمال کو جو کہیں نہ ہو پھر نہ ہو</p> | <p>۴۳۲</p> <p>پس خیریت نہ ہو نہ ہو نہ ہو اس قسم میں نہ ہو نہ ہو نہ ہو اندیشہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p> | <p>۴۳۳</p> <p>پس خیریت نہ ہو نہ ہو نہ ہو اس قسم میں نہ ہو نہ ہو نہ ہو اندیشہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p> |
| <p>جب سنا مریخ شہر کا ٹھکانا ہوئی رفتہ رفتہ غم شیر سے وہ پاک ہوئی</p> | <p>پایا سا ہوا جو فرح پسرو نہ تراث کا اٹھا ہو دست موج نے کالہ جباب کا</p> | <p>پانی کے جام و کیم کے آئینہ ہائے بخت وہ خشک لب حسین کے چوہا و آتے تھے</p> |
| <p>۴۳۴</p> <p>دل میں طافت نہ ہو نہ ہو نہ ہو ایسا حال کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p> | <p>۴۳۵</p> <p>شکستہ جسم حسین کا نہ ہو نہ ہو نہ ہو چاہے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو اور نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p> | <p>۴۳۶</p> <p>دل میں طافت نہ ہو نہ ہو نہ ہو ایسا حال کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p> |
| <p>پیری سو گندہ بزم ہون ہند سبز اہست کر بلا بھیج یہ ارمان ہو غما رہبت</p> | <p>رہ جا سے داغ غم جو دل پتھر ارمین ہو روشنی چراغ کی گنج مزار ارمین</p> | <p>ہنسوس ہر لباس میں جان بکارتن رہبت چالیس روز سبطی بی بکفن رہبت</p> |
| <p>۴۳۷</p> <p>پس خیریت نہ ہو نہ ہو نہ ہو اس قسم میں نہ ہو نہ ہو نہ ہو اندیشہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p> | <p>۴۳۸</p> <p>سب جاہات نہ ہو نہ ہو نہ ہو بعد از شرافت پس نہ ہو نہ ہو چاہے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p> | <p>۴۳۹</p> <p>پس خیریت نہ ہو نہ ہو نہ ہو اس قسم میں نہ ہو نہ ہو نہ ہو اندیشہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p> |
| <p>صمد پارہ قلب شیر خدا ہو گنا رہین سر بستی ہو غافلہ نہ ہر مزار رہین</p> | <p>کیا یاد شکر شہر انجم سیاہ حق جیت سوا خرون پہر ک شب نگاہ حق</p> | <p>دلو آہ کر سکے نہ ادا شور و شہین کو جی بھر کے ہم نہ روئے خباب حسین کو</p> |

| | | |
|---|--|---|
| <p>۵۲۸ چرخ تر بلبلین کو شکرینہ اعوانے ندیاں کی آس آس چرخ تال چلی جیکو چلو زینت و جامین ملک کی آس آس</p> | <p>۵۲۹ انجاد جس گنج بچاؤ فاطمہ کلال سرخ شمع تھام تیار دہ قوربال لشادہ آکشاہ سے بے لال چیل چکھنے کو لکھنے سے بے لال</p> | <p>۵۳۰ توت توت توت توت توت وہ منہ چکھنے سے توت توت ان باؤں کا توت توت توت</p> |
| <p>شیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا بارغ جناب فاطمہ تاراج ہو گیا</p> | <p>زینب و خیرام یاب غل جانی ہے جمہرین چلیے بانی سکینہ بھانی ہے</p> | <p>جب زیر تیغ فاطمہ کلال ہوئے تب شیر کردگار کا کیا حال ہوئے</p> |
| <p>۵۳۱ شیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا بارغ جناب فاطمہ تاراج ہو گیا</p> | <p>۵۳۲ کشاہ شاہ سے بے لال وان توت توت توت توت</p> | <p>۵۳۳ توت توت توت توت توت وہ منہ چکھنے سے توت توت</p> |
| <p>۵۳۴ اوطا ملوین سانی کو شکر کلال ہوئے بانی پلاؤ کشتہ لبی سے نہ حال ہوئے</p> | <p>۵۳۵ جانب غضب پر گردن عمو دویم ہوئے افسوس پر جہان میں سکینہ یتیم ہوئے</p> | <p>۵۳۶ بکیس پر دل طول پر کشتہ دکان ہوئے سیت پر پیکان ہوئے اور میدان ہوئے</p> |
| <p>۵۳۷ جسک طرزین بونہ شاہ دوجان کس طرز فیکہ گاہ سے بونہ دوجان</p> | <p>۵۳۸ کشاہ شاہ سے بے لال وان توت توت توت توت</p> | <p>۵۳۹ توت توت توت توت توت وہ منہ چکھنے سے توت توت</p> |
| <p>۵۴۰ احوال ہو تو کس پیاس سے کماست قضا وہ طعل غورہ سال حسن کا یتیم تھا</p> | <p>۵۴۱ سرد ہوا اعل جو یاس قوم بخت سر دستہ ہوسے حسن نکالے بخت سر</p> | <p>۵۴۲ اسم توت روتی توتی کس شہر توت خبر سے کہ لبتی توتی گاہ توت</p> |

| | | |
|---|--|--|
| <p>۴۴۴ پہلے کچھ سکینے سے پہلے جلی صاف و شہانہ خانی کا حق کیونکہ کان پر انہی کی ہر دوسری ہفت کی پہلا منوی کو میرا شہا کا اسے کیا</p> | <p>۴۴۵ باغ خانہ میں جو صاحب نیر جو چھوٹیل زینت غمیدہ کو غور تیرا خوش نصیب کو خیر کی ہوتی پہلیا حسین کے تیرا حق</p> | <p>۴۴۶ کھانے کا کھانے کو کھانے کا کھانے کھانے کا کھانے کو کھانے کا کھانے کھانے کا کھانے کو کھانے کا کھانے کھانے کا کھانے کو کھانے کا کھانے</p> |
| <p>بعد از حسین مجھ کو یہ صد دیکھارے ہیں شہر عین نے مجھ کو طہ کے لکھائے ہیں</p> | <p>سب طہ نبی پر اور ہر لو تر اب ہے اور دوسرے غریب پر رونا تو اب ہے</p> | <p>اس کھانے کا ادب نہ فراموش کیجو کلمہ پڑھے بغیر نہ یہ نوش کیجو</p> |
| <p>۴۴۷ نہ نہ غمیدہ کی بولی بعد روز و فرج کی بولی بعد سید خلیفہ فاطمہ کی بولی بعد روشنی کی بولی بعد</p> | <p>۴۴۸ گشت کو ہات گشت میں غم و غش آباد جو خوش رہیں نہ وہ بیابان انہی میں وہ ہو دی گئی آج اپنے کھر سکھا ہر ایک کام ہے تیار نہ</p> | <p>۴۴۹ تیار فاطمہ کی بولی بعد کلمہ پڑھے بغیر نہ یہ نوش کیجو ساری سول زادوں کی بولی بعد واحد جانو نہ غلط میرا یہ</p> |
| <p>ہمارے بیٹیوں کو میں اس جابہ لئی ہوں میں تیرا کار بار بٹانے کو آئی ہوں</p> | <p>نور سحر کا پردہ شام سے نکور ہے ہر روزن اس مکان کا مہمور ہے</p> | <p>ہیان و شہر ان فاطمہ نے ہی گذر کیا زلفون سے اپنے صاف سکینہ دکھ کر کیا</p> |
| <p>۴۵۰ روشنی کی بولی بعد دھوئے کی بولی بعد گشت کو ہات گشت میں غم و غش آباد جو خوش رہیں نہ وہ بیابان</p> | <p>۴۵۱ پہلے فاطمہ کی بولی بعد نور سحر کا پردہ شام سے نکور ہے ہر روزن اس مکان کا مہمور ہے سکھا ہر ایک کام ہے تیار نہ</p> | <p>۴۵۲ اس وقت کو کچھ کے کچھ کے کچھ کے روشنی کی بولی بعد دھوئے کی بولی بعد گشت کو ہات گشت میں غم و غش</p> |
| <p>دل کو کھول کر جو روئی ہو سب طہ رسول کو آسان ہند تو نے کیا بہتوں کو</p> | <p>میری مانت کا نہ کچھ رنج کھائیو عشور میں اب اگر یہ نہ میں جابہ کو</p> | <p>دشوار تھا سخن کا نکلنا زبان سے سے میں دل بھی کانپ ٹھاہن بیان سے</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۳</p> <p>مومن ہوو نہ کیا زہر ہے یہ کلام چل کر یوں پینے پینے میں سرست چلے گا کتنے چلے گا کھڑے ہو کر چلے گا وہ بیچارہ میں کہن ہو کر چلے گا یہ کلام</p> | <p>۴۴</p> <p>جا کر غائب نہ کیا یہ کلام کی روٹ میں جان میں غور ار کی اور سر پرست سنا روٹ کی جسے پاد کی پہل غلام کو پھینکی تھر</p> | <p>۴۵</p> <p>پانی مٹی کی بنیاد میں غریب صفا یادوں سے چھاتی تھی وہ قتل حسین کا کتنی تھی یہاں سے گئے گا اب یہ کلام انہوں میں کہہ کر ہم بھی وہ پانی نہ پائے گا</p> |
| <p>تو جانتا نہیں کہ شیر خدا ہوں میں مختار ذو الفقار شہر لا فتا ہوں میں</p> | <p>کہ یوں رفتہ رفتہ اور زہر گھٹ جائے گا دنیا سے کوچ ہو مشہد انجم سپاہ کا</p> | <p>چلم کے بعد دفن کی تدبیر ہوئے گی تار بعین خاطر لاشے پر روئے گی</p> |
| <p>۴۶</p> <p>سنگ کلام نام نہیب محبوب کی کلمہ کہ ہوو نہ کیا زہر ہے یہ کلام ان کا کلمہ ہے کہ ہوو نہ کیا زہر ہے یہ کلام</p> | <p>۴۷</p> <p>کیا میں ملو ریح شہادت کو جان گردن پر آفتاب جو ہوئے گا عجب یہ زمین مٹی شعل سے تبدیل آسمان عمر دان کی طرح ضیا ہوئی تھی روان</p> | <p>۴۸</p> <p>مٹی کی بنیاد میں غریب صفا یادوں سے چھاتی تھی وہ قتل حسین کا کتنی تھی یہاں سے گئے گا اب یہ کلام انہوں میں کہہ کر ہم بھی وہ پانی نہ پائے گا</p> |
| <p>تقریر کرتے سے مسلمان نہ ہو گئے تائید حق سے صاحب بیان نہ ہو گئے</p> | <p>ذکر خدا میں منع سحر بھی تمام تھے بیٹھے ہوئے مٹھتے پہ اپنے امام تھے</p> | <p>پہ پیاس تھی کہ مغر معصوم روزنا تھا یان یلینے کو بھی پانی میسر نہ ہوتا تھا</p> |
| <p>۴۹</p> <p>میں نے نہیں پر طاقت تھی کہ ہوو نہ کیا کرتوں سے نہ تھی نہ تھی یہ کلام گر بیان ہوو نہ کیا زہر ہے یہ کلام</p> | <p>۵۰</p> <p>نیک کا وہ صبح کا وہ بیابان رکلا مراں صبح کا وہ درختوں پر پونا ہر ایک کی زبان کے اوپر خدا کا چلنا نسیم صبح کا ہر دم وہ جا بجا</p> | <p>۵۱</p> <p>نیک کا وہ صبح کا وہ بیابان رکلا مراں صبح کا وہ درختوں پر پونا ہر ایک کی زبان کے اوپر خدا کا چلنا نسیم صبح کا ہر دم وہ جا بجا</p> |
| <p>فضل خدا سے مرثیہ تیرا قبول ہو جب مومنین سنیں تو انھیں غم حصول ہو</p> | <p>تیار قتل شاہ بہ کفار ہوتے تھے خیمے میں اہلبیت محمد کے روتے تھے</p> | <p>بکھڑا آج مصطفیٰ سے نہ ہرگز دینگے ہم با مال باغ فاطمہ نہ ہرگز دینگے ہم</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۸ دل کی تپانچوں سے جھنجھکیاں بجھ کر سسکتے ہیں بچوں دل کی تپانچوں سے جھنجھکیاں بجھ کر سسکتے ہیں بچوں</p> | <p>۴۹ آغا جی درویشان کا شہسوار مان فاطمہ بیگم علی شاہ درویش جہاں حسن کو گانا ناچ کر پہن شاہ سے لڑوں نہ ہو سکا</p> | <p>۵۰ لطف قصبہ بان زم درویشوں کا اور دبان کھڑے تھوڑے جہاں ایک بھولن میں لیا ہو کر جنگ جگیا اور جیسے کبیر کے</p> |
| <p>۵۱ گلو دار فاطمہ کا قلم جو ہوئے گا سارا جہاں آج سے تاحشر ہوئے گا</p> | <p>۵۲ اب شہ کے بد سے ملحق ہیں جا کر کٹاؤں گا دو نوں جہاں میں مرتبہ وادشاہ پائوں گا</p> | <p>۵۳ گر سر فد اکبر سے گا تو اپنا حسین پر احسان تیرا ہو گا شہ مشرقین پر</p> |
| <p>۵۴ جہاں میں لکھ کر ہے سب کو کمال تا کہ سب کو ہے سب کو کمال</p> | <p>۵۵ وہ فوج پر خاک کی بیخود یہ حال درویشان مان جنت کی دیدہ</p> | <p>۵۶ جنگ جگیا کہہ کر شہ جہاں میں ہو جہاں میں لکھ کر ہے سب کو کمال</p> |
| <p>۵۷ باعث ہو اس گھڑی یہ مژدہ شہرین کا بے جرم سر کے گا جناب حسین کا</p> | <p>۵۸ حق پر اگر گلا بھی کئے گا تو نام ہو دنیا سے کام کچھ نہیں عقبتے اسے کام ہو</p> | <p>۵۹ سر تو جو رن میں شاہ کے بدلے لٹائے گا تجکد رسول اپنے گلے سے لگائے گا</p> |
| <p>۶۰ دیکھا ہوں شہاں میں جہاں میں میں نے جہاں میں جہاں میں</p> | <p>۶۱ دیکھا ہوں شہاں میں جہاں میں میں نے جہاں میں جہاں میں</p> | <p>۶۲ ایک جہاں میں جہاں میں ایک جہاں میں جہاں میں</p> |
| <p>۶۳ احسان مندرجہ پیمبر کی ہوئے گی لاشہ پتیرے فاطمہ وادشاہ ہوئے گی</p> | <p>۶۴ سیرک ویش میں حسن ختامہ جاہاں رختی کیسے نہ باغ قدرت پروردگار رختی</p> | <p>۶۵ ہمسے تو خیمہ شہ کا جلا یا نہ جائے گا زہرا و مر قصبہ کو لایا نہ جائے گا</p> |

| | | |
|---|--|---|
| <p>۲۷ ہرگز نہ ہو کہ تیرے ہرگز نہ ہو کہ ہرگز نہ ہو کہ تیرے ہرگز نہ ہو کہ ہرگز نہ ہو کہ تیرے ہرگز نہ ہو کہ ہرگز نہ ہو کہ تیرے ہرگز نہ ہو کہ</p> | <p>۲۸ گو بیاچار ہی فوج میں باد سے ہوا کہ غائبان سے دیکھا تو نہ دیکھا کہ غائبان سے دیکھا تو نہ دیکھا کہ غائبان سے دیکھا تو نہ دیکھا</p> | <p>۲۹ چچان بولا گانچ بولا گانچ چچان بولا گانچ بولا گانچ چچان بولا گانچ بولا گانچ چچان بولا گانچ بولا گانچ</p> |
| <p>سترو تن پہ لاکھ لعین کی چڑھائی ہو اک دہر میں باغ کی میرے صفائی ہو</p> | <p>یہ اسطرح سے آپ کے لشکر پڑے ہیں اعلیٰ جہتی کے لال سے کھار پڑے ہیں</p> | <p>دن کی تو مصیبت کی اب اس کھائینگے جہلم ملک گور و کفن لاشے پائینگے</p> |
| <p>۳۰ خیال غلام کا تو زنا خاں پیکان اور نہ نہ دیکھا وہ کجاں خفا جان</p> | <p>۳۱ چلے پکڑتے ہیں غلام خاں پیکان آتا تو وہاں سے ایک کچھ بیکان</p> | <p>۳۲ کدو ز فاطمہ کا جو ہو جائے شکر چلے دھڑکتے ہیں کدو ز فاطمہ کا</p> |
| <p>اب جاننا ز آنکے بھینٹا اٹھاؤ تم اور جامہ کہن شہر پیکس کا لاؤ تم</p> | <p>زیر اہل امین رو رو کے ہمارے پتی ہو اسکو دعائیں روح پیکس کی دیتی ہو</p> | <p>اعد اکبر و عاتکہ کین دیکھو بہن اہل کے مسخرت کی دعا کچھ دیتی ہو</p> |
| <p>۳۳ زینب سے کھینچا ہوا تیرا کچھ کہیں نہ جانا زینب کی کھینچا</p> | <p>۳۴ ہوا زینب سے کھینچا ہوا تیرا کچھ کہیں نہ جانا زینب کی کھینچا</p> | <p>۳۵ زینب سے کھینچا ہوا تیرا کچھ کہیں نہ جانا زینب کی کھینچا</p> |
| <p>حسرت سے نہ کہیں کہ زینب تو روزی تھی روح قبول نشاۃ قربان ہوتی تھی</p> | <p>سزا پائیرے بھائی پہ قربان کے گاؤہ روح رسول پاک پہ احسان کے گاؤہ</p> | <p>زینب سے دل کو تمام کاک ایسی اچھی جو قبر رسالت پناہ کی</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۱۳ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عصیان ہے اور اگر کوئی نصیحت سے روئے نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عیب ہے</p> | <p>۴۱۴ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عصیان ہے اور اگر کوئی نصیحت سے روئے نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عیب ہے</p> | <p>۴۱۵ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عصیان ہے اور اگر کوئی نصیحت سے روئے نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عیب ہے</p> |
| <p>بہر خدا تو میری خطا کو معاف کر عصیان سے میرا نامہ اعمال صاف کر</p> | <p>مہمان تب ملو تو شہر مشرقین کا جب بانی بانی کرنا ہو لشکر حسین کا</p> | <p>شہر بولے بچہ سے مجھ کو بھی خجالت کمال ہے اگر میری آل فاطمہ نہ ہر کا حال ہے</p> |
| <p>۴۱۶ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عصیان ہے اور اگر کوئی نصیحت سے روئے نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عیب ہے</p> | <p>۴۱۷ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عصیان ہے اور اگر کوئی نصیحت سے روئے نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عیب ہے</p> | <p>۴۱۸ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عصیان ہے اور اگر کوئی نصیحت سے روئے نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عیب ہے</p> |
| <p>اگر تو جان نہ اترتے تشریف کام ہے واحد تجھ پہ نقش و فرخ حرام ہے</p> | <p>واللہ خیرم کہ میں عجب شور و شین ہے بانی بغیر مرا ہر اک نور عین ہے</p> | <p>صغر کو دیکھ بھائی کہیں نشہ کام ہے اب کوئی دم میں کام نہ اس کا نام ہے</p> |
| <p>۴۱۹ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عصیان ہے اور اگر کوئی نصیحت سے روئے نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عیب ہے</p> | <p>۴۲۰ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عصیان ہے اور اگر کوئی نصیحت سے روئے نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عیب ہے</p> | <p>۴۲۱ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عصیان ہے اور اگر کوئی نصیحت سے روئے نہ کرے تو خداوند تعالیٰ کا عیب ہے</p> |
| <p>نہایت بوجھ کو ان یہ اوجھالی جان ہے شہر نے کہا غریبوں کا یہ بیجان ہے</p> | <p>مکملی ہر سے ہر ٹون پہ اس کی زبان ہے آنکھوں میں اس کی روح ہر ٹون جان ہے</p> | <p>دعوت نہ تیری ہو سکی خجالت کمال ہے تو عفو کر دے مجھ کو یہ میرا سوال ہے</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۵۲</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار</p> | <p>۴۵۳</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار</p> | <p>۴۵۴</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار</p> |
| <p>مشغول کارزار و چاروں سوار تھے سیاہ کی طرح سے عذر و بقیہ راست تھے</p> | <p>ماقم کی چار سمت کو میدان میں مہم تھے حور و ملک کا لاشے پہ چر کے ہجوم تھے</p> | <p>صدر سے آپ کے مرے تیرے ہر طرف شاہِ کسلسل میں میرے ہر طرف ہر طرف</p> |
| <p>۴۵۵</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار</p> | <p>۴۵۶</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار</p> | <p>۴۵۷</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار</p> |
| <p>یہ خوب آج ملے اگر جنگ کھیے دشمن یہ بچت کا ہر چورنگ کیجیے</p> | <p>جہاں ملک میں روئی تھی دل لول کو احسان مند تو نے کیا ہو بھول کو</p> | <p>بھیجا ہر کو کو لینے کو تیرے رسول نے دعوت یہ کی ہر تیری جانب بھول نے</p> |
| <p>۴۵۸</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار</p> | <p>۴۵۹</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار</p> | <p>۴۶۰</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیغمبر آئے ہیں تیرے لئے کئے ہیں ہزار</p> |
| <p>یا شاہ حق غلامی کے چمے ادا ہوے شکر خدا کہ آپ کے اوپر خدا ہوے</p> | <p>کردن سے خون اٹھے روان ہمار ہو ہر بار غش بھی آتا ہو اور تیرا ہو</p> | <p>الطاف بھر حسین نے خبر پڑا کیا رو مال فاطمہ اٹھے شہ نے عطا کیا</p> |

| | | |
|--|--|---|
| <p>۴۱</p> <p>زبان فاطمہ کا چرخ زخم نہ بندھا بجز خیم حلق سے نہ بہاؤں مطلقاً تب نہ کہ باؤں چرخ سے مکان نہ کہا پیشہ شکر نہیں سلطان پر خدا</p> | <p>۴۲</p> <p>شک کیا چرخ حسینی کے جوان نہ برون چکر کشتن میں موت خزان تو برون کیا کل کے سوئے غلہ دران نہ برون ز قنار کے مرے تندرستان کی برون</p> | <p>۴۳</p> <p>چرخ میں انشون کے شکر پیر میں پیر کے شکست بنان کی شکر پیر میں دو شکر پیر میں شکاری قربان جانب میں شکر پیر میں شکر پیر میں</p> |
| <p>میرے لیے تباہ ہوا حال فاطمہ بجٹا تجھے حصونے رومال فاطمہ</p> | <p>زارلہ فرش کو بر عرش برین روتا ہر قبر میں چاک محمد کا کفن ہوتا ہر</p> | <p>مرغض شاد ہوئے سب ہی شاد ہوئے کتے گھراے مروی سطر بر یاد ہوئے</p> |
| <p>۴۴</p> <p>اتنے میں کیا کچھ نہ آگیا روئے کچھ نہ آگیا سلطان و جان اچکی کس قدر چرخ ملک دران تیرے کس دل پہ چرخ کا حکم آج</p> | <p>۴۵</p> <p>کچھ نہ آگیا نہ آگیا نہ آگیا کشتن فاطمہ نہ آگیا نہ آگیا چرخ فاطمہ نہ آگیا نہ آگیا کشتن فاطمہ نہ آگیا نہ آگیا</p> | <p>۴۶</p> <p>بلبل براج کی طفل کو نہ بچا کشتن ہی عورت کو نہ بچا کشتن ہی عورت کو نہ بچا کشتن ہی عورت کو نہ بچا</p> |
| <p>ماہر برین کشتے اور شاہ روتے تھے لاشے سے پیمان کے بغلیں مروتے تھے</p> | <p>گور لاشے جو شہیدوں کو نہیں پاتے ہیں وہن خاک میں تن مرووں کے تھرتے ہیں</p> | <p>بیکسی کا نہیں کچھ حال کہا جاتا ہر ہر بے گور بے گور بے گور جاتا ہر</p> |
| <p>۴۷</p> <p>کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا</p> | <p>۴۸</p> <p>کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا</p> | <p>۴۹</p> <p>کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا کشتن کو کچھ نہ آگیا نہ آگیا</p> |
| <p>مجاور یار شہر والا نصیب ہو اور قبر پیری مرقد حرم کے قریب ہو</p> | <p>بیاساں شک لبون سحر عیان ہوتی ہر بیکسی سب کے سرانے پھر مٹی ہوتی ہر</p> | <p>ہم تو صغرا کے پھر جانے کا غم کھاتے ہیں زن و فرزند یحییٰ یا نہیں آتے ہیں</p> |

| | | |
|--|---|--|
| <p>۴۸</p> <p>تاکجکت نہیں ملات ہوئی پچھل سفریک عدم کی برت پچھل اسقدر کوئی سنا نہیں ہوئی بیہ خانکو آسان ہو جائی شکل</p> | <p>۴۹</p> <p>چلو آگے سو سے درگا خلدست جا بدن پوس من مناجات ہم دطر خانہ نشید کو بیان ہوئی کچھ فن گک بیان ہوئی</p> | <p>۵۰</p> <p>خاک بلین خطا مر آرا ہوئی تیس تیس تیس تیس تیس تیس خا اور دھوئی کا تیس تیس تیس تیس تیس تیس تیس تیس</p> |
| <p>۵۱</p> <p>راہ میر خوف ہو پیا اور سفر بھاری ہو سر جو کٹجائے مرا بھر تو سب بھاری ہو راحتوں سے بدل ایدے جرات ہوگی اتنے سواریاں ہمارے دل ہر جاگ میں ہیں</p> | <p>۵۲</p> <p>کچھ قسم جو تیرید جان تاب کی حدت ہوگی راحتوں سے بدل ایدے جرات ہوگی اتنے سواریاں ہمارے دل ہر جاگ میں ہیں</p> | <p>۵۳</p> <p>تیر خشتہ کہ شہیدوں کی تیر تیر اتنے سواریاں ہمارے دل ہر جاگ میں ہیں</p> |
| <p>۵۴</p> <p>تیر تیر</p> | <p>۵۵</p> <p>تیر تیر</p> | <p>۵۶</p> <p>تیر تیر</p> |
| <p>۵۷</p> <p>تم عربیوں کو مگر اہل داروین گے پرسا دینے انھیں حیدر تو گے ہوئے گے کبھی قسمت جو تیرید جان تاب کی حدت ہوگی راحتوں سے بدل ایدے جرات ہوگی</p> | <p>۵۸</p> <p>کبھی قسمت جو تیرید جان تاب کی حدت ہوگی راحتوں سے بدل ایدے جرات ہوگی اتنے سواریاں ہمارے دل ہر جاگ میں ہیں</p> | <p>۵۹</p> <p>کون ہر ایک جو تیرید جان تاب کی حدت ہوگی راحتوں سے بدل ایدے جرات ہوگی اتنے سواریاں ہمارے دل ہر جاگ میں ہیں</p> |
| <p>۶۰</p> <p>تیر تیر</p> | <p>۶۱</p> <p>تیر تیر</p> | <p>۶۲</p> <p>تیر تیر</p> |
| <p>۶۳</p> <p>نصروان روح علی کے یہاں ہوتی ہو یزید خستہ جگر بیٹ کے سر ہوتی ہو آج بھی کشور کو فہ میں عجب غل ہوگا لاشہ مسلم سبکیں کو تیر لزل ہوگا</p> | <p>۶۴</p> <p>آج بھی کشور کو فہ میں عجب غل ہوگا لاشہ مسلم سبکیں کو تیر لزل ہوگا تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p> | <p>۶۵</p> <p>جب ملک دفن ہر لاش نہیں ہوئی رن میں اسوقت ملک زیر آسار ہوئی</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۳۳ سب سے زیادہ کمال کا شوق رکھنے والا ہے جس کا ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے</p> | <p>۴۳۴ سب سے زیادہ کمال کا شوق رکھنے والا ہے جس کا ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے</p> | <p>۴۳۵ سب سے زیادہ کمال کا شوق رکھنے والا ہے جس کا ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے</p> |
| <p>اپنی گردن پہ بھلا منظر کیوں لیتے ہو قتل تو کر چکے مردوں کو نہیں دیتے ہو</p> | <p>یہ ہوس قتل میں موت نہ آئی افسوس خاک میں مل گئی زینب کی ممالی افسوس</p> | <p>بھوپ میدان کی زینب کے لیے کھائے تاجہ چلم کفن و گور نہ یہ پائے</p> |
| <p>۴۳۶ سب سے زیادہ کمال کا شوق رکھنے والا ہے جس کا ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے</p> | <p>۴۳۷ سب سے زیادہ کمال کا شوق رکھنے والا ہے جس کا ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے</p> | <p>۴۳۸ سب سے زیادہ کمال کا شوق رکھنے والا ہے جس کا ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے</p> |
| <p>رحم شبیر کی حالت یہ نہیں کھاتے ہو بیگنہ اپنے بی زادے کو گواہتے ہو</p> | <p>مردنی چال کی ہر چہرے غش طاری ہو باحسین ابن علی شہسوار جاری ہو</p> | <p>یکے جے میں افسوس نہ دیکھا ہے حیدر و فاطمہ سر پہ تہراہ ہے</p> |
| <p>۴۳۹ سب سے زیادہ کمال کا شوق رکھنے والا ہے جس کا ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے</p> | <p>۴۴۰ سب سے زیادہ کمال کا شوق رکھنے والا ہے جس کا ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے</p> | <p>۴۴۱ سب سے زیادہ کمال کا شوق رکھنے والا ہے جس کا ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے ہر لمحہ اپنے لیے ہے</p> |
| <p>اس گھڑی ہوش میں ارمی حانی گم ہیں میری ہمت کے دو اوسف تانی گم ہیں</p> | <p>اس لیے کہ جس وقت شقی آتے ہیں حیدر و فاطمہ لاشوں سلطت جاتے ہیں</p> | <p>یار اب اس مشکل مشوار کی آسانی ہو میرے بیٹوں کی تیری راہ میں قربانی ہو</p> |

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۱ خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم</p> | <p>۴۲ خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم</p> | <p>۴۳ خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم</p> |
| <p>ترا پرشاه کرا کو مالک تقدیر سبھے جلد اب یاد کریں حضرت بشیر شہ</p> | <p>قد ہو وہ قہر کہ فقط نور خدا ہر جسمیں قلبہ قلب ہر حق بلوہ تاسے جسمیں</p> | <p>مرگ عباس کو بشیر سے جھڑوانی ہو اے آنکھوں کے مری جان چلی جاتی ہو</p> |
| <p>۴۴ خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم</p> | <p>۴۵ خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم</p> | <p>۴۶ خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم</p> |
| <p>غل ہوا یوسف باز شہادت آیا ہاں خبردار خریدار شہادت آیا</p> | <p>عقل معدوم ہر اک صاحب شمشیر کی ہو آدم سوے رو باہ عجب شیر کی ہو</p> | <p>نو بہار چمن عمر قضا لوٹے گی غم عباس سے سرور کی کمر لوٹے گی</p> |
| <p>۴۷ خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم</p> | <p>۴۸ خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم</p> | <p>۴۹ خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم خداوند منم</p> |
| <p>سیرائینہ رخ لطف یہ دکھلاتی ہے اسد اللہ کی تصویر نظر آتی ہے</p> | <p>وہاں سکینہ غم فرقت سے مونی جاتی ہو یہاں قضا وشت میں غازی کو سے جاتی ہو</p> | <p>ایک بھی جام اگر بانی کا پائے گا یہ شکر کو نہ کوتاہی نام بھگائے گا یہ</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۱</p> <p>سعدی کی نو کج خلقی و عیب منہست فافروہ بنی بخت و امان بہر حال دنیا جو کسی کو نہیں کریا زور و مال و کسب و کسب</p> | <p>۴۲</p> <p>بہر حال دنیا جو کسی کو نہیں کریا زور و مال و کسب و کسب</p> | <p>۴۳</p> <p>بہر حال دنیا جو کسی کو نہیں کریا زور و مال و کسب و کسب</p> |
| <p>۴۴</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۴۵</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۴۶</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> |
| <p>۴۷</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۴۸</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۴۹</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> |
| <p>۵۰</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۵۱</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۵۲</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> |
| <p>۵۳</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۵۴</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۵۵</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> |
| <p>۵۶</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۵۷</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> | <p>۵۸</p> <p>سب ہم باس و دیاری طرف تکتے ہیں شاہ تو حرکت کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں بر یہ ممکن نہیں تیر سے ہم پھر جائیں</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۱</p> <p>میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا</p> | <p>۴۲</p> <p>میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا</p> | <p>۴۳</p> <p>میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا</p> |
| <p>تیسرے ہاتھوں سے چھڑے لڑے تو اچھوٹ گئے زیریا کا سہسر بیکہ میدان ٹوٹ گئے</p> | <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p> | <p>فدیہ مالک نقدیر کا انجام یہ ہے کفش برداری شہیر کا انجام یہ ہے</p> |
| <p>۴۴</p> <p>میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا</p> | <p>۴۵</p> <p>میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا</p> | <p>۴۶</p> <p>میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا</p> |
| <p>حضرت نوح کا عجاوہ کھیا بدن میں اب شہیر نے طوفان اٹھا یا بدن میں</p> | <p>خاک سے زخم تن بازو سے شہیر بھرے پانی سے مشک کو خالی کیا اور تیر بھرے</p> | <p>نشہ کامی میں مر لال عجب کام کیا نام اپنا بھی کیا باب کا بھی نام کیا</p> |
| <p>۴۷</p> <p>میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا</p> | <p>۴۸</p> <p>میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا</p> | <p>۴۹</p> <p>میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا میرزا کا کوئی حکم چلا</p> |
| <p>تھنا نکل قتل کیا اسکو اور اسکو مارا پر یہ معلوم نہوتا تھا کہ کس کو مارا</p> | <p>وعدہ جو میں نے کیا تھا وہ وفا کر لیا حق شہر دین کی غلامی کا اور کرتا ہوا</p> | <p>یان تری گوری بابائے بنائی عباس موسہ مارک کچھ دیریا کی ترائی عباس</p> |

۴۳۶
 میرا شہزادہ کی طرح ہے
 اور آواز میں شہزادہ کی
 دربار میں وہ جہان کی
 کٹ سے لے کر ہر طرف

۴۳۷
 جب دلاؤں میں شہزادہ کی
 وارنہ کی چشم پر شہزادہ کی
 آہ جوش میں شہزادہ کی
 میں پیچھا کر کے شہزادہ کی

۴۳۸
 بات نہ گانگنا نہ بولن اے آقا
 غنیمت سے شہزادہ کی
 کوئی شہزادہ کی
 شہزادہ کی

۴۳۹
 مدد سے اول جہان شہزادہ کی
 یا شہزادہ کی مدد سے اول مدد

۴۴۰
 وقت مرے کے پھر اچھ سے مقدر میرا
 کھٹا اچھ سے ہوا متا برادر میرا

۴۴۱
 کوئی شہزادہ میں پرہیز و فاشا ہر
 عرش سے آئی یہ آواز شہزادہ ہر

۴۴۲
 شہزادہ کی شہزادہ کی
 بوسن جہان کی شہزادہ کی
 غرض میں شہزادہ کی

۴۴۳
 میں نے شہزادہ کی شہزادہ کی
 میں نے شہزادہ کی شہزادہ کی

۴۴۴
 شہزادہ کی شہزادہ کی
 شہزادہ کی شہزادہ کی

۴۴۵
 بے پروا ہوئے اور بیکس و معوم ہوئے
 تھے تو مظلوم نگار اور بیکس و معوم ہوئے

۴۴۶
 جا کر بے وطن و بیکس و مضطر مجھ کو
 دی شہزادہ کی شہزادہ کی

۴۴۷
 نصرت کرو اس کو خطا کہتے ہیں
 مردی کہتے ہیں و اللہ شہزادہ کی

۴۴۸
 شہزادہ کی شہزادہ کی
 شہزادہ کی شہزادہ کی

۴۴۹
 شہزادہ کی شہزادہ کی
 شہزادہ کی شہزادہ کی

۴۵۰
 شہزادہ کی شہزادہ کی
 شہزادہ کی شہزادہ کی

۴۵۱
 شہزادہ کی شہزادہ کی
 شہزادہ کی شہزادہ کی

۴۵۲
 شہزادہ کی شہزادہ کی
 شہزادہ کی شہزادہ کی

۴۵۳
 شہزادہ کی شہزادہ کی
 شہزادہ کی شہزادہ کی

| | | |
|---|--|---|
| <p>۴۱ دل کو شوق کرتا ہے پر اندوہ سکیں بھائی یہ وہ عباس کی کو آتا ہے مدینہ بھائی</p> | <p>۴۲ حق تعالیٰ اگر سے تو شاہ کا زقار ہے جان اس غم سے ناف گری ہو جائے گی</p> | <p>۴۳ نہاں ہے کہ جگہ آج ہو رہی نہاں ہے کہ جگہ آج ہو رہی</p> |
| <p>۴۴ تو اگر دل میں ہے تو غم کی بات درد و غم کی بات</p> | <p>۴۵ جس سواری علی کی زبان میں نہاں ہے کہ جگہ آج ہو رہی</p> | <p>۴۶ جان اس غم سے ناف گری ہو جائے گی جان اس غم سے ناف گری ہو جائے گی</p> |
| <p>۴۷ دل میں ہے تو غم کی بات درد و غم کی بات</p> | <p>۴۸ جس سواری علی کی زبان میں نہاں ہے کہ جگہ آج ہو رہی</p> | <p>۴۹ جان اس غم سے ناف گری ہو جائے گی جان اس غم سے ناف گری ہو جائے گی</p> |
| <p>۵۰ دل میں ہے تو غم کی بات درد و غم کی بات</p> | <p>۵۱ جس سواری علی کی زبان میں نہاں ہے کہ جگہ آج ہو رہی</p> | <p>۵۲ جان اس غم سے ناف گری ہو جائے گی جان اس غم سے ناف گری ہو جائے گی</p> |

جلد اول

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۸</p> <p>کون کون سے لوگ اس وقت تک نہیں آئے ہیں جو کہ ان کے لئے مقررہ تھا</p> | <p>۴۹</p> <p>کون کون سے لوگ اس وقت تک نہیں آئے ہیں جو کہ ان کے لئے مقررہ تھا</p> | <p>۵۰</p> <p>کون کون سے لوگ اس وقت تک نہیں آئے ہیں جو کہ ان کے لئے مقررہ تھا</p> |
| <p>یہ سب سب کو دیکھ کر غصہ ہو گیا کہ کیسے ہو گیا ہے</p> | <p>کون بیان ہو گیا کہ کوئی پاس نہیں آئے ہیں</p> | <p>کون بیان ہو گیا کہ کوئی پاس نہیں آئے ہیں</p> |
| <p>۵۱</p> <p>کون کون سے لوگ اس وقت تک نہیں آئے ہیں جو کہ ان کے لئے مقررہ تھا</p> | <p>۵۲</p> <p>کون کون سے لوگ اس وقت تک نہیں آئے ہیں جو کہ ان کے لئے مقررہ تھا</p> | <p>۵۳</p> <p>کون کون سے لوگ اس وقت تک نہیں آئے ہیں جو کہ ان کے لئے مقررہ تھا</p> |
| <p>بیاس میں اب دم شیخ بلادہ ہو گیا</p> | <p>حلقہ شہر میں تہ تیغ ہو گیا ہے</p> | <p>تازہ روئے ہوئے ہیں یہ سب لوگ</p> |
| <p>۵۴</p> <p>کون کون سے لوگ اس وقت تک نہیں آئے ہیں جو کہ ان کے لئے مقررہ تھا</p> | <p>۵۵</p> <p>کون کون سے لوگ اس وقت تک نہیں آئے ہیں جو کہ ان کے لئے مقررہ تھا</p> | <p>۵۶</p> <p>کون کون سے لوگ اس وقت تک نہیں آئے ہیں جو کہ ان کے لئے مقررہ تھا</p> |
| <p>وہ بلاتی تھی کہ شاہین اسے دیکھے</p> | <p>اب درو کے لیے یہی کہو بلاؤ عابد</p> | <p>قتل کے بن میں دم نامہ لکیر لکیر</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۸</p> <p>انگریزوں کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے</p> | <p>۴۹</p> <p>انگریزوں کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے</p> | <p>۵۰</p> <p>انگریزوں کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے</p> |
| <p>لڑائی نہ تھیں کچھ مری تھنائی کی یہ زمین پر دس مین لیتے ہیں جہاں کی</p> | <p>نہ خبر فاطمہ کے لال کی گریاؤں کی نہ کس بات کی خود دھو دھو کھانے کی</p> | <p>حسن و حیدر کے زار کو بخش آیا ہے اس گھڑی اٹھو خشار کو بخش آیا ہے</p> |
| <p>۵۱</p> <p>جانب فاطمہ کے لال کے ہاتھوں سے علی کے ہاتھوں سے لڑنے والے علی کے ہاتھوں سے لڑنے والے علی کے ہاتھوں سے لڑنے والے</p> | <p>۵۲</p> <p>انگریزوں کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے</p> | <p>۵۳</p> <p>انگریزوں کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے</p> |
| <p>اہلبیت مری تھیں مری تھیں تھے سب سیکھنے کی تھی گئی روتے تھے</p> | <p>یا اخی لب پہ پورا رخ سوچ کھوئے تھیں لاش عباس سے لڑنے والے تھے</p> | <p>فرقت سید و مظلوم سے گھرائی ہے جیسے سے زینت غموم نکل آئی ہے</p> |
| <p>۵۴</p> <p>انگریزوں کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے</p> | <p>۵۵</p> <p>انگریزوں کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے</p> | <p>۵۶</p> <p>انگریزوں کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے کے ہاتھوں سے لڑنے والے</p> |
| <p>پہلے آئی تھیں یہودی بنائے کے لیے آج بھی آئیے یہودی بنائے کے لیے</p> | <p>جو وقت ہو زمین ہم نہیں سمجھاتے ہوں آج تھنائی میں کیا کیا مجھے یاد آتے ہوں</p> | <p>اور کہا ہے کہ ہمارے ہر چہاں کے اور کہا ہے کہ ہمارے ہر چہاں کے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۵۲۳</p> <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> | <p>۵۲۴</p> <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> | <p>۵۲۵</p> <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> |
| <p>بیکسی بری مدد گئی چھوہ بیان کرو مان مری جان کو تم اپنے پہ قربان کرو</p> | <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> | <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> |
| <p>۵۲۶</p> <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> | <p>۵۲۷</p> <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> | <p>۵۲۸</p> <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> |
| <p>رج دیکھانہ گیامیری دل افکاری کا بیاض قاسم کو نہ خوش آیا یہ ناداری کا</p> | <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> | <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> |
| <p>۵۲۹</p> <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> | <p>۵۳۰</p> <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> | <p>۵۳۱</p> <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> |
| <p>دھوم مری شکاں زہری اٹھائی بانو اور رزٹ سالہ بھی کر اگر نہائی بانو</p> | <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> | <p>کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام کمالیہ خلیفہ خیر علیہ السلام</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۱۴۱۸ کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> | <p>۱۴۱۸ کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> | <p>۱۴۱۸ کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> |
| <p>اس طرح جانی سے مصدوم ہوئے ہیں آپ کے گھوڑے سے خوش ساری کوثر ہوئے</p> | <p>وہاں قضا تیغ قضا دم و دم کوثر ہوئے اور قضا میں بنیاد آن کے روپوش ہوئے</p> | <p>قبض جان مل میں بان پر قضا ہوئے چمن زخم سوا طرفہ یہ گل چھو لائے</p> |
| <p>۱۴۱۸ کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> | <p>۱۴۱۸ کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> | <p>۱۴۱۸ کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> |
| <p>خفت احمد مختار بھی تو پیاسا ہو دو الجراح شہر ابرا بھی تو پیاسا ہو</p> | <p>کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> | <p>کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> |
| <p>۱۴۱۸ کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> | <p>۱۴۱۸ کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> | <p>۱۴۱۸ کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> |
| <p>خوف نام سے کر سب سے دھتکار ہوئے جنگ کے واسطے صدقہ نام سے تیار ہوئے</p> | <p>کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> | <p>کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو کام اس میں ہے کہ اس کا جو</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۴ ابھی جا رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے تو اس کا سب کچھ اچھا ہوگا</p> | <p>۴۵ ابھی جا رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے تو اس کا سب کچھ اچھا ہوگا</p> | <p>۴۶ ابھی جا رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے تو اس کا سب کچھ اچھا ہوگا</p> |
| <p>طیش دل سے جو بیتاب بہت ہوتی تھی سو گھر کر ستر ہمشکل بھی روتی تھی</p> | <p>مٹھیرے کو زین تو سیسا مجھے آتا ہے قتل اگر ہوے دل ٹکڑے ہوا جاتا ہے</p> | <p>دیکھو باطن میں تو ہر نہیں محتاج ہوں مالک دین پس صاحب میرا ہوں میں</p> |
| <p>۴۷ خیر شاہ میں تھا قیاس تھا پہلے وہ بھی فریاد تھی درد و غما آج بھی میں غم کا وہ قاتل ہے زور باجی کہ جو است پید</p> | <p>۴۸ آہ فریاد میں کہ دن بکارت حال میں تباہی تباہی کہ دن بکارت سان اگرچہ میں تو ان کہ دن بکارت</p> | <p>۴۹ ابھی جا رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے تو اس کا سب کچھ اچھا ہوگا</p> |
| <p>تن بچان میں اب یک نفس باقی ہے آپ کے دیکھنے کی محکوم ہوس باقی ہے</p> | <p>سر کھلے دشت کہ جاؤں کہ جاؤں شاہ کیسے اچانک اٹاؤں نہ اٹاؤں شاہ</p> | <p>بیکسی پر مری کچھ ہم نہیں کھاتے ہو اکت میں روتا ہوا ہم اور بھی رولتے ہو</p> |
| <p>۵۰ کمزور بن کر میں غلام ہو گیا ابھی جا رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے تو اس کا سب کچھ اچھا ہوگا</p> | <p>۵۱ کمزور بن کر میں غلام ہو گیا ابھی جا رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے تو اس کا سب کچھ اچھا ہوگا</p> | <p>۵۲ کمزور بن کر میں غلام ہو گیا ابھی جا رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے تو اس کا سب کچھ اچھا ہوگا</p> |
| <p>سب فرزند کا افزود قلع ہوتا ہے اب کوئی ہم میں کچھ مر اسق ہوتا ہے</p> | <p>بیکسی پر مری اس وقت نہ رہا بیان کرو لاش اگر کی دکھاؤ مجھے قربان کرو</p> | <p>آگے اس دشت میں دل شاد ہم اس ن ہوا شکوہ نہ کیا کہ ہم آپ یہ قربان ہوے</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۴۴</p> <p>فہم تو چلے گی پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> | <p>۴۴۴</p> <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> | <p>۴۴۴</p> <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> |
| <p>کس لئے بھائی کو اس خواہش بھائی پر جان جب جاتی ہو اسوقت پینڈ لائی ہو</p> | <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> | <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> |
| <p>۴۴۴</p> <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> | <p>۴۴۴</p> <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> | <p>۴۴۴</p> <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> |
| <p>کوئی شہر یا کوئی صدمہ نہ نظر آتی تھی لاش فرزند کی بھائی بنیں جاتی تھی</p> | <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> | <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> |
| <p>۴۴۴</p> <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> | <p>۴۴۴</p> <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> | <p>۴۴۴</p> <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> |
| <p>اگلی کچھ طرز محبت انھیں یاد آئے گی لاش کی خبر ہو تو چھاتی سے لپٹ جائے گی</p> | <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> | <p>پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے پیش قدمی کے لئے</p> |

| | | | |
|---|---|---|--|
| <p>۸۳</p> <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>۸۲</p> <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>۸۱</p> <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | |
| <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | |
| <p>۸۰</p> <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>۷۹</p> <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>۷۸</p> <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | |
| <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | |
| <p>۷۷</p> <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>۷۶</p> <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | <p>۷۵</p> <p>اب جنتی جہنمی کے درمیان میں جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے</p> | |
| <p>پھر دیکھو لو تصویر رسول عربی کی اب ج سے تیر سو گے زیارت کو شہ کی</p> | <p>خالق بہ توکل ہے اس مذہب و خلق میں اللہ کرے وہ جو بہتر ہے حق میں</p> | <p>پیاری ہے جو ہر امت تو نصیرین کی رضا و یہ پیار کرین تو دل و تم امت کو بھلا د</p> | |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۳</p> <p>جنت کے لئے تیار ہو کر رہنا نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر</p> | <p>۴۴</p> <p>نظام و انضام کی بنیاد پر اس وقت دنیا میں رہ کر رہنا نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر</p> | <p>۴۵</p> <p>اوپر کی باتیں سن کر جو کچھ چاہئے کرنا اوپر کی باتیں سن کر</p> |
| <p>ہو آپ کو جان کنی اور وقت قضا ہو افسوس کہ اس وقت پر مہلتیں جہاں</p> | <p>رہ لکھ لکھ میں ذرا سرفراہم شام امیر سر کا ٹیو میرا سرے بابا کے قدم پر</p> | <p>تم لاشہ الپ چور و دتو بجاسے جلد آؤ کہ اس غم میں دم توڑ رہا ہے</p> |
| <p>۴۶</p> <p>کھا کر کھا کر کھا کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر</p> | <p>۴۷</p> <p>نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر</p> | <p>۴۸</p> <p>نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر</p> |
| <p>غش ایسے تھے کھولانہ گیا دیہات کو سر کا یار الہ سے کئی مرتبہ سر کو</p> | <p>کس درو سے ہر خون جگر دیدہ ترین کیا نہ کھٹکتا ہر مری جان جگر میں</p> | <p>او عقدہ کشادہ سہل شکل نبی کا محتاج نہ کر تو مجھے دنیا میں کسی کا</p> |
| <p>۴۹</p> <p>نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر</p> | <p>۵۰</p> <p>نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر</p> | <p>۵۱</p> <p>نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر نہیں چاہئے بلکہ دنیا میں رہ کر</p> |
| <p>وہ سے ذرا دیکھ لوں دیدار پر کو بہر شوق سے ٹوکاٹ کے لے جاؤں سر کو</p> | <p>جب آپ نے بابا کو بیان کیا تھا تو وہ نہ تیری ماں نے کچھ نہ بولتا تھا</p> | <p>شبیر کا سر نہ سفاک کے خاطر یہ پہنچے تھے غم میں تین پاک کے خاطر</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۲</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> | <p>۴۳</p> <p>مولا غیب را بگیا تب نیا در غیب از جانی نه جفتیجا کینه و خفا سلسله کس که در دنیا کسیا کسبیا فاطمه سیدان</p> | <p>۴۴</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> |
| <p>۴۵</p> <p>چو که بود جور و ستم آل عبا پر اک سب کا ہو اختتامہ شاہ شہدایر اک عالم نہالی تھا شاہ شہدایر بورے پھر حسین کا بھی صغر کو نہ دیکھا</p> | <p>۴۶</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> | <p>۴۷</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> |
| <p>۴۸</p> <p>کھا کر خجسته کا اعلیٰ ستار خط چھوٹے مہمان شہدایر دعوت کے مہمان شہدایر کھا کر خجسته کا اعلیٰ ستار</p> | <p>۴۹</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> | <p>۵۰</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> |
| <p>۵۱</p> <p>مصرف ہوئے دشمن دین یغری مین مادر مرے مولا کو غیب لوطی مین وہاں کفر تھا یاں دین کا سوال و مر افتا وہاں خیر تھا تو کوا تھا یاں خشک گل اٹھا</p> | <p>۵۲</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> | <p>۵۳</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> |
| <p>۵۴</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> | <p>۵۵</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> | <p>۵۶</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> |
| <p>۵۷</p> <p>تا وقت زوال یہ سامان ہو افتا بس تیر تھا اور رخصت ناوان کا گل تھا وہاں دشمن دین جنگ پیدان مین تھا اگر کہ جوان مرے سے عہدہ مین تھا</p> | <p>۵۸</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> | <p>۵۹</p> <p>تنگ آید و خجسته را اعلیٰ کند نیت حکم یارم آن کس که در دنیا لاذکر نامش کی باون کفایت نود و حسن پاک کا کابوت نیاید</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۲۱۰ شہر کشتہ داران سے ایک سیر کو دانشدار است و زمین کو زمین بیا کیا غیر کو زمین بیا زمین بیا</p> | <p>۲۱۱ زمین بیا زمین بیا زمین بیا</p> | <p>۲۱۲ زمین بیا زمین بیا زمین بیا</p> |
| <p>بخش امین کے امت کو جہاں حدی سے امان میں اب کام ہونا ناکامی خوشی سے</p> | <p>مقتول ستم کر کے شہنشاہ احم کو سرنگے سر عام پھر امین کے حرم کو</p> | <p>پاس میں کچھ بیان ہوا ہے پانی تو نہیں لکھتا ہے پھر کین کے پورے</p> |
| <p>۲۱۳ شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا</p> | <p>۲۱۴ شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا</p> | <p>۲۱۵ شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا</p> |
| <p>اب لطف نہیں خلوں میں جیسے کا تھارے ہر شوق مرے پاؤں کو سینے کا تھارے</p> | <p>حاشا میں گنہگار نہیں ہونگا کسی کا یار و میں مجاور ہوں ہزار نبوی کا</p> | <p>ناوک ٹکنی جیسے کی تالو حسن پر برسا کیہ میں تیرن شاہ زمین پر</p> |
| <p>۲۱۶ شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا</p> | <p>۲۱۷ شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا</p> | <p>۲۱۸ شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا شہنشاہ کا بیوی بیا</p> |
| <p>باز اب بھی ضرارت سے زمین پر عالم عباس علی سنی ہو کیا کہتے ہیں عالم</p> | <p>منہ کے نوجویدر د لکیر کی بیٹی خواہر ہری صاحبہ لکیر کی بیٹی</p> | <p>طفلی سے جو خوش تیرمیں پہلے تھے نانا کی طرح سنگ بھی مولا پہلے تھے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۶</p> <p>کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے</p> | <p>۴۷</p> <p>سلمان غزنوی کی کتاب کے سلمان غزنوی کی کتاب کے سلمان غزنوی کی کتاب کے</p> | <p>۴۸</p> <p>کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے</p> |
| <p>ایسا ایک یہ منہ ہو جو سرور سے لڑے گا ایسا ہوا تو لاکھوں کا دل آج ٹپے گا</p> | <p>ایسا ایک یہ منہ ہو جو سرور سے لڑے گا ایسا ہوا تو لاکھوں کا دل آج ٹپے گا</p> | <p>ایسا ایک یہ منہ ہو جو سرور سے لڑے گا ایسا ہوا تو لاکھوں کا دل آج ٹپے گا</p> |
| <p>۴۹</p> <p>کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے</p> | <p>۵۰</p> <p>کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے</p> | <p>۵۱</p> <p>کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے</p> |
| <p>بولاکہ جہان حرم دین کو کھچو ادو ہاں گھوڑے سے جلدی نہ کیوں کر ادا</p> | <p>کس منہ سے کہہ دینا شمشیر کی لذت ملتی ہو زمین فاطمہ کے شیر کی لذت</p> | <p>کیا بیکس ناچار حسین ابن علی ہر یار بے میرے بھائی کا نگہبان تو ہی ہر</p> |
| <p>۵۲</p> <p>کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے</p> | <p>۵۳</p> <p>کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے</p> | <p>۵۴</p> <p>کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے کھانہ کے لئے لانا اور دینا کے لئے</p> |
| <p>فلک ہنسا کہ لڑنے کیلئے بہشت سے اک پیاسے کو اب مارے ہیں چار طرف سے</p> | <p>ہاں کہتے تھے ناسینہ زنی کرتے تھے مولا بایا کی طرح بہت شکنجی کرتے تھے مولا</p> | <p>ہر جگہ تب کمر شاہ میں تو ہو بھائی پر مرے رن میں علم تیغ حد ہو</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۱</p> <p>مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں</p> | <p>۴۲</p> <p>مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں</p> | <p>۴۳</p> <p>مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں</p> |
| <p>کتنی پرہیزگار بن گئی سبط بی کے باندھو گئی میں سب زخم حسین بن علی کے</p> | <p>ہر زخم تن شاہ میں معمور ہوئی خاک میرہم تو نہ تھا مرہم کا فور ہوئی خاک</p> | <p>مظلوموں کو رو کر دیکھو کتنا کسی کیس کا نہیں ہاں تھے میں یہ</p> |
| <p>۴۴</p> <p>مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں</p> | <p>۴۵</p> <p>مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں</p> | <p>۴۶</p> <p>مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں</p> |
| <p>جاو نہ بندگی تو یہ دیکھ یا میں کے داری یہ زخم ابھی آپ کے بھٹ جائیں گے داری</p> | <p>شہ کتنے تھے مجبور ہوں مجبور ہوں اور تیرے کہنا تھا میں سینہ پر چھاپوں</p> | <p>کوئی نہیں میدان ایسا خواہ وہ شاہد اگر وہ سے خدا کی اگر اللہ ہی شاہد</p> |
| <p>۴۷</p> <p>مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں</p> | <p>۴۸</p> <p>مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں</p> | <p>۴۹</p> <p>مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں مظلوم کو دروغ و کذب سے بے خبر کے گھر میں لے کر آئے ہیں</p> |
| <p>گرنے میں ازیت جو مرے زخموں کو ہوگی مہر وقت تو کیا جائیے کیا حال کروگی</p> | <p>اب غم سے کوئی دم من جگر چھٹا ہے یارب فریاد کہتے ہیں کاشکے یارب</p> | <p>ہر جہاں طرف غل تھا دم لہو گری ہو بیکہ شہدائے مہم ہیں اور در بدری ہو</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۱ میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا</p> | <p>۴۲ میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا</p> | <p>۴۳ میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا</p> |
| <p>بڑا سعید ہو گا اور بڑا شہید ہو گا پدر کے باوجود جانی میں تم شہید ہو گا</p> | <p>مگر کا در و علمدار دے گئے بیٹا سہارا میں آپ لے گئے بیٹا</p> | <p>بھوپتی کو دیکھ لیں تیروں پر کوئی جناب لہ صاحب سر و دودھ بخشا لیں</p> |
| <p>۴۴ میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا</p> | <p>۴۵ میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا</p> | <p>۴۶ میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا</p> |
| <p>بیرتب کے کیوں گھر میں نہ ٹھہر لو وہ باغ جنگل میں چھوٹا ہو</p> | <p>نہ دل میں زخم ہا اب زخم اے پسر ڈلو پدر کو اپنی جوانی یہ صدے کر ڈلو</p> | <p>بول بال بھٹے ساتھ ساتھ آتی علی کہلو لے کی رن سے براتی آتی</p> |
| <p>۴۷ میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا</p> | <p>۴۸ میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا</p> | <p>۴۹ میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا میں نے اپنے دل میں کے لیے ایک عرش بنایا</p> |
| <p>غضب ہر سینے سے برچھی دم و غاگری جگر پر مے نازک مزاج کیا گدڑی</p> | <p>وہ دیکھو چاند بھٹا زمین پر گرتا ہو عقاب بیٹ پدر لاشا لے وہ پھرتا ہو</p> | <p>اما جہن ملک اسکو جا لے لے ہوں یہ مجھ سے روٹھے تھے حضرت کے لے لے ہوں</p> |

[illegible]

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۱۰</p> <p>اور شرف کا رسی تھی جس سے نظر نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ جیسے ہوا تو اس کی جاگیر میں نہ کیوں کی جو بیسی سی ہوا نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ جیسے ہوا تو اس کی جاگیر</p> | <p>۴۱۱</p> <p>بہر حال ہوسے شجر کے انشاؤں کا دار نہیں کہے کہ آغاز دھڑے ہو نہ کیا تو کہ کہے کہ طعن کو خواب نہ ہو اور ساتھ ہی سے تیرے مظلوم کے انشا</p> | <p>۴۱۲</p> <p>کیا کیا نہیں ہے نہ جگہ کے کھانے جب باغ کا شجر کیوں تھا اگر لے صرف یہ وہ پہلے ملک الموت سے لے تو ہے کہ غار کے بعد ان کے کھانے</p> |
| <p>۴۱۳</p> <p>ول آتش اندوہ سے جیڑ کا جلے گا ہمارہ سواری کے کھے جہل بھی زمین خجر مر از ہر اسے کیلجے پہ چلے گا اور فاطمہ کی روح تھی بیٹے کے جلو میں</p> | <p>۴۱۴</p> <p>۴۱۵</p> | <p>۴۱۶</p> |
| <p>۴۱۷</p> <p>بول کوئی نہ تبت کی کھینچی ہو جاوے تو کھانے کوئی تو کھانے کوئی کھانے کوئی نہیں نہں کی کھانے کوئی کھانے کوئی کھانے میں سے کھانے کوئی کھانے کوئی</p> | <p>۴۱۸</p> <p>۴۱۹</p> | <p>۴۲۰</p> |
| <p>۴۲۱</p> <p>بول کوئی دولت مجھے لینی ہو علی کی جلو سے علم کے سر طوبی بھی کون تھا بول کوئی سن میں جلاؤں کا نہی کی جو بے سکی نہ تھی عرش اگنی کا ستون تھا</p> | <p>۴۲۲</p> | <p>۴۲۳</p> |
| <p>۴۲۴</p> <p>۴۲۵</p> | <p>۴۲۶</p> | <p>۴۲۷</p> |
| <p>۴۲۸</p> <p>کہتے ہیں کہ کافر نے بڑی بے ادبی کی مردوں نے شہر سے بیعت طلبی کی</p> | <p>۴۲۹</p> | <p>۴۳۰</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۲۴ چہرہ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار چہرہ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار</p> | <p>۴۲۵ کمر کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار کمر کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار</p> | <p>۴۲۶ ہاتھ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار ہاتھ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار</p> |
| <p>۴۲۷ نواہ امواتن اقدس سرور ان تھا سر سید یکس کا تیر گز گران تھا یہ کس کے لیے جسے میں گرام پڑا ہے</p> | <p>۴۲۸ مخرج جگر کون یہ ناکام بڑا ہے یہ کس کے لیے جسے میں گرام پڑا ہے</p> | <p>۴۲۹ صدر بہ ہوا عبداللہ فرزند حسن کو یہ پٹننا جسے سے چلا دشت محسن کو</p> |
| <p>۴۲۹ تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار</p> | <p>۴۳۰ کمر کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار کمر کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار</p> | <p>۴۳۱ ہاتھ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار ہاتھ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار</p> |
| <p>۴۳۲ پیہر نے اچھین تھام لیا بائیں طرف سے پھیل لے ہوئے ہاتھ علی آگے بخت سے</p> | <p>۴۳۳ اس وقت کوئی مونس ویا و نہیں اسکا کیا پاس کوئی خوش برادر نہیں اسکا</p> | <p>۴۳۴ خبر سے کٹا نا اچھین منظور جو سر سے بکھر میری شبی کی بھی حضرت کو خبر سے</p> |
| <p>۴۳۴ کمر کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار کمر کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار</p> | <p>۴۳۵ ہاتھ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار ہاتھ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار</p> | <p>۴۳۶ ہاتھ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار ہاتھ کو لگے سونے کے تار تاروں کے ساتھ لگے سونے کے تار</p> |
| <p>۴۳۷ میدان میں دھرم شاہ شہید ان خوش آیا پادھر شہیدان کو خوش آیا</p> | <p>۴۳۸ اسب سے کوئی آج لگاتا نہیں مجھ کو گھر خالی ہے کوئی نظر آتا نہیں مجھ کو</p> | <p>۴۳۹ دُست ہوں کہ اعدائے کہیں تیر گامین قاسم کی طرح تجھ پہ شمشیر گامین</p> |

| | | |
|---|---|--|
| <p>۴۲۰</p> <p>کبتا تھا چاہے ہی بادیدہ کی زبان چچین کی زبان سے نکلتا تھا</p> | <p>۴۲۱</p> <p>لاشتہ نہ نطلم نہ چکے کا اٹھایا اور جس کے لئے اٹھوں کو سینے سے لگا دیا</p> | <p>۴۲۲</p> <p>کیا جبکہ وطن کی چھوڑ کر کشتہ زخم آئی اور وفا و وفائیت</p> |
| <p>۴۲۳</p> <p>بہر گھٹ کے دان شور مچاتی سے سیکندہ پھیلا کے ہوئے ماحقر کیا ہی ہے سیکندہ</p> | <p>۴۲۴</p> <p>پھر جوش محبت جو ہوا شاہ زمین کو میدان میں لگے دھوڑ دھن دھن دھن دھن</p> | <p>۴۲۵</p> <p>پانی تو پلدا حضور اسباب سے کو سنگ کرفج نہ احمد کے نواسے کو سنگ</p> |
| <p>۴۲۶</p> <p>شکستہ کما چھوڑا اور کینہ کیا باقی زمین باقی میں کینہ کیا</p> | <p>۴۲۷</p> <p>مکمل نہ نطلم نہ چکے کا اٹھایا چلتی نہ نطلم نہ چکے کا اٹھایا</p> | <p>۴۲۸</p> <p>کشتہ زخم آئی اور وفا و وفائیت کشتہ زخم آئی اور وفا و وفائیت</p> |
| <p>۴۲۹</p> <p>کسی کو چلے تم تو جان سفری سے گھر آئیو بیٹا نہ تم پے پدیری سے</p> | <p>۴۳۰</p> <p>اس وقت بڑا دل غم دیا جان حزمین کو اسی بی بی ترلال گیا خلد برین کو</p> | <p>۴۳۱</p> <p>کاندھ سے یہ چڑھتا تھا رسول عربی کے تو سینے پہ بیٹھا ہر حسین ابن علی کے</p> |
| <p>۴۳۲</p> <p>بجائے گھر آئیو بیٹا نہ تم پے پدیری سے بجائے گھر آئیو بیٹا نہ تم پے پدیری سے</p> | <p>۴۳۳</p> <p>کشتہ زخم آئی اور وفا و وفائیت کشتہ زخم آئی اور وفا و وفائیت</p> | <p>۴۳۴</p> <p>کشتہ زخم آئی اور وفا و وفائیت کشتہ زخم آئی اور وفا و وفائیت</p> |
| <p>۴۳۵</p> <p>نرخوان و گیسو و دوتا ہو گئے اسکے اک اور میں ماحقر آہ جدا ہو گئے اسکے</p> | <p>۴۳۶</p> <p>یہ ظلم بھی ہوتا ہو کہین و اے مصیبت سینے پہ چڑھا شہر عین و اے مصیبت</p> | <p>۴۳۷</p> <p>باجرم بہار میں نہیں سید کے لہو کو اگر رائد نہ خاتون قیامت کی بہو کو</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۰</p> <p>شفقت سے نظر کر کے سوچو وہ غلام فرمانے لگا یہاں سے اچھوٹو تار کی خاطر کے لال نے ناما سے گفتار کیا سچ فرما تو لڑائی مار بے غبار</p> | <p>۴۱</p> <p>فرمایا بھرتی زاد مسلمان کو دکھار اس شخص کی اولاد میں اور دیکھ کرتا تھا دعا واسکے لیے حق سے ہمیشہ جوتے کہ اس طرح امین نے یہاں</p> | <p>۴۲</p> <p>اسم نہ پانچوں سے اس کی باری بکرا نہ اس سے اور عاشق باری مخارکہ شہید خدائی کا چاری عاشق سے جو کہ نہ دیکھو غباری</p> |
| <p>کیوں ہوش اڑے جاتے ہیں اس مختار باعث مجھے بتلاؤ میں قربان تھا اسے بر اس کے مقدر ہی میں اولاد میں رہی براب ہیں مرضی ہی جو شہید کی مرضی</p> | <p>تحقیق دعا تیری اجابت کے قرین پہلے تو نہ تھی مالک تقدیر کی مرضی بر اس کے مقدر ہی میں اولاد میں رہی براب ہیں مرضی ہی جو شہید کی مرضی</p> | <p>پہلے تو نہ تھی مالک تقدیر کی مرضی براب ہیں مرضی ہی جو شہید کی مرضی بر اس کے مقدر ہی میں اولاد میں رہی براب ہیں مرضی ہی جو شہید کی مرضی</p> |
| <p>۴۳</p> <p>شہید سے فرماؤ کہ مجھ پر کیا ہے اس کی طرف سے کوئی نافرمانی ہو خداوند کا میں کہو کہ کیا معلوم خلق بنا کر ان کا نہیں کیا ہو</p> | <p>۴۴</p> <p>اس کا کوئی کہیں فراموش نہ کیا ان کی جنت کی فتح میں کیا اولاد اسی بات سے غم مویا بلا کہ اس بات سے نہیں کیا</p> | <p>۴۵</p> <p>جہیل بکا کے الفت کا یہ سلوک کیا عاشق بیوقوف بن گیا طلب خالق کی وہ مرضی جو میری محبوب والہ بہت خوب بہت محبوب</p> |
| <p>شاید کہ اسی وجہ سے تھکاپ کافی ہے گریہ نہیں بھر کو تسکین حضرت کو تعلق ہے فرمایا محمد نے کہ گو کہ سخی ہے پروردگار محبوب میں یہ بلا دلی ہے</p> | <p>فرمایا محمد نے کہ گو کہ سخی ہے پروردگار محبوب میں یہ بلا دلی ہے فرمایا محمد نے کہ گو کہ سخی ہے پروردگار محبوب میں یہ بلا دلی ہے</p> | <p>زیر پا ہو خطاب اسکو شہیدوں پر شہدا مختار یہ پیدا ہوا اللہ کے حکم کا</p> |
| <p>۴۶</p> <p>اس کے سوا اسے کہا بدولت مختار کا تو عاصیوں کو چھوڑ دو نہیں بدست رحمت میں یہ مقرر یہ نام احق نہ رکھ سکیں مظلوم</p> | <p>۴۷</p> <p>بہر دلالتی سے یہ عید سیر پہننے لے اسے دلال دینے اور سیر فرمایا محمد نے کہ عاشقوں کو دلدار ناما سے کہنے کا وہ کل کا دکھار</p> | <p>۴۸</p> <p>یہ مظلوم کو بھی شہید مظلومی تبدیل ہوئی خاطر شہید سے تقدیر سید عاشق کو یہ حکم کہ شہیدوں کو اب مرجع ہو یہ کہیں نہ پاؤں</p> |
| <p>خیر ترے حلقوم پہ اک روز پہلے گا روئے گا نبی شیر خدا مانتے گا کستان کیا ہو مجھے فضل احدی نے لوختے سے سات پیر بڑائی نے</p> | <p>کستان کیا ہو مجھے فضل احدی نے لوختے سے سات پیر بڑائی نے اولاد پر کر اس کے ستم و رہے غضب ہو</p> | <p>اس شہ کا گلا خشک قرار دے غضب اولاد پر کر اس کے ستم و رہے غضب ہو</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۱ شاہ کو یوں غیور کو دور و دلدار شوق کو فرزندوں کو بیاں کھینچے خون کا گلاب حلق کسان ناک و لاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p> | <p>۴۲ شاہ کو یوں غیور کو دور و دلدار شوق کو فرزندوں کو بیاں کھینچے خون کا گلاب حلق کسان ناک و لاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p> | <p>۴۳ شاہ کو یوں غیور کو دور و دلدار شوق کو فرزندوں کو بیاں کھینچے خون کا گلاب حلق کسان ناک و لاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p> |
| <p>بے جرم و خطا کو دیکھ شیر کو مارا ناوان کو معصوم کو بے شیر کو مارا کیا حلق کا سورج دکھاتے ہو علی کو</p> | <p>بے جرم و خطا کو دیکھ شیر کو مارا ناوان کو معصوم کو بے شیر کو مارا کیا حلق کا سورج دکھاتے ہو علی کو</p> | <p>بے جرم و خطا کو دیکھ شیر کو مارا ناوان کو معصوم کو بے شیر کو مارا کیا حلق کا سورج دکھاتے ہو علی کو</p> |
| <p>۴۴ شاہ کو یوں غیور کو دور و دلدار شوق کو فرزندوں کو بیاں کھینچے خون کا گلاب حلق کسان ناک و لاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p> | <p>۴۵ شاہ کو یوں غیور کو دور و دلدار شوق کو فرزندوں کو بیاں کھینچے خون کا گلاب حلق کسان ناک و لاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p> | <p>۴۶ شاہ کو یوں غیور کو دور و دلدار شوق کو فرزندوں کو بیاں کھینچے خون کا گلاب حلق کسان ناک و لاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p> |
| <p>اے کاسہ کاسہ پیا سا ہر مہمان تھا را پانی دواسے ہووے گا احسان تھا را عم سے ترے یہ بیکس دتھا نہ جے گا</p> | <p>اے کاسہ کاسہ پیا سا ہر مہمان تھا را پانی دواسے ہووے گا احسان تھا را عم سے ترے یہ بیکس دتھا نہ جے گا</p> | <p>اے کاسہ کاسہ پیا سا ہر مہمان تھا را پانی دواسے ہووے گا احسان تھا را عم سے ترے یہ بیکس دتھا نہ جے گا</p> |
| <p>۴۷ شاہ کو یوں غیور کو دور و دلدار شوق کو فرزندوں کو بیاں کھینچے خون کا گلاب حلق کسان ناک و لاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p> | <p>۴۸ شاہ کو یوں غیور کو دور و دلدار شوق کو فرزندوں کو بیاں کھینچے خون کا گلاب حلق کسان ناک و لاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p> | <p>۴۹ شاہ کو یوں غیور کو دور و دلدار شوق کو فرزندوں کو بیاں کھینچے خون کا گلاب حلق کسان ناک و لاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p> |
| <p>سکہ بازو میں جو یہ تیر جفا ہے انج کیجے میں یہ انج کیجے پڑا ہے اسد مری گودی سے چمکتے ہو یہ کیا ہے</p> | <p>سکہ بازو میں جو یہ تیر جفا ہے انج کیجے میں یہ انج کیجے پڑا ہے اسد مری گودی سے چمکتے ہو یہ کیا ہے</p> | <p>سکہ بازو میں جو یہ تیر جفا ہے انج کیجے میں یہ انج کیجے پڑا ہے اسد مری گودی سے چمکتے ہو یہ کیا ہے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۳۱ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> | <p>۴۳۲ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> | <p>۴۳۳ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> |
| <p>۴۳۴ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> | <p>۴۳۵ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> | <p>۴۳۶ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> |
| <p>۴۳۷ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> | <p>۴۳۸ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> | <p>۴۳۹ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> |
| <p>۴۴۰ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> | <p>۴۴۱ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> | <p>۴۴۲ دل نہاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۲۰ جانون قیامت کی صدا تشہیر آتی یا فوجان وجود و شہر و دیہات صغریٰ جھکے کہ کوئی نہ کہہ سکی میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> | <p>۴۲۱ چراغ تشہیر کو گیا گوشت و کھل اس جگہ سے چلی بالائے غم صغریٰ کی طرف سے چلی بادل مضطر میں نے تیرا ہر پہلو سے آگے</p> | <p>۴۲۲ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> |
| <p>۴۲۳ صغریٰ جہان سے جب غم میں تھی میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے</p> | <p>۴۲۴ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> | <p>۴۲۵ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> |
| <p>۴۲۶ صغریٰ جہان سے جب غم میں تھی میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے</p> | <p>۴۲۷ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> | <p>۴۲۸ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> |
| <p>۴۲۹ صغریٰ جہان سے جب غم میں تھی میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے</p> | <p>۴۳۰ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> | <p>۴۳۱ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> |
| <p>۴۳۲ صغریٰ جہان سے جب غم میں تھی میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے</p> | <p>۴۳۳ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> | <p>۴۳۴ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> |
| <p>۴۳۵ صغریٰ جہان سے جب غم میں تھی میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے</p> | <p>۴۳۶ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> | <p>۴۳۷ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> |
| <p>۴۳۸ صغریٰ جہان سے جب غم میں تھی میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے میں نے تیرے ہر پہلو سے آگے</p> | <p>۴۳۹ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> | <p>۴۴۰ جہان بھری تھی قاتل کی آنکھیں بازو سے تیرے سر کی ہر گونہ تیرے چہرے سے صغریٰ کی ہر گونہ میں نے تیرے معصوم کی ہر گونہ</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۸ جانب فضل حق شیخ حسین کا لاج ہو چیل چیل چیل چیل چیل چیل چیل ہرک جوان شہت مکان نورج ہو دیار لون کی تیج سمندر کی تیج ہو</p> | <p>۴۹ کاکھون چیل چیل چیل چیل چیل دو جوان چیل چیل چیل چیل چیل فردس کی تیج کی تیج کی تیج یہ علم شہت نور حق نشان ہو</p> | <p>۵۰ بایا ہر دور کا لاج ہو خوشبو جوان چیل چیل چیل چیل روشن کار کے نور سیاہ و نار ہو خوشبو چیل چیل چیل چیل چیل</p> |
| <p>۵۱ سروان حسن گرم سے شعلہ میں طور کے اس دفتر حسین میں ہر سر میں کور کے یہ سبز پوش عاصیوں کے پردہ پوش ہوں یہ حکم مان ہیں مشتری و ماہتاب ہوں</p> | <p>۵۲ گاہک رضا حق کے ہیں رنہ رنہ ہوں یہ سبز پوش عاصیوں کے پردہ پوش ہوں یہ حکم مان ہیں مشتری و ماہتاب ہوں</p> | <p>۵۳ یہ حکم مان ہیں مشتری و ماہتاب ہوں یہ سبز پوش عاصیوں کے پردہ پوش ہوں یہ حکم مان ہیں مشتری و ماہتاب ہوں</p> |
| <p>۵۴ بیا رہنمائی خلد ہر خلد ہو آئی ہر خلد خلد عبادت میں ہو سچ سے طلوع ہو چیل چیل چیل ہرست ہر گاہ نور ہو چیل چیل</p> | <p>۵۵ بہر وقت نور حق کے ہیں شعلہ عیان بہر وقت نور حق کے ہیں شعلہ عیان بہر وقت نور حق کے ہیں شعلہ عیان</p> | <p>۵۶ تخلیل و ترقی میں شعلہ عیان ہو تخلیل و ترقی میں شعلہ عیان ہو تخلیل و ترقی میں شعلہ عیان ہو</p> |
| <p>۵۷ سحر جبر و کس بدین ہر قعود و قیام میں کیا صبح کی بار ہر فورج امام میں قاری ہر ایک خبر صادق کی نشان کا حافظ ہر ایک مصحف ناطق کی جان کا</p> | <p>۵۸ قاری ہر ایک خبر صادق کی نشان کا حافظ ہر ایک مصحف ناطق کی جان کا قاری ہر ایک خبر صادق کی نشان کا</p> | <p>۵۹ عابد میں ترقی میں ہر باد میں ایک ہیں شعلہ ناز و تر بیت میں ایک ہیں عابد میں ترقی میں ہر باد میں ایک ہیں</p> |
| <p>۶۰ جہان میں ترقی میں ہر باد میں ایک ہیں شعلہ ناز و تر بیت میں ایک ہیں جہان میں ترقی میں ہر باد میں ایک ہیں</p> | <p>۶۱ مشاہدہ حق میں ہر باد میں ایک ہیں مشاہدہ حق میں ہر باد میں ایک ہیں مشاہدہ حق میں ہر باد میں ایک ہیں</p> | <p>۶۲ مشاہدہ حق میں ہر باد میں ایک ہیں مشاہدہ حق میں ہر باد میں ایک ہیں مشاہدہ حق میں ہر باد میں ایک ہیں</p> |
| <p>۶۳ بلیک کا شکار تو گل سے بلیک ہو ہوئے جو دیکھے طور کا جانا ہر ہو بلیک کا شکار تو گل سے بلیک ہو</p> | <p>۶۴ بلیک کا شکار تو گل سے بلیک ہو ہوئے جو دیکھے طور کا جانا ہر ہو بلیک کا شکار تو گل سے بلیک ہو</p> | <p>۶۵ بلیک کا شکار تو گل سے بلیک ہو ہوئے جو دیکھے طور کا جانا ہر ہو بلیک کا شکار تو گل سے بلیک ہو</p> |

[illegible]

| | | |
|--|--|--|
| <p>۵۱۵</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> | <p>۵۱۶</p> <p>بانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> | <p>۵۱۷</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> |
| <p>۵۱۸</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> | <p>۵۱۹</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> | <p>۵۲۰</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> |
| <p>۵۲۱</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> | <p>۵۲۲</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> | <p>۵۲۳</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> |
| <p>۵۲۴</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> | <p>۵۲۵</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> | <p>۵۲۶</p> <p>پانی چھان سے لگا لیا باخضوب نے کھانا ہوئے سنا کھانا باخضوب نے بنا خاک میں پیرا لیا باخضوب نے</p> |

[illegible]

| | | |
|---|--|--|
| <p>۴۴۴</p> <p>رنگینے خنجر بوجھوئی تو فقاہت گرتی تو کھنڈو غلطی سے ایک لڑکے پانچ گناں لڑکے لڑکے لڑکے لڑکے</p> | <p>۴۴۵</p> <p>باجوئی غنچ تو درجہ بوجھوئی لگا فتنوں غلطی سے ایک لڑکے باجوئی غنچ تو درجہ بوجھوئی</p> | <p>۴۴۶</p> <p>مہم بوجھوئی تو فتنوں غلطی سے لگا فتنوں غلطی سے ایک لڑکے مہم بوجھوئی تو فتنوں غلطی سے</p> |
| <p>چلتے چلتے چنچلے ہوئے دھانچوں کا چوک کر رکھتی تھی باؤنوں میں ہوا چوکوں کا چوک کر</p> | <p>انصاف سے ترزو سے تیغ دو سر جھکی بائی زبانی جہر سے آدھ جھکی</p> | <p>بولی ظفر عدوی پریش پریش رہے پریش رہے حال پر نظر پریش رہے</p> |
| <p>۴۴۷</p> <p>نکاح کی شادی کی شادی کی شادی جان سے لے کر جان سے لے کر جان سے لے کر</p> | <p>۴۴۸</p> <p>چال ساری کی چالوں کو کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر</p> | <p>۴۴۹</p> <p>کیا تھوڑا واقف کار کی لڑت تھوڑا ان کا فون کی لڑت تھوڑا</p> |
| <p>روشن نمون کا طنطنہ زور و رتن گیا مرد عورتوں کے لیے باؤن بن گیا</p> | <p>اُسے طبعی جو دل پر یہ قبضہ کیے ہوئے غل غلطی پر وہ لڑکے شیشہ پر ہوئے</p> | <p>ایا خیال تیغ جسے اسکا جی گیا کافر کا جی گیا مگر انصاف جی گیا</p> |
| <p>۴۵۰</p> <p>چال کی چال کی چال کی چال کی چال چال کی چال کی چال کی چال کی چال</p> | <p>۴۵۱</p> <p>چال کی چال کی چال کی چال کی چال چال کی چال کی چال کی چال کی چال</p> | <p>۴۵۲</p> <p>چال کی چال کی چال کی چال کی چال چال کی چال کی چال کی چال کی چال</p> |
| <p>مرد عورتوں کے لیے باؤن بن گیا مرد عورتوں کے لیے باؤن بن گیا</p> | <p>سب بزم حکمران میں یہ خارا شکاف تھی لشکر کا خون کیا تھا اگر ایک صاف تھی</p> | <p>سب بزم حکمران میں یہ خارا شکاف تھی لشکر کا خون کیا تھا اگر ایک صاف تھی</p> |

| | | |
|--|--|---|
| <p>۴۴۴ حل خاندانی و کیا وادہ مر جا شتر و توتن کے گوتن میں دروید و کشتان و انقطاع و وبال البر نفا</p> | <p>۴۴۵ میکوین اسکتیو سید قطک لکے خپیل چھوٹوں کی جیل میں توتن سید کی دہ امر چا لکے قطک لکے شتر گراڑتین چا لکے لکے</p> | <p>۴۴۶ توتن توتن توتن توتن توتن ساعت چھوٹوں کی جیل میں توتن سید کی دہ امر چا لکے قطک لکے شتر گراڑتین چا لکے لکے</p> |
| <p>رک میں تو زور سبط محمد کا شور ہو یہاں عرش پر حضور کی آمد کا شور ہو</p> | <p>مالت ہوئی شیشیوں کے پشت پناہ کی مسلط مسانس کی نہ من کی نہ آہ کی</p> | <p>منزل گڑی ہو اس سفر ناگزیر کی مالک کے ہاتھ شرم ہو وقت انجیر کی</p> |
| <p>۴۴۷ نیکاری منیانت شیشیوں کی جیل میں فردوس میں شیشیوں کی جیل میں نورست لکڑوں کی جیل میں توتن</p> | <p>۴۴۸ رک میں توتن لکڑوں کی جیل میں توتن توتن توتن توتن توتن شتر و توتن لکڑوں کی جیل میں</p> | <p>۴۴۹ توتن توتن توتن توتن توتن ساعت چھوٹوں کی جیل میں توتن سید کی دہ امر چا لکے قطک لکے شتر گراڑتین چا لکے لکے</p> |
| <p>بالکل بخاری سمت توحید خدا کی ہو ساعت ہی حضور ہی رب ہر کی ہو</p> | <p>نور عین اہل ظلم کے مجروح ہوئے ہیں طہرین جرم نجف میں یاد شد و تہ ہیں</p> | <p>بارش کرو نہ سیاسیہ بہ باران تیر کی آمد ہو اب نجف سے جناب امیر کی</p> |
| <p>۴۴۹ سناٹا کیا کہ خاندانی و کیا وادہ مر جا باتو ابھی وہ خاندانی و کیا وادہ مر جا یاد کیا کہ خاندانی و کیا وادہ مر جا</p> | <p>۴۵۰ نور عین اہل ظلم کے مجروح ہوئے ہیں طہرین جرم نجف میں یاد شد و تہ ہیں شتر گراڑتین چا لکے لکے</p> | <p>۴۵۱ توتن توتن توتن توتن توتن ساعت چھوٹوں کی جیل میں توتن سید کی دہ امر چا لکے قطک لکے شتر گراڑتین چا لکے لکے</p> |
| <p>دیکھ کر جان دین کے جو تو زور جگہ ہو سچے عدوئے نہر کے جو تو زور جگہ ہو</p> | <p>مہمان یہ وقت نزع یہ سختی رو آئین آخر ٹھہرین بھی مرزا ہو اک روز یا آئین</p> | <p>پر زے ہو اس کناٹے ہو دل خالص و عام کا قرآن سے مراد ہو سہینہ امام کا</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۸</p> <p>دیکھئے گئے مردے کہ سر آب رواں ہیں اعضائے نورین بوسیدہ بر آنکھیں نگاہیں ہیں</p> | <p>۴۹</p> <p>اعجب ہے تیرے جسم کی صفائی کیونکہ ان میں نہ مٹی نہ خون نہ کھنکھار ہے</p> | <p>۵۰</p> <p>پہا لعل زبیر دیکھی تو سر کا شام زیر پر کو بھی باب کی صدف کی بھی شام</p> |
| <p>۴۹</p> <p>بے اختیار گمانی پہ نظر بس عقل نے اس سے کیا فی افکار</p> | <p>۵۰</p> <p>شوق بد رکھوں میں تب تک نہیں دل در زمین دروغ ساز چرخ میں</p> | <p>۵۱</p> <p>زنت ہوئی از شرارتی میں کجی اکثر سے شغول جہاد و جہالت</p> |
| <p>۵۰</p> <p>و غافلہ آنکھیں جو یہ سب کھوئے ہوئیں مطلوب کے دیدار کی حسرت میں ہوئیں</p> | <p>۵۱</p> <p>سمجھ نہ کوئی زیر زمین جوتی ہو صفرا کھوئے ہوئے آنکھوں کو سدا روتی ہو صفرا</p> | <p>۵۲</p> <p>اب بار بھی صفرا نہ ملی تھپٹ کے پدرسے تخفے کے حوصلہ داغ پیرا یا سفر سے</p> |
| <p>۵۱</p> <p>سب شیخ میں بھی دیدار پر سب کی نظر صغرا کو بھی دیدار پر سب کی نظر</p> | <p>۵۲</p> <p>شوق ہوئی از درد و غم و حسرت ناکامی و یابی و غلطی و غم و حسرت</p> | <p>۵۳</p> <p>بہا پس پڑے ہوئی کی غم و حسرت بہا پس پڑے ہوئی کی غم و حسرت</p> |
| <p>۵۲</p> <p>بتلاؤ کہ نہ آ نکھیں کیے سوئی ہو صفرا باویدہ تر کھوئے ہوئے روتی ہو صفرا</p> | <p>۵۳</p> <p>اللہ نے میراث تو ان کو عطا کی عاشق و غیبی کی تھی پیشا و شہدا کی</p> | <p>۵۴</p> <p>دو ٹکڑے نہ اس لشکر قاتل کو کیا تھا جید رنے دو حصہ حق و باطل کو کیا تھا</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۵ پروف پورے سے غنیمت میں فتح بخار یہ غنیمت ہو غالب ہوے کفار سب لشکر اسلام گزراں ہوا اکبار رزق میں غنیمت ہونے سے غنیمت بخار</p> | <p>۴۶ اعلیٰ نے بجائے وہل فتح قضا را اور ایک بلند گیا اب بدین شکار اسی و منور و شگوار ہو گیا مارا کیا روضہ ہوئے جو تھوڑا سا</p> | <p>۴۷ پختی تھی دود و دلی تھی جنگی بیکل طبع تھی دلی تھی جنگی اک ہونہ سے عرض میں آئے سرہ زہر آئین کی قاعدت کی بکری ہون</p> |
| <p>وہان غل تھا کہ ہر یاد و سلطان یان انفرہ جیدر تھا کہ اللہ ہر ہم</p> | <p>یہ شرب بھی لٹا کعبہ رب دو سرا بھی اب قتل ہوا چاہتے ہیں شیر خدا بھی</p> | <p>فرمایا کہ احسان کر اللہ جزا دے اچھا میں ترے صدقہ خبر باب کی لاوے</p> |
| <p>۴۸ مشغول و غلابا طرف فتح سے جوین کردہ تھے سوئے تیز و بجاہ آئینہ اسلام پر کی سنگ زماہ ٹوٹے و در زمان بھی سنگے ناگاہ</p> | <p>۴۹ آئینہ اسلام پر کی سنگ زماہ آئینہ اسلام پر کی سنگ زماہ آئینہ اسلام پر کی سنگ زماہ آئینہ اسلام پر کی سنگ زماہ</p> | <p>۵۰ آئینہ اسلام پر کی سنگ زماہ آئینہ اسلام پر کی سنگ زماہ آئینہ اسلام پر کی سنگ زماہ آئینہ اسلام پر کی سنگ زماہ</p> |
| <p>بازد بہ بھی اک سنگ لگا دست ستم سے فتنہ سی کھنڈ فوسوں کو ملنے لگے غم سے</p> | <p>ہر کو چے میں غل ہاے نبی ہاے نبی تھا ہر ایک طرف ذکر رسول عربی تھا</p> | <p>ما تھوں کو چو چھین تو بتانا یہ فریبہ اک ہاتھ سے پریشانی ہو ایک سینہ</p> |
| <p>۵۱ پشیدہ ہوا رخ جو رسول عربی کا اعدا کو ہوا صاف یقین قتل نبی کا</p> | <p>۵۲ پشیدہ ہوا رخ جو رسول عربی کا اعدا کو ہوا صاف یقین قتل نبی کا</p> | <p>۵۳ پشیدہ ہوا رخ جو رسول عربی کا اعدا کو ہوا صاف یقین قتل نبی کا</p> |
| <p>پشیدہ ہوا رخ جو رسول عربی کا اعدا کو ہوا صاف یقین قتل نبی کا</p> | <p>پشیدہ ہوا رخ جو رسول عربی کا اعدا کو ہوا صاف یقین قتل نبی کا</p> | <p>پشیدہ ہوا رخ جو رسول عربی کا اعدا کو ہوا صاف یقین قتل نبی کا</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۲۳۸ کشتہ کوئی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا</p> | <p>۲۳۹ کشتہ کوئی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا</p> | <p>۲۴۰ کشتہ کوئی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا</p> |
| <p>دل کیلئے ہوا جانا ہر ایک جیسے زہریلی طرح یہ بھی نکل آئی ہر گھر سے اور چکو نہ سفدور سر بخارم عزا ہوا یہ لائی خبر قتل حسین ابن علی کی</p> | <p>یہ بھی مری قسمت کہ پدر کی تو قضا ہو پر اسے تو دی لاکھ خبر خسرو نیکی اور چکو نہ سفدور سر بخارم عزا ہوا یہ لائی خبر قتل حسین ابن علی کی</p> | <p>یہ بھی مری قسمت کہ پدر کی تو قضا ہو پر اسے تو دی لاکھ خبر خسرو نیکی اور چکو نہ سفدور سر بخارم عزا ہوا یہ لائی خبر قتل حسین ابن علی کی</p> |
| <p>۲۴۱ کشتہ کوئی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا</p> | <p>۲۴۲ کشتہ کوئی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا</p> | <p>۲۴۳ کشتہ کوئی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا</p> |
| <p>اک شہر سو کی ہر کو آنکھوں سے بہتی ہو عقلمند تھے ہوئے انھوں سے پیریت رہی ہو دارت بخار سارے رملے کے موئے ہیں اس سب ترے ہمراہ یمیم آج ہوئے ہیں</p> | <p>اک شہر سو کی ہر کو آنکھوں سے بہتی ہو عقلمند تھے ہوئے انھوں سے پیریت رہی ہو دارت بخار سارے رملے کے موئے ہیں اس سب ترے ہمراہ یمیم آج ہوئے ہیں</p> | <p>اک شہر سو کی ہر کو آنکھوں سے بہتی ہو عقلمند تھے ہوئے انھوں سے پیریت رہی ہو دارت بخار سارے رملے کے موئے ہیں اس سب ترے ہمراہ یمیم آج ہوئے ہیں</p> |
| <p>۲۴۴ کشتہ کوئی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا</p> | <p>۲۴۵ کشتہ کوئی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا</p> | <p>۲۴۶ کشتہ کوئی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا مستحق جو بھی نہیں نہ ہر جا</p> |
| <p>پر دیسیوں کے سوگ کا آئین تیار ہو کاکی کفنی گھر میں کسی کے ہو تو لا دو کیون قافلہ آنا نہیں خبر میں یکیا ہو گھبرا کے ابھی شوہر زینب بھی گیا ہو</p> | <p>پر دیسیوں کے سوگ کا آئین تیار ہو کاکی کفنی گھر میں کسی کے ہو تو لا دو کیون قافلہ آنا نہیں خبر میں یکیا ہو گھبرا کے ابھی شوہر زینب بھی گیا ہو</p> | <p>پر دیسیوں کے سوگ کا آئین تیار ہو کاکی کفنی گھر میں کسی کے ہو تو لا دو کیون قافلہ آنا نہیں خبر میں یکیا ہو گھبرا کے ابھی شوہر زینب بھی گیا ہو</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۲۶</p> <p>وہ دل میں لگاتے کہ تیرے دوستوں سے اس کی بات نہ کرے تیرے بھائی کو کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ</p> | <p>۴۲۵</p> <p>مقرر کے لیے تیرے دوستوں سے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ</p> | <p>۴۲۴</p> <p>تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ</p> |
| <p>یوں تو ہے پھر دن سے خدا تجھ کو ملاوے خود مر ذرا اسم شریف ایا شادوے</p> | <p>فریاد جن لٹ گیا محبوب چنرا کا امان مجھے پڑا دو ہر شہر کا</p> | <p>خیر سے محبوب کا احوال کر احوال وہ سننے کا کوئی حال تو ملے گا</p> |
| <p>۴۲۷</p> <p>یہ تو ہے کہ تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ</p> | <p>۴۲۸</p> <p>یہ تو ہے کہ تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ</p> | <p>۴۲۹</p> <p>یہ تو ہے کہ تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ</p> |
| <p>یوں بہر شہر دین جو سہرا تیرے دل میں ہے تم ہو نہ ہو عیاش علیہ کی زبان ہو</p> | <p>وان تو نہ گشتی آپ سے فریاد ہر ساری اب لٹ کے یہاں آئی ہو وہ ہوا دھاری</p> | <p>قانون کی نہ گشتی آپ سے فریاد ہر ساری اب لٹ کے یہاں آئی ہو وہ ہوا دھاری</p> |
| <p>۴۲۸</p> <p>یہ تو ہے کہ تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ</p> | <p>۴۲۹</p> <p>یہ تو ہے کہ تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ</p> | <p>۴۳۰</p> <p>یہ تو ہے کہ تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ پہنچے جو تیرے دل میں ہے وہ کچھ</p> |
| <p>عابد کا فرستادہ میں آیا ہوں ادھر کو چوچھنا ہو چوچھنا ہو چوچھنا ہو</p> | <p>دیدار کی امید رکھو حق کے گرم سے کچھ حال اگر چھپنا ہو چوچھنا ہو</p> | <p>جس خبر کا سہارا تھا چوچھنا ہو سیاہ ہونے لے لے کے سوار لگو کیا تھا</p> |

| | | |
|--|--|---|
| <p>۴۵۱</p> <p>سید بی بی کا نسب گوی چلیس آیا پیشے ہی وہ کانپ گئے چلتا آیا یونی بچہ کھڑے کھڑے کھڑا سید بی بی کے کیا باخبر زلفت اٹھا</p> | <p>۴۵۲</p> <p>نیشہ لے کر کاتبہ چوڑی تھامی جو بکائی اسوقت بھی خیریت مرے بار بار آئی میں نے تو اسے دودھ کی جو صلا لائی افسوس کیا ہو جو بسید کا فارانی</p> | <p>۴۵۳</p> <p>سب درجہ وفا کے تیرے چائے کے فانے کیسے پیاسے رہے اندھ کھانے تھکا کے سکتے نہ نہانے بھی کھانے خند کی طرح نہ کھنے کے جو بھی کھانے</p> |
| <p>کیا کوئی عزیزوں میں بھی حاضر وہاں تھا سب ایک طرف خاص غلام کھا کھانا تھا</p> | <p>ناگھر کی نہ محفل کی نہ دنیا کی نہ دین کی انہو سے مقدمہ نہ رہا میں کہیں کی</p> | <p>وہ سیف خدارن میں نباشہ کی سر بھی اندیشہ دین سر بھی کیا اور سر بھی</p> |
| <p>۴۵۴</p> <p>قاصد کے کھانچا تھا خورشید احوار کھینچنے لگی تیرے چائے میں وفادار کے باغ تھکے جو نہ بھائی کو اسوار کے پاس تھا بھائی میرا طالع بیار</p> | <p>۴۵۵</p> <p>چھوڑ کے قصبے کی طرف کو سب کجاری نیا فاطمہ نے نہ خطا نہ خستہ کجاری عبادت کے کام میں اڑی تھی بھاری خستہ میں نہ تھکے نہ پھر اپنا میں واری</p> | <p>۴۵۶</p> <p>جب بی بی سے تیرے چائے کی چھوچھو باقی علی کہ ہے تیرا نام چھوچھو دنیا سے جس میں ابن علی کو تیرا نام سر پر تھا خدا پر بدو تیرے چائے کی</p> |
| <p>کن آنکھوں سے دیکھا گیا بھائی کا صدر اگر ہر مسے سیر پہ یہ تنہائی کا صدر</p> | <p>میرا کوئی جز نہیں و شبہ میر نہیں ہے میری خطا ہے مری تقصیر نہیں ہے</p> | <p>دن کا جو کیا قصد تیرے دھن بنے اس گھر میں رکا کابن کے تمام تھیں بنے</p> |
| <p>۴۵۷</p> <p>کیا ہو کے خدار وہ کچھ ہو گیا انصاف کیا ہو کے کہنے کو دل کر لیا منطوق نیشہ سے جو دور ہو افسوس وہ دور زلفت کا نیشہ وہ زلف ہی کا یہ دور</p> | <p>۴۵۸</p> <p>تو ان قصبے کی طرف سے ہوئی بیکار بی بی تر عباتش کو ہے کج کار قاصد بھی بکھا آ کر خطا کیسی نہ کار بیکار سے بیکار بھی بھلا ہوئی کار</p> | <p>۴۵۹</p> <p>چسپا تھا فاقہ بھی تیرا وہاں کجاری چسپا تھا فاقہ بھی تیرا وہاں کجاری چسپا تھا فاقہ بھی تیرا وہاں کجاری چسپا تھا فاقہ بھی تیرا وہاں کجاری</p> |
| <p>آقا کے برسے وقت میں ہر ہر نہ خیر ہو آقا ہی وہ آقا جو زلفت میں پیر ہو</p> | <p>سید بی بیوں نے خدمت تیرے جو کی تھی یہ مر کھا تھا شہ کی کھڑوٹ جھکی تھی</p> | <p>سقاے حرم تیرا علم شرعیوں کی جب بی بیوں کی میں ترافا تھو دون کی</p> |

| | | |
|--|--|---|
| <p>۴۵</p> <p>فارسہ صاحب یونی کھڑا کھڑا گھر سے جہیز بن بن علی بن ابی طالب پڑ پڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا</p> | <p>۴۶</p> <p>کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا پڑ پڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا</p> | <p>۴۷</p> <p>کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا پڑ پڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا</p> |
| <p>دنیا تھی سیر زینت دلگیر کے آگے جب بھائی کی مسند علی تھی سر کے آگے</p> | <p>عبداللہ جعفر تھے ادھر تھے جگر کو ابن خفصہ تھے ادھر تھے سر کو</p> | <p>اس ٹول کی جانب کو بوس خلق علی ہی کبا بیچ میں تا بوقت جیسیں ابن علی ہی</p> |
| <p>۴۸</p> <p>کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا پڑ پڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا</p> | <p>۴۹</p> <p>کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا پڑ پڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا</p> | <p>۵۰</p> <p>کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا پڑ پڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا</p> |
| <p>بچپن تھی اور کتنی تھی واقفہ عینہ اب بچپن پاک ہوئے ہمارے عینہ</p> | <p>بی بی کو باری سے کیا کر کے شبیر وہ رو کے بکھاری کہ فضا کر کے شبیر</p> | <p>اللہ کی قدرت ہی کہ جیتا ہی یہ گھوڑا کتنے ہیں کہ پانی نہیں پیتا ہی یہ گھوڑا</p> |
| <p>۵۱</p> <p>کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا پڑ پڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا</p> | <p>۵۲</p> <p>کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا پڑ پڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا</p> | <p>۵۳</p> <p>کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا پڑ پڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا کھڑا</p> |
| <p>بلوہ قضا خلاق کا ادھر ادھر کو شیرہ غور ان جھکے ہوئے سر کو</p> | <p>سب موڑھے آگے زیارت کو علم کی کو ٹھون پڑھیں جو تریں شوق حرم کی</p> | <p>شیخ و سیر شہر کی زیارت میں کر دن کی پھر بلا گھوڑے کی صفیات میں کر دن کی</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۶۸</p> <p>مقصودہ گھوڑا سوار دارہ چوڑا اس نشست میں باقی زمان میں گھوڑا میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے نعرہ کیا اور اسے اسرا بنا دیا</p> | <p>۴۶۹</p> <p>میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے لاش کے گرد سوار گھوڑا کو آئے گھوڑا کو لاش سے جدا کر کے لاش پاؤں کی لاش سے جدا کر کے لاش</p> | <p>۴۷۰</p> <p>بازو در سیدہ نے جو در داہن پایا مرقد سے پیڑ کی جواب آہ یہ پایا بیکسیو میں نے دو عالم کو پہنچایا مزد میں میری فاطمہ کی خوش</p> |
| <p>۴۷۱</p> <p>بولامین پیر کے نو اسے کا ہوں گھوڑا پانی میں نہیں بیٹے کی اسے کا ہوں گھوڑا اتے نہ اگر شیر آگئی تو غضب تھا</p> | <p>۴۷۲</p> <p>بے لاش کے پامال کیے پیر کی کھین کب تھا اب چل کے لرزتی ہوئی گور اچھی سنبھالا میں کھاموں اسے قبر کو تو چھاتی لگا لو</p> | <p>۴۷۳</p> <p>اب چل کے زر مرقد پر ہرا کی خبر آئی ہو سفر سے اٹھیں تسلیم تو کر لو</p> |
| <p>۴۷۴</p> <p>بازو در تھا جو اسے سوار اور دون کی بات میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے</p> | <p>۴۷۵</p> <p>بازو در تھا جو اسے سوار اور دون کی بات میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے</p> | <p>۴۷۶</p> <p>بازو در تھا جو اسے سوار اور دون کی بات میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے</p> |
| <p>۴۷۷</p> <p>یان کیا کہیں استادہ میں بولگ وطن کے رو ضیہ میں دکھائیں گے تھیں نیل سن کے چلائی کہ نکلے ہیں یہ ارمان ہو کے</p> | <p>۴۷۸</p> <p>یان کیا کہیں استادہ میں بولگ وطن کے رو ضیہ میں دکھائیں گے تھیں نیل سن کے چلائی کہ نکلے ہیں یہ ارمان ہو کے</p> | <p>۴۷۹</p> <p>یان کیا کہیں استادہ میں بولگ وطن کے رو ضیہ میں دکھائیں گے تھیں نیل سن کے چلائی کہ نکلے ہیں یہ ارمان ہو کے</p> |
| <p>۴۸۰</p> <p>روٹی ہوئی صفحہ چلی جان فاطمہ کی سات بازو در تھا جو اسے سوار اور دون کی بات میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے</p> | <p>۴۸۱</p> <p>روٹی ہوئی صفحہ چلی جان فاطمہ کی سات بازو در تھا جو اسے سوار اور دون کی بات میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے</p> | <p>۴۸۲</p> <p>روٹی ہوئی صفحہ چلی جان فاطمہ کی سات بازو در تھا جو اسے سوار اور دون کی بات میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے میک کی طرف منتقل کیا تھوڑے پہلے</p> |
| <p>۴۸۳</p> <p>بولاکہ دو ہائی شہر برابر کو مارا امت لے تھاری حریف اسو کر لیا بیا باکی شہادت کی قسم کھائے سکینہ</p> | <p>۴۸۴</p> <p>بولاکہ دو ہائی شہر برابر کو مارا امت لے تھاری حریف اسو کر لیا بیا باکی شہادت کی قسم کھائے سکینہ</p> | <p>۴۸۵</p> <p>بولاکہ دو ہائی شہر برابر کو مارا امت لے تھاری حریف اسو کر لیا بیا باکی شہادت کی قسم کھائے سکینہ</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۱ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> | <p>۴۲ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> | <p>۴۳ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> |
| <p>۴۴ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> | <p>۴۵ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> | <p>۴۶ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> |
| <p>۴۷ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> | <p>۴۸ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> | <p>۴۹ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> |
| <p>۵۰ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> | <p>۵۱ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> | <p>۵۲ کس پر قوت وہ فضل الہی ہو رسم اپنے رونے والوں کو بت میں دینے کے</p> |

| | | |
|---|--|--|
| <p>۲۱۴ ناگاہ فصد و دروغی آری بچوں کچھ شے کے کان میں کہنا کہ بچوں کی زیر کے لال کو پورا اندوہ تھیں وہاں بچے کے آئے شے کے پاس</p> | <p>۲۱۵ چین و شران علی کھانہ چین پیرہہ مٹھنے آریون کو کچھ حال چین مہر و حاصلے بر بچوں کی چین یہ عالم میں بن پور حال چین</p> | <p>۲۱۶ کچھ شے کے کان میں کہنا کہ بچوں کی زیر کے لال کو پورا اندوہ تھیں وہاں بچے کے آئے شے کے پاس</p> |
| <p>۲۱۷ ناگاہ میں کچھ کو کیا فصد آئی تھی بوسے پیام رنیت بکس لائی تھی صغر کے دل پہ ہاتھ رکھے باؤر و تھی</p> | <p>۲۱۸ شکر جو ساتھ تھا وہ شکر خدا کیا جھوٹے سے شیر ہوا کو لاکر خدا کیا</p> | <p>۲۱۹ شکر جو ساتھ تھا وہ شکر خدا کیا جھوٹے سے شیر ہوا کو لاکر خدا کیا</p> |
| <p>۲۲۰ جہاں تھا نہ صبر کے لیے کلام میرا علم تھا نہ میں کو کچھ کلام وہاں تھا نہ میں کو کچھ کلام</p> | <p>۲۲۱ فوج کا بیان شہنشاہ کو درویش فوج کا بیان شہنشاہ کو درویش</p> | <p>۲۲۲ فوج کا بیان شہنشاہ کو درویش فوج کا بیان شہنشاہ کو درویش</p> |
| <p>۲۲۳ مالک ہو بھائی جان جسے جو رہے بچو سردار فوج کا مرے اکر کو کچھ بچو</p> | <p>۲۲۴ مان رہا ہر سب نے فاطمہ کے نور میں کو تہائی چسپین کی تنہائی روتی تھی</p> | <p>۲۲۵ مان رہا ہر سب نے فاطمہ کے نور میں کو تہائی چسپین کی تنہائی روتی تھی</p> |
| <p>۲۲۶ ناگاہ فصد و دروغی آری بچوں کچھ شے کے کان میں کہنا کہ بچوں کی زیر کے لال کو پورا اندوہ تھیں وہاں بچے کے آئے شے کے پاس</p> | <p>۲۲۷ کاش نہ نہ تھی تھی مان و دہائی کو بی بی قریب سے کچھ کچھ کچھ کچھ</p> | <p>۲۲۸ کاش نہ نہ تھی تھی مان و دہائی کو بی بی قریب سے کچھ کچھ کچھ کچھ</p> |
| <p>۲۲۹ دی بوق نے نہ کہ دم شور و شین ہر زیر اسے کہ نہ نہ بہت تھیں سب ہر</p> | <p>۲۳۰ گاہے پکارتی تھی رسا تماں کو مانا گھن لگا ہر ترے آفتاب کو</p> | <p>۲۳۱ گاہے پکارتی تھی رسا تماں کو مانا گھن لگا ہر ترے آفتاب کو</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۴۳</p> <p>کے سب سے بڑے بیٹے کی پوری سیوا کے لیے جو کچھ بھی چاہیے کے لیے جو کچھ بھی چاہیے کے لیے جو کچھ بھی چاہیے</p> | <p>۴۴۴</p> <p>بہترین دوست کی سیوا کے لیے جو کچھ بھی چاہیے کے لیے جو کچھ بھی چاہیے کے لیے جو کچھ بھی چاہیے</p> | <p>۴۴۵</p> <p>بہترین دوست کی سیوا کے لیے جو کچھ بھی چاہیے کے لیے جو کچھ بھی چاہیے کے لیے جو کچھ بھی چاہیے</p> |
| <p>۴۴۶</p> <p>اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا</p> | <p>۴۴۷</p> <p>اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا</p> | <p>۴۴۸</p> <p>اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا</p> |
| <p>۴۴۹</p> <p>اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا</p> | <p>۴۵۰</p> <p>اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا</p> | <p>۴۵۱</p> <p>اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا</p> |
| <p>۴۵۲</p> <p>اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا</p> | <p>۴۵۳</p> <p>اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا</p> | <p>۴۵۴</p> <p>اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا اگر کوئی شخص دنیا سے دور ہو جائے تو اس کی سیوا کرنا</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۱۲</p> <p>جین سے عباس کی تقدیر تھی ماں باپ تصدق و خلاق بھی فاضلی بہن سداقت و سید خدا بھی بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت</p> | <p>۱۵</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> | <p>۱۸</p> <p>بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت</p> |
| <p>تقدیر کی تحریر تھی یہ لوح جبین پر قرآن یہ سر پر لے گیا ہے شیر دین پر دو جگہ کو شعلی کہ گرفتار قعب ہوں اعوانت یعقوب میں تعبیر طلب ہوں</p> | <p>۱۶</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> | <p>۱۷</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> |
| <p>۱۹</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> | <p>۲۰</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> | <p>۲۱</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> |
| <p>جہت زدہ نہیر کی دنیا سے ہیں عباس جہت زدہ نہیر کا نہ ہے یہ گیارہ عباس عباس کی تعبیر اس خواب کی تعبیر کے قابل عباس کی تعبیر اس خواب کی تعبیر کے قابل</p> | <p>۲۲</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> | <p>۲۳</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> |
| <p>۲۴</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> | <p>۲۵</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> | <p>۲۶</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> |
| <p>نوشندہ ہو اس وقت کہ معنوم و خزین ہو عباس میں صدر تے گئی بیاسہ تو نہیں ہو تم شرح نویس خط تقدیر ہو پیا خواب نکاسنو خواب کی تعبیر دیا</p> | <p>۲۷</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> | <p>۲۸</p> <p>عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار نہیں تھے یہی نشان مجھ کو بہن بکھون میں حیا و عفت و عفت عبد اللہ کے کما حقہ کو خواب بیدار</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۲۱ خوبی و بدی کی نسبت سے خوبی و بدی کی نسبت سے خوبی و بدی کی نسبت سے خوبی و بدی کی نسبت سے</p> | <p>۲۲ عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے</p> | <p>۲۳ دشمن کی نظر سے دشمن کی نظر سے دشمن کی نظر سے دشمن کی نظر سے</p> |
| <p>بر دین میں ہم ایسی غریبی میں رہیں گے سب سوگم و چلم مر اہل سال کریں گے</p> | <p>کل دو پہر کے لیے یہ جاہ و چشم ہو پھر سر ہو نہ گردن ہو نہ شانہ نہ علم ہو</p> | <p>ایساں و خضر لاش پہ فرماؤ کریں گے دریا پر مری جاہ میں بیابان میں کریں گے</p> |
| <p>۲۴ نہشت کی کھا کر ہم آواز ہو جائیں دشمن کی نظر سے ہم نہشت ہو جائیں</p> | <p>۲۵ عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے</p> | <p>۲۶ دشمن کی نظر سے دشمن کی نظر سے دشمن کی نظر سے دشمن کی نظر سے</p> |
| <p>والد کو سلامت رکھے داور مرے سر پر بعد ان کے تو جیل جائے گا خیر مرے سر پر</p> | <p>پانی نہ آئے تین شب و روز ملے گا جلد کے گے جب و اعطش عرش پہلے گا</p> | <p>امان کی خوشامد یہ نظر کیجو واری اس خواب کی تعبیر دکھا دیکیو واری</p> |
| <p>۲۷ عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے</p> | <p>۲۸ دشمن کی نظر سے دشمن کی نظر سے دشمن کی نظر سے دشمن کی نظر سے</p> | <p>۲۹ عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے عاشق کی نظر سے</p> |
| <p>پر خلق سے وان خون کا فوارا چھٹے گا یہ باغ وہ جوں میں مرا باغ لٹے گا</p> | <p>شرکت طرزاں سے مرے بھائی کریں گے بس پیار کا یہ حق ہو کہ سقائی کریں گے</p> | <p>اند پرے صاحب تو قبر ہو پیارے وہ آج کھلا فدیہ مشیر ہو پیارے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۲۳۴ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> | <p>۲۳۳ آواز و دود و دود و دود خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> | <p>۲۳۲ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> |
| <p>عشق و محبت و محبت و محبت کسی که بی تو نمی توانم تم خاطر که ساسی و جان و جان</p> | <p>عشق و محبت و محبت و محبت کسی که بی تو نمی توانم تم خاطر که ساسی و جان و جان</p> | <p>عشق و محبت و محبت و محبت کسی که بی تو نمی توانم تم خاطر که ساسی و جان و جان</p> |
| <p>۲۳۱ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> | <p>۲۳۰ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> | <p>۲۲۹ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> |
| <p>۲۲۸ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> | <p>۲۲۷ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> | <p>۲۲۶ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> |
| <p>۲۲۵ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> | <p>۲۲۴ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> | <p>۲۲۳ نواختن آواز و طرب آید خوشی و شادی و شادمانی ساز و دود و دود و دود</p> |
| <p>نوشته علمدار حسینی کو بناد و سهرابین سقاے سکینه کا دکھاؤ</p> | <p>نوشته علمدار حسینی کو بناد و سهرابین سقاے سکینه کی خوشی کو دکھاؤ</p> | <p>نوشته علمدار حسینی کو بناد و سهرابین سقاے سکینه کی خوشی کو دکھاؤ</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۲۱ کھنکھانے لگا زور میں دھنکھانے لگا بائیں طرف سے نکلتے ہوئے دیکھا کہ ایک شاہنشاہ نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کوئی تو سو آواز دے دیاں کوئی بیادہ</p> | <p>۴۲۲ دل میں جو غم تھا اس کو بھلا کر بہار میں گئے تھے اس کو بھلا کر بہار میں گئے تھے اس کو بھلا کر بہار میں گئے تھے اس کو بھلا کر</p> | <p>۴۲۳ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> |
| <p>اک ہاتھ میں تھامے ہوئے حیران کھڑی تھی دو ہاتھ کو کوئی دیکھ کے بیہوش پڑی تھی باتوں سے ولا محیر صادق کی عیان تھی نورانی مرے گھر ہاتھ دھلائے کے لیے تھی</p> | <p>۴۲۴ جس کو نہ تھی عبادت میں بالکل جس کو نہ تھی عبادت میں بالکل جس کو نہ تھی عبادت میں بالکل جس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> | <p>۴۲۵ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> |
| <p>۴۲۶ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> | <p>۴۲۷ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> | <p>۴۲۸ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> |
| <p>کتنی یقین دار و چاہیے اب بخت سیاہی دیکھیں کہ بہو کون بنے شیر خدا کی تو بخت پاک پر سوجان سے خدا تھا سبھی صفت پر اہفت پر مروت پر وفا</p> | <p>۴۲۹ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> | <p>۴۳۰ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> |
| <p>۴۳۱ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> | <p>۴۳۲ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> | <p>۴۳۳ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> |
| <p>خوش طالع و نیک اختر و فرزند القہر تھی باقی شمس و شمس عاشق رب تھی مشہور تھی گھر میں کہ کیناں عبا کی پر عرش پہ لکھی تھی عزیز آل عبا کی</p> | <p>۴۳۴ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> | <p>۴۳۵ کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل کس کو نہ تھی عبادت میں بالکل</p> |

| | | |
|---|--|--|
| <p>۴۴۴ راغبی و غلامی و غلامی و غلامی چو تر از غلامی و غلامی و غلامی تلفت نه غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی</p> | <p>۴۴۵ شاه و غلامی و غلامی و غلامی اور غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی</p> | <p>۴۴۶ شاه و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی</p> |
| <p>یہ وہ غلامی و غلامی و غلامی خود غلامی و غلامی و غلامی</p> | <p>نوشاہ کے غلامی و غلامی و غلامی سہرا لے کشتی میں شعاع قرآنی</p> | <p>ابن اسد اللہ جو جھلے میں در آیا بہر فضل خدا فضل کے گھر میں نظر آیا</p> |
| <p>۴۴۷ اور غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی</p> | <p>۴۴۸ نوشاہ کے غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی</p> | <p>۴۴۹ سبب بیان کے غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی</p> |
| <p>یون روز چھپا پر و سہرا لے کشتی سہرا لے کشتی و غلامی و غلامی</p> | <p>باطن میں ہلاتی ملک عرش برین تھے سر حلقہ مگر حضرت جبریل امین تھے</p> | <p>ایکون بیویو ایسا ہی خوش سہرا لے کشتی داماد مرا خوب ہوا خوب تھا بوسفت</p> |
| <p>۴۵۰ نوشاہ کے غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی</p> | <p>۴۵۱ نوشاہ کے غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی</p> | <p>۴۵۲ نوشاہ کے غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی غلامی و غلامی و غلامی و غلامی</p> |
| <p>تاہم غلامی و غلامی و غلامی اس شام نے دن چھوڑ دیا اہل غلامی کے</p> | <p>باہر میں کھلی جاتی تھیں ہیکے و ہیکے شادی تھی غلامی و غلامی و غلامی</p> | <p>تیسرے سادات میں سردار نہوگا عباس اس تر بعد علمدار نہوگا</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۵۶۳ جس کی طرف سے تیرے چہرے کی طرف سے اس کی طرف سے تیرے چہرے کی طرف سے اس کی طرف سے تیرے چہرے کی طرف سے اس کی طرف سے تیرے چہرے کی طرف سے</p> | <p>۵۶۴ وہ بولے کہ اس سے سفارش نہیں جانی نہ کہ اس سے سفارش نہیں جانی نہ کہ اس سے سفارش نہیں جانی نہ کہ اس سے سفارش نہیں جانی</p> | <p>۵۶۵ خار کے لیے سب کے لیے سب کے لیے خار کے لیے سب کے لیے سب کے لیے خار کے لیے سب کے لیے سب کے لیے خار کے لیے سب کے لیے سب کے لیے</p> |
| <p>کوئی کی عزت ہوئی مثلاً وہ جہان کی تقدیر وہ ان سے ملی تھی خاک جہان کی</p> | <p>ناخضر کو مستحضر نہ ایسا س کو دینا سقائی تم اپنی مرے عباس کو دینا</p> | <p>وہ کہتے تعظیم تھا وہ طو ضیا تھا سب ایک طرف اس قتل شاہ شہد تھا</p> |
| <p>۵۶۶ ماری کی یاد میں اس کی یاد میں ماری کی یاد میں اس کی یاد میں ماری کی یاد میں اس کی یاد میں ماری کی یاد میں اس کی یاد میں</p> | <p>۵۶۷ اقرار کیا اسے کہ اچھا مری داری اقرار کیا اسے کہ اچھا مری داری اقرار کیا اسے کہ اچھا مری داری اقرار کیا اسے کہ اچھا مری داری</p> | <p>۵۶۸ یوں تیرے ساتھ نظر کر کے اس کو گیا وہ خود تیرے ساتھ نظر کر کے اس کو گیا</p> |
| <p>محبوب کو اپنے علم شہر خدا دے طوطا کے عباس کے کاندھ پر کھادو</p> | <p>عمر سے کو حرم کے وہاں ہو نیچے یہاں سے لوڑ کے رستے پر باخدا جہان سے</p> | <p>رضوان کے کما جان خدا شہر یہ کھادو یہ سب میں تمہارے لیے تم ان کے لیے ہو</p> |
| <p>۵۶۹ حضرت نے اس کا چہرہ تیرے چہرے عباس کے کاندھ پر کھادو عباس کے کاندھ پر کھادو عباس کے کاندھ پر کھادو</p> | <p>۵۷۰ جو تھا تو باقی تیرے چہرے جو تھا تو باقی تیرے چہرے جو تھا تو باقی تیرے چہرے جو تھا تو باقی تیرے چہرے</p> | <p>۵۷۱ دیباچہ یہاں مامور کی دیباچہ یہاں مامور کی دیباچہ یہاں مامور کی دیباچہ یہاں مامور کی</p> |
| <p>وہ کہتے لگی دادی نہ چو موکت پا کو جو اور کہو بابا سے دلوادون یہ چچا کو</p> | <p>وہ محو کا دہن کہ مصلیٰ سے ملک تھا سحرانہ تھا جنت کی مریون کا ملک تھا</p> | <p>بھرتو گل عباسی حیدر کی خزان تھی اور باغ شہاب علی اکبر کی خزان تھی</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>حکم بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں</p> | <p>حکم بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں</p> | <p>حکم بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں</p> |
| <p>حق سے شہ غازی کے ادا ہو گئے غازی یعنی سر مولایہ نذا ہو گئے غازی</p> | <p>یون محسن میں عباس علم کاڑ کے روئے مرقد میں علی دینا کفن پھاڑ کے روئے</p> | <p>یون محسن میں عباس علم کاڑ کے روئے مرقد میں علی دینا کفن پھاڑ کے روئے</p> |
| <p>حکم بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں</p> | <p>حکم بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں</p> | <p>حکم بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں</p> |
| <p>خجے سے علمدار کا دلبر نکل آیا گویا جگر اس رنج سے باہر نکل آیا</p> | <p>سب زیر علم لائے سکینہ کو اٹھا کر مان روئے لگی قبیلہ کو مٹھا اسکا بھرا کر</p> | <p>سب زیر علم لائے سکینہ کو اٹھا کر مان روئے لگی قبیلہ کو مٹھا اسکا بھرا کر</p> |
| <p>حکم بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں</p> | <p>حکم بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں</p> | <p>حکم بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں بجائے نہ فرستید کی خدمت میں</p> |
| <p>سائنس الٹی ہن لیتی ہر گونہ جی ہر فران کی ہوا دینے سے کچھ آنکھ کھلی ہر</p> | <p>شہیر کو خبر کے حالے کر دھبائی ہم بعد مرین کے گھٹین پہلے دھبائی</p> | <p>دیکھو جگر شاہ مدینہ کا ترپنا نہیرا کا ترپنا ہے سکینہ کا ترپنا</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۹۳</p> <p>شہید سید کاظمی علیہ السلام یہاں سے شیعہوں کو بھی خوش رکھنا وہاں سے شیعہوں کی قتل سے اجاز رکھنا جیسا کہ مسند دارون کو لکھے ہوئے ہے</p> | <p>۴۹۴</p> <p>حکیم کاظمی علیہ السلام یہاں سے شیعہوں کو بھی خوش رکھنا وہاں سے شیعہوں کی قتل سے اجاز رکھنا جیسا کہ مسند دارون کو لکھے ہوئے ہے</p> | <p>۴۹۵</p> <p>شہید سید کاظمی علیہ السلام یہاں سے شیعہوں کو بھی خوش رکھنا وہاں سے شیعہوں کی قتل سے اجاز رکھنا جیسا کہ مسند دارون کو لکھے ہوئے ہے</p> |
| <p>۴۹۶</p> <p>میں شاکر و ممنون ترا جنت میں پہن گ وہ ہوا میں شیعہوں ہی کی حدت میں پہن گ</p> | <p>۴۹۷</p> <p>یہ حرف لب شکوت و اجمال ہو نکلا خوشید و دم مشرقی قبال ہو نکلا</p> | <p>۴۹۸</p> <p>دیکھا جو ہیں اس مالک شمعیں کا بج ناگڑگ کے دندان رہو تا شیر کا بج</p> |
| <p>۴۹۹</p> <p>اللہ جل شانہ نے کیا ہے حسین اس گل سے بنا دین میں حسین شہید کا اللہ جل شانہ نے کیا ہے حسین اور سہرہ ہو چیل ہیں لکھنؤ میں</p> | <p>۵۰۰</p> <p>انصاف کا راجہ ہو عالم کا شرف ہو پیشوا اسلام ہو شجاعان سلف ہو اس باب کے صدر ہے چو ان کا خلف ہو چرخ عید ہو کہو کہو درویشا خف ہو</p> | <p>۵۰۱</p> <p>اللہ جل شانہ نے کیا ہے حسین اس گل سے بنا دین میں حسین شہید کا اللہ جل شانہ نے کیا ہے حسین اور سہرہ ہو چیل ہیں لکھنؤ میں</p> |
| <p>۵۰۲</p> <p>صف نامہ ہو سورج نواب آئی جلو میں سرنگے دیدار کو قضا لائی جلو میں</p> | <p>۵۰۳</p> <p>اس شہید پر فلا سب یہ مددگار ہو چسکا اس فوج پر قربان یہ علمدار ہو چسکا</p> | <p>۵۰۴</p> <p>خوشید و میر نوئے کا بچہ جہیز پر اب کھول کے رکھ دو پیر و بیخ پر</p> |
| <p>۵۰۵</p> <p>سنگ تراشیں جو یکایک ہو جوان میرزا قاسم جو کشتا کما بان بن کے کشتا کما بان</p> | <p>۵۰۶</p> <p>نسخہ شہیدیت سے بلال غور کی دنیا غنیچے میں گلستان چھپا دوزخ کی دنیا پڑا پناہ کے پناہ کی دنیا حسبہ نیک کی دنیا کی دنیا</p> | <p>۵۰۷</p> <p>انسان جو شہیدیت سے بلال غور کی دنیا غنیچے میں گلستان چھپا دوزخ کی دنیا پڑا پناہ کے پناہ کی دنیا حسبہ نیک کی دنیا کی دنیا</p> |
| <p>۵۰۸</p> <p>کھل گئی اک جہت میں سب سلسلہ نیری تا غرض تھا ناطول نہ بستی نہ بلندی</p> | <p>۵۰۹</p> <p>دیکھا جو ہیں اس مالک شمعیں کا بج ناگڑگ کے دندان رہو تا شیر کا بج</p> | <p>۵۱۰</p> <p>استادہ تھی بلقیس سلیمان کر تیچھے جنت بھی ملی آتی تھی جہان کر تیچھے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۱۱۰ قاتل بن علی تھا کہ یہ بیان کر بیان معری کے لئے روئی کہ یہ بیان کر بیان کشتہ بختی ہوئی کہ یہ بیان کر بیان</p> | <p>۱۱۱ سنا کہ یہ بیان کر بیان کر بیان سنا کہ یہ بیان کر بیان کر بیان سنا کہ یہ بیان کر بیان کر بیان</p> | <p>۱۱۲ بیان کر بیان کر بیان کر بیان بیان کر بیان کر بیان کر بیان بیان کر بیان کر بیان کر بیان</p> |
| <p>عیسائی دوسرے دست سدا مہی رشتے تھے کہ عیسائی کے لئے ہر چیز</p> | <p>اس لئے اس شیر کے اب بھی کسی کو اتنا زیادہ نہیں ساتھ سمجھنا تو علی کو</p> | <p>جبریل بیکار کے ترے صدقہ میں فراموش بان بدر علی معرکہ بدر دیکھا دے</p> |
| <p>۱۱۳ نزدیکان کا جو قصہ عجز و کرامت کے تقیہ کا پکارا اس امر کو کہ یہ قصہ خدا کا</p> | <p>۱۱۴ جو قصہ ہے اس کا کیا چاہئے یہ قصہ ہے اس کا کیا چاہئے یہ قصہ ہے اس کا کیا چاہئے</p> | <p>۱۱۵ نظر اب اس کا کیا چاہئے تو سن لیا کہ یہ قصہ ہے مگر کی صلیب پر صلیب کا پکارا</p> |
| <p>بھاگوارے بھاگو یہ شجاع ازلی ہو شیر جو مڑی ہو تو ماروں یہ ولی ہو</p> | <p>جو بفرزہ کو اسکو جعفر کا شرف ہو عباس علی فاتح خیبر کا خلف ہو</p> | <p>شمشیر مٹی یہ کہ گھر سے نکل آئی لڑتے کی موت آئی اجل کی اجل آئی</p> |
| <p>۱۱۶ کہ یہ کہتے ہوئے ہیں عمارت لے جعفر طیار نے یہی فتح وہ کہنے لگا کہ اس کا یہی دیکھا ہے</p> | <p>۱۱۷ بجا بیاؤ اگر چہ جنگ جہان ہے بجا بیاؤ اگر چہ جنگ جہان ہے بجا بیاؤ اگر چہ جنگ جہان ہے</p> | <p>۱۱۸ بے پروا و بیخوش ہو اس کا بیان ہے بے پروا و بیخوش ہو اس کا بیان ہے بے پروا و بیخوش ہو اس کا بیان ہے</p> |
| <p>قرآن میں آیا ہے یہ شان شہدائین زندہ ہیں سدا مرے ہیں پوراہہ خدائین</p> | <p>رن گیم ہوا جوش پہ طبع اجل آئی شہنشاہ کی زبان میانوں کا منہ نکل آئی</p> | <p>شمشیر مٹی یہ کہ گھر سے نکل آئی بے پروا و بیخوش ہو اس کا بیان ہے</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۱۱۳</p> <p>گزارش جناب مست جلالی کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این</p> | <p>۱۱۴</p> <p>اسم جناب مست جلالی کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این</p> | <p>۱۱۵</p> <p>کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این</p> |
| <p>گوشت بر کمان آید تیر و تیر هم تھا بر دھال یہ بھوکھی تھی کہ خالی ہو شکم تھا</p> | <p>تیر و تیر صاحب شمشیر ہزاروں تیغ ایک لٹ اور تیر و تیر ہزاروں</p> | <p>تیر و تیر کے عوض ہاتھ قہار ہزاروں ہاتھوں کو کماندار کمان چھوڑ کر ہر طرف</p> |
| <p>۱۱۶</p> <p>کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این</p> | <p>۱۱۷</p> <p>کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این</p> | <p>۱۱۸</p> <p>کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این</p> |
| <p>میں چار طرف مستعد صف شکنی ہوں کہ یکہ سکون چار کو میں بہجتی ہوں</p> | <p>قانون عدالت عمل تیغ نکو تھا جو منکر کیتالی اسحق تھا وہی دھوکھا تھا</p> | <p>بھپتی تھی میں شمشیر ہزاروں میں جبریل ملک میں تو ملک دشمن ہزاروں میں</p> |
| <p>۱۱۹</p> <p>کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این</p> | <p>۱۲۰</p> <p>کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این</p> | <p>۱۲۱</p> <p>کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این کتابخانه ایست که در این</p> |
| <p>مرد و دکان کا تہ خاک نہ با ہم سرو تن تھا مشرق میں اگر سر تھا تو مغرب میں بدن تھا</p> | <p>ان تاروں کو مہتاب چھٹی مہر پر قر کے ان قطروں کو نہ ہر ہر ہر ہر ہر ہر</p> | <p>پہلے تو وہ بجلی سا فلک پر نظر آیا پھر نہ میں بادل کی طرح سے اتر آیا</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۱۲۹ مفتوح غضب کا تو میرا درخشاں غلبہ پر امور میں مندرمان عکسدار جس کے سر پر شکر کی کھال نظر آئے چار کے تیرے گاہے اسی نگاہ پر اس کا</p> | <p>۱۳۰ گر کہ شہر میں تیرے لیے ہے کچھ کھجانی دور دوری میں تیرے بغیر کچھ کھجانی جس کو کھانا کھانے کی بابا کی کھانی تیرے پیچھے پیچھے عکسدار کی بابا کی</p> | <p>۱۳۱ حضرت نیکو اس سے نذر و کھجانی جلالہ کی بیکاروں کی کھجانی کھجانی نہ کہ کھانا کھانے کی بابا کی کھانی وہ وہ لاکھ بابا تو ہیں کھجانی کھجانی</p> |
| <p>رہی جو ہوئی آنکھ میں ان علی کی جاتی رہی بینائی مان سبط نبی کی سب فوج ہی دیا پکولی دن میں نہیں ہر پہلے تو ہمیں چاک گریبان کریں گے</p> | <p>۱۳۲ فاری کی آنکھ سے کھجانی کھجانی کھانا کھانے کی بابا کی کھجانی تیرے پیچھے پیچھے عکسدار کی بابا کی نہ کہ کھانا کھانے کی بابا کی کھجانی</p> | <p>۱۳۳ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> |
| <p>۱۳۴ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> | <p>۱۳۵ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> | <p>۱۳۶ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> |
| <p>۱۳۷ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> | <p>۱۳۸ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> | <p>۱۳۹ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> |
| <p>۱۴۰ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> | <p>۱۴۱ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> | <p>۱۴۲ میدان کے بھی سب چول ہیں تیرے کبر حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کبر شاہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوں نہیں گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کھجانی</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۱ ناموس و شرف و کرامت و کبریائی و جلال و عظمت و بزرگوئی و بزرگوارى و بزرگوئی و بزرگوئی و بزرگوئی و بزرگوئی</p> | <p>۴۲ کرامت و شرف و کرامت و کبریائی و جلال و عظمت و بزرگوئی و بزرگوارى و بزرگوئی و بزرگوئی و بزرگوئی و بزرگوئی</p> | <p>۴۳ کرامت و شرف و کرامت و کبریائی و جلال و عظمت و بزرگوئی و بزرگوارى و بزرگوئی و بزرگوئی و بزرگوئی و بزرگوئی</p> |
| <p>اگر تو چل ساه شهنشاه و هاراکے سرسنگه سنگینه گئی لاشه پیر چچا کے</p> | <p>نہ مجھے کوئی کہ میں چین سے خار میں ہوں خبر تو آئی آہی حسین بھی آئے</p> | <p>سفر سے فاطمہ کا نور عین بھی آئے خبر تو آئی آہی حسین بھی آئے</p> |
| <p>۴۴ عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق</p> | <p>۴۵ عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق</p> | <p>۴۶ عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق و عاشق و معشوق</p> |
| <p>صحت مری تشخیص ہو اٹھ نظم کفن کی مانند قلم ہاتھ میں رہو ہنسن سخن کی</p> | <p>نہ دل کو چین نہ تسکین جگر کو ہوتی ہو پدر سے کہہ دو کہ صفرا لہریں موی ہو</p> | <p>کما یہ داوی نہ صدمے گئی ہو حال ہوں خبر مسافر ز ہزار کی پوچھ آتی ہوں</p> |
| <p>۴۷ کسی کا دل غم و غصہ سے تپتا رہو کسی کی شمع کو اندھ آتش زہر ہو</p> | <p>۴۸ سیان و صفا کو بی بی بیچ و مال سناؤں حلاوت زندگی کا باب و مال</p> | <p>۴۹ یک کس کا دل غم و غصہ سے تپتا رہو یک کس کی شمع کو اندھ آتش زہر ہو</p> |
| <p>ترستی شکل پدر کو وہ خوش نہاد گئی گئی جہان سے براہ نام مراد گئی</p> | <p>درد و شہ کی خبر درد کی کسانى تھی بہرستی تھی جو آئے کی وہ سنانى تھی</p> | <p>وطن میں غل ہو شہر شریفین قتل ہوا بتوں کہتی ہو میرا حسین قتل ہوا</p> |

| | | |
|--|---|--|
| <p>۴۸ کھا تو فاطمہؑ کی سب سے بڑی کڑکھانہ تھی جس میں کھانے کی کتاب تھی مجھ کو فاطمہؑ کی</p> | <p>۴۹ پھر کھانے کی کھانہ تھی جس میں کھانے کی کھانہ تھی جس میں کھانے کی کھانہ تھی جس میں</p> | <p>۵۰ کیونکہ تیل کی پختہ تھی جس میں وہ ان حسین کی یاد دہانی تھی کیا حسین کو اس پختہ تیل کی یاد دہانی تھی</p> |
| <p>۵۱ حسینؑ خیر سے ہوا اور قریب حسینؑ سر اپنا بیٹ کے اسے کھا کھا کر حسینؑ</p> | <p>۵۲ وہ ساتھ مر گئی بھائی کے یا سیر ہوئی یا حسینؑ کے مرقہ پہ وہ تھیر ہوئی</p> | <p>۵۳ امام فاطمہؑ کے نور عین کو سمجھی پھر حسینؑ کو آقا حسینؑ کو سمجھی</p> |
| <p>۵۴ کون حسینؑ کی سال لکھ کر تھیں نہارا ایک سندو بخاہ و قریب تھیں اور ایک حسینؑ کے سینے پہ تھیں</p> | <p>۵۵ سیر اپنا بیٹ کے وہ نامہ تھی جس میں حسینؑ کے کو قریب تھیں جس میں</p> | <p>۵۶ وہ نامہ تھی جس میں حسینؑ کی یاد تھی وہ نامہ تھی جس میں حسینؑ کی یاد تھی</p> |
| <p>۵۷ حسینؑ تو اس بد گمان نے کاٹا غضب ہو کر مالوں کو پھر سارا ہانے کاٹا</p> | <p>۵۸ گلے میں طوق ہو عابد کے شدت تھیں ہیں نہ خیروں کی لوگوں کی کشت تھیں</p> | <p>۵۹ نہ کیوں میں قدر کروں فخر والدین ہو تم غلام فاطمہؑ ہو فدیہ حسینؑ ہو تم</p> |
| <p>۶۰ سید کھانہ تھی جس میں کھانے کی کھانہ تھی جس میں کھانے کی</p> | <p>۶۱ شربت ازل میں کھانے کی کھانہ کھانہ تھی جس میں کھانے کی</p> | <p>۶۲ پھر حسینؑ کی یاد تھی جس میں پھر حسینؑ کی یاد تھی جس میں</p> |
| <p>۶۳ صدائے آہ شنی سب نے شاہ کے سر سے برہنہ سر جو نکل آئیں میدان گھر سے</p> | <p>۶۴ مگر یہ درجہ بھی جسے میں کس کے آیا ہر جو بعد فاطمہؑ امینؑ نے پایا ہر</p> | <p>۶۵ ہنا کے ہاتھ سے اپنے اسے وادیتی وہ اپلا کے شفا کی اسے وادیتی</p> |

[illegible]

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۴۳ پیر کے سونے کی چوڑی وہ خال خال کا حسین سہاگہ خاک ہوئے ہر ایک کو بھی حسین منہ بٹا ہوا صاف ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں اور اس کے ہاتھ میں ہیں</p> | <p>۴۴۴ نثار اب کی بس کیسی ہو صفرا تین دنوں میں کبھی کبھی کا بھی ملا اور اس کے ہاتھ میں کبھی کبھی کا بھی ملا کلمہ شکر کو ظالم نے بیچ لیا</p> | <p>۴۴۵ چھوٹے بچوں کی لاشیں ان کی خیمہ خیمہ سہاگہ خاک ہوئے ہر ایک کو بھی حسین منہ بٹا ہوا صاف ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں اور اس کے ہاتھ میں ہیں</p> |
| <p>زنان یا شہیدہ رو رہی تھیں جلا کے بیا قیامت گہرا تھی گھر میں صفرا کے</p> | <p>بہرا حیف یہ صدمہ اٹھایا حضرت نے کہ مرتے مرتے بھی باپ نے پاپا حضرت نے</p> | <p>نہ جب تک شہیدہ نظامہ مرقم ہوئیں گے ہم اپنے باپ کے کلاشے پر مرقم ہوئیں گے</p> |
| <p>۴۴۶ یہ تو کتنی ہی صدمہ ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں سہاگہ خاک ہوئے ہر ایک کو بھی حسین منہ بٹا ہوا صاف ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں اور اس کے ہاتھ میں ہیں</p> | <p>۴۴۷ جوانہ مرگ برادر مرے علی اکبر تھاری مرگ جوانی ہوئی صفرا منہ بٹا ہوا صاف ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں اور اس کے ہاتھ میں ہیں</p> | <p>۴۴۸ بھاری غم ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں سہاگہ خاک ہوئے ہر ایک کو بھی حسین منہ بٹا ہوا صاف ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں اور اس کے ہاتھ میں ہیں</p> |
| <p>مریض مٹی سے ہر طرح کھنکھ کو موڑ گئے گئے تو چھوڑ گئے اور اب اس توڑ گئے</p> | <p>کہاں سے چھوٹی سی میت تھاری ہوئی اب اس کی لاش کو مرقم کرنے جاتی ہوں</p> | <p>حسین مر گیا دسویں شوال لاشی ہوں اب اس کی لاش کو مرقم کرنے جاتی ہوں</p> |
| <p>۴۴۹ پیر کے سونے کی چوڑی وہ خال خال کا حسین سہاگہ خاک ہوئے ہر ایک کو بھی حسین منہ بٹا ہوا صاف ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں اور اس کے ہاتھ میں ہیں</p> | <p>۴۵۰ پیر کے سونے کی چوڑی وہ خال خال کا حسین سہاگہ خاک ہوئے ہر ایک کو بھی حسین منہ بٹا ہوا صاف ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں اور اس کے ہاتھ میں ہیں</p> | <p>۴۵۱ پیر کے سونے کی چوڑی وہ خال خال کا حسین سہاگہ خاک ہوئے ہر ایک کو بھی حسین منہ بٹا ہوا صاف ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہیں اور اس کے ہاتھ میں ہیں</p> |
| <p>سارے حلق پر شمشیر بے دریغ چلی میں اس گھلے پر نقد کہ جس پر تیغ چلی</p> | <p>نہ رو کو صاحب جو گل کی خاک اڑا لے دو پیر کی لاش پر جاتی ہوں جگو جا دو</p> | <p>دنیا نہ بجو مرے گور عین کا میرسا میں جیتی ہوں تو دیتے حسین کا میرسا</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۴۲</p> <p>کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ</p> | <p>۴۴۳</p> <p>کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ</p> | <p>۴۴۴</p> <p>کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ</p> |
| <p>اب انکو جاسے ہم انکے پسر کا پسر دین مریض کوئی کو وادی پاد کا پسر دین</p> | <p>اب انکو جاسے ہم انکے پسر کا پسر دین مریض کوئی کو وادی پاد کا پسر دین</p> | <p>اب انکو جاسے ہم انکے پسر کا پسر دین مریض کوئی کو وادی پاد کا پسر دین</p> |
| <p>۴۴۵</p> <p>کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ</p> | <p>۴۴۶</p> <p>کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ</p> | <p>۴۴۷</p> <p>کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ</p> |
| <p>بنی سے کہتی ہو یا مصطفیٰ و دوائی ہو گلے لگاؤ یمیم حسین آئی ہے</p> | <p>بنی سے کہتی ہو یا مصطفیٰ و دوائی ہو گلے لگاؤ یمیم حسین آئی ہے</p> | <p>بنی سے کہتی ہو یا مصطفیٰ و دوائی ہو گلے لگاؤ یمیم حسین آئی ہے</p> |
| <p>۴۴۸</p> <p>کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ</p> | <p>۴۴۹</p> <p>کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ</p> | <p>۴۵۰</p> <p>کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ کسی کو نہ پہچانے بلکہ کسی کو نہ</p> |
| <p>جہان ہو جالو سافر کو پسر ہو وادی کسی طرح مجھے شکل حسین ہو کھلا وادی</p> | <p>جہان ہو جالو سافر کو پسر ہو وادی کسی طرح مجھے شکل حسین ہو کھلا وادی</p> | <p>جہان ہو جالو سافر کو پسر ہو وادی کسی طرح مجھے شکل حسین ہو کھلا وادی</p> |

| | | |
|---|--|---|
| <p>۴۳</p> <p>کون کچھ کہے نہ ہو کہ جس کی کشتی نہ ایک نیم شیشہ نہ کسی کو قتل میں جو کشتی نہ ہو کہ جس کی کشتی وہ داغ مرگ عذر تھا کیا تھا</p> | <p>۴۴</p> <p>کچھ غش کی ساعت ار جا نام نہ ایک نیم شیشہ نہ کسی کو قتل میں جو کشتی نہ ہو کہ جس کی کشتی وہ داغ مرگ عذر تھا کیا تھا</p> | <p>۴۵</p> <p>وہ شیشہ تھی تھی تھی تھی تھی نہ ایک نیم شیشہ نہ کسی کو قتل میں جو کشتی نہ ہو کہ جس کی کشتی وہ داغ مرگ عذر تھا کیا تھا</p> |
| <p>تڑپ تڑپ کے ہوا در سے جگر ٹکڑے جگر کے بعد بیوی شاہ کی کمر ٹکڑے</p> | <p>رگ گلوے شیشہ تھی جبکہ آہ کٹی ملک بکارے محمد کی بوسہ گاہ کٹی</p> | <p>ہر حسین کا بالائے نیرہ مسکن تھا شب سیاہ میں یہ آفتاب نشن تھا</p> |
| <p>۴۶</p> <p>جوابت جگہ شاہ کا تو حال تھا وہ اک تو تیرے شیشہ کا جگر ٹکڑے</p> | <p>۴۷</p> <p>کھینچ کر تھی بالائے نیرہ مسکن تھا شب سیاہ میں یہ آفتاب نشن تھا</p> | <p>۴۸</p> <p>وہ شیشہ تھی تھی تھی تھی تھی نہ ایک نیم شیشہ نہ کسی کو قتل میں جو کشتی نہ ہو کہ جس کی کشتی وہ داغ مرگ عذر تھا کیا تھا</p> |
| <p>فلک کو دیکھ کے شیشہ تڑپ کرتے تھے خدا کو درد پہ اپنے گواہ کرتے تھے</p> | <p>کسی کو نیرہ کسی کو طمانچہ مارتے تھے ہر حسین کے سب یا علی بکارتے تھے</p> | <p>نہ کوئی تذکرہ دفن شاہ پاک کرو بس اپنی فوج کے مرد سیر و خاک کرو</p> |
| <p>۴۹</p> <p>بیان زخم و گریہ کون صلا کیا وہ اک تو تیرے شیشہ کا جگر ٹکڑے</p> | <p>۵۰</p> <p>کھینچ کر تھی بالائے نیرہ مسکن تھا شب سیاہ میں یہ آفتاب نشن تھا</p> | <p>۵۱</p> <p>وہ شیشہ تھی تھی تھی تھی تھی نہ ایک نیم شیشہ نہ کسی کو قتل میں جو کشتی نہ ہو کہ جس کی کشتی وہ داغ مرگ عذر تھا کیا تھا</p> |
| <p>سنان ابن انس نیرے کی کشتی میں اور ابن فاطمہ قبیلے کی کشتی میں</p> | <p>مگر یہ آتی تھی آواز شاہ دیا نے سے ہزار حریف آٹھ بخت زمانے سے</p> | <p>وہان عینوں کی قبروں پہ گواہاں تھا یہاں شہیدوں کا کوئی نہ روغ والا تھا</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۲۱۱</p> <p>خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا</p> | <p>۲۱۲</p> <p>خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا</p> | <p>۲۱۳</p> <p>خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا</p> |
| <p>حقیقت اپنے جدال و قتال کی لکھنا شکست فاتح خیر کے لال کی لکھنا</p> | <p>ندایا دیہیان میں خیر النساء کے رونے کو نہال فاطمہ کاٹے نہال ہونے کو</p> | <p>مدد کو اہل حرم کی بی بی نہیں آتے بکارتے ہیں علی کو علی نہیں آتے</p> |
| <p>۲۱۴</p> <p>خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا</p> | <p>۲۱۵</p> <p>خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا</p> | <p>۲۱۶</p> <p>خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا</p> |
| <p>نگوں نامست سرور کا تخت و تاج ہوا جو پوچھو تخت کا مالک یزید آج ہوا</p> | <p>علی کے سینے کا پیر و اس کے سینے میں سر حسین کے گائے کا کئی سینے میں</p> | <p>سکینہ بولی نہیں اور کچھ پیام مرا مری مریض ہیں کو لکھو سلام مرا</p> |
| <p>۲۱۷</p> <p>خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا</p> | <p>۲۱۸</p> <p>خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا</p> | <p>۲۱۹</p> <p>خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا خداوند شکست دلاور رسول خدا</p> |
| <p>نہ ہنسنے تو علی اکبر کو بھی امان بخشی پیشہ کے ہاتھ ہر سید انیوں کی جان بخشی</p> | <p>تمام نگر تلک شہ کے نور عین ہوئے شہید چار گھڑی دن رہو حسین ہوئے</p> | <p>قلم گواہ سنیہ کا رہی سپاہ ہوا سفید آیتھا کاغذ مشور و سیاہ ہوا</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۲۲ غیر خدا کے لئے نہ شوق نہ ہمت فقط اس کے لئے کہ میں اس کی خدمت میں رہوں کہ اس کی رضا و رغبت میں رہوں کہ اس کی رضا و رغبت</p> | <p>۴۲۳ دعا و دعا سے سوا خدا کی دعا تو دعا ہے کہ میں اس کی رضا و رغبت میں رہوں کہ اس کی رضا و رغبت میں رہوں کہ اس کی رضا و رغبت</p> | <p>۴۲۴ کہ جس نے اس کی رضا و رغبت میں رہوں کہ اس کی رضا و رغبت میں رہوں کہ اس کی رضا و رغبت میں رہوں کہ اس کی رضا و رغبت</p> |
| <p>خط بدینہ لے آئی شہر سوار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> | <p>مرے حسین مرے تین روز کے پیالے سے مگر حسین کنوکیا کہوں میں صغرا سے مگر حسین کنوکیا کہوں میں صغرا سے مگر حسین کنوکیا کہوں میں صغرا سے</p> | <p>میں صدقے بھائی چوہہ چھپتے ہو تو ہیں وہ دیکھ لاش پیر میری رسول تو ہیں وہ دیکھ لاش پیر میری رسول تو ہیں وہ دیکھ لاش پیر میری رسول تو ہیں</p> |
| <p>۴۲۵ میں حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> | <p>۴۲۶ میں حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> | <p>۴۲۷ میں حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> |
| <p>۴۲۸ میں حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> | <p>۴۲۹ میں حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> | <p>۴۳۰ میں حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> |
| <p>۴۳۱ میں حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> | <p>۴۳۲ میں حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> | <p>۴۳۳ میں حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا مگر حسین کے ماتم میں اشکبار چلا</p> |
| <p>چلا تو ہوں پہ زلمت مجھے بڑی ہوگی یقین پر راہ میں صغرا کہیں کھڑی ہوگی چلا تو ہوں پہ زلمت مجھے بڑی ہوگی یقین پر راہ میں صغرا کہیں کھڑی ہوگی</p> | <p>علی سے کہہ دوں کہ لاش حسین نہ تھی نہ مجھ تھی نہ رسوا نہ زہرا تھی علی سے کہہ دوں کہ لاش حسین نہ تھی نہ مجھ تھی نہ رسوا نہ زہرا تھی</p> | <p>تڑپ تڑپ کے وہی آہ آہ کرتا ہوں سوئے بدینہ کسرت نگاہ کرتا ہوں تڑپ تڑپ کے وہی آہ آہ کرتا ہوں سوئے بدینہ کسرت نگاہ کرتا ہوں</p> |

| | | |
|---|---|--|
| <p>۴۳۳ کما علی اکبر شہنشاہی نام از او سے ہے جس کے لئے حسین خاک شہنشاہی ہے نشان سبط بی بی تم بھی چھوڑنا</p> | <p>۴۳۴ گیا بی بی کی مسجید قاصدا جا وہیں میں آتا قاصدا کا غل ہوا کبار گھر میں سب جگہ جگہ قاصدا زبان کو کتا تھا جو کوئی قاصدا</p> | <p>۴۳۵ وہ بولی وہی نہیں اوتار کسی کو چھوڑے اسے نام کا بکارت خیر نام سزا نام لایا قاصدا کوئی بھی جگہ</p> |
| <p>جواب سر نے دیا اور کیا نشانی ہو جو اندر مرگ موسے داغ زو جوانی ہو</p> | <p>بٹی کی قبر کا گنبد تمام ہلتا تھا ستون مسجید خیر الانام ہلتا تھا</p> | <p>وہ بولی وہی بھلا تم میں اتنی طاقت ہو میں پوچھ آئی ہوں بابا ترسا کتا ہو</p> |
| <p>۴۳۶ واقعہ قاصدا کی شان بھائی خانہ کا ایک شہنشاہ کا روانہ کیا سوئے شہنشاہ کا یہاں بی بی کے لئے قاصدا کا</p> | <p>۴۳۷ نہا قاصدا کی شان بکارت کی بی بی کی شان بھائی کوئی بکارت کا سول کی بکارت کی شان</p> | <p>۴۳۸ روانہ کیا سوئے شہنشاہ کا بھائی خانہ کا ایک شہنشاہ کا یہاں بی بی کے لئے قاصدا کا بھائی کوئی بکارت کا</p> |
| <p>کلس رواق بی بی کا نمود ہونے لگا اُتر کے ناف پر ہے اختیار رونے لگا</p> | <p>خدا نے جابا تو اکبر بھی یونہی آئے ہیں بکارت کی سب بچھنے کو جلتے ہیں</p> | <p>وہ کون شخص ہو جس کا حال غیر نہیں بکارت کی سب بچھنے کو جلتے ہیں</p> |
| <p>۴۳۹ کونی بکارت کی شان بھائی خانہ کا ایک شہنشاہ کا یہاں بی بی کے لئے قاصدا کا بھائی کوئی بکارت کا</p> | <p>۴۴۰ کونی بکارت کی شان بھائی خانہ کا ایک شہنشاہ کا یہاں بی بی کے لئے قاصدا کا بھائی کوئی بکارت کا</p> | <p>۴۴۱ کونی بکارت کی شان بھائی خانہ کا ایک شہنشاہ کا یہاں بی بی کے لئے قاصدا کا بھائی کوئی بکارت کا</p> |
| <p>اسی طرح سے یہ قاصد وطن میں لایا ہو بزرگ ہر دو جہان کی سنانی لایا ہو</p> | <p>خدا کو سے کو سوار ہی بھی کوئی لایا ہو تو نامہ برے بھی تعظیم کی سلام کیا</p> | <p>زمانہ نامیہ نے جو اہتمام کیا تو نامہ برے بھی تعظیم کی سلام کیا</p> |

| | | |
|---|--|--|
| عصا بنیادی کہ کھڑی ہوئی آواز نہاں سے کہنے کا آواز آواز وہ کہنے کا آواز آواز | میں ہوں کہانی تو جو کہانی نہاں سے کہنے کا آواز آواز وہ کہنے کا آواز آواز | میں ہوں کہانی تو جو کہانی نہاں سے کہنے کا آواز آواز وہ کہنے کا آواز آواز |
| بہت حسین کی عاشق ہو اور شہید ہو مگر جان میں باہم بچا ہے رہتا ہو تو ایک پیاس کا آواز بیاس کی بیان ہوئے | عرو کی فون میں اس وقت رو دیا جب کہ بھائی کی تھامی رکاب میں تو ایک پیاس کا آواز بیاس کی بیان ہوئے | عرو کی فون میں اس وقت رو دیا جب کہ بھائی کی تھامی رکاب میں تو ایک پیاس کا آواز بیاس کی بیان ہوئے |
| بجاری کہ بھلائی کی بھلائی وہ کہنے کا آواز آواز وہ کہنے کا آواز آواز | بجاری کہ بھلائی کی بھلائی وہ کہنے کا آواز آواز وہ کہنے کا آواز آواز | بجاری کہ بھلائی کی بھلائی وہ کہنے کا آواز آواز وہ کہنے کا آواز آواز |
| ابھی نہ مان تو میں اس کی نہ ہوسیر جو کچھ حسین کے کام آئے کہ جگر میرا زبان چاہتے تھے اپنی پیاس سے شہید | عرو کی فون میں اس وقت رو دیا جب کہ بھائی کی تھامی رکاب میں تو ایک پیاس کا آواز بیاس کی بیان ہوئے | عرو کی فون میں اس وقت رو دیا جب کہ بھائی کی تھامی رکاب میں تو ایک پیاس کا آواز بیاس کی بیان ہوئے |
| بجاری کہ بھلائی کی بھلائی وہ کہنے کا آواز آواز وہ کہنے کا آواز آواز | بجاری کہ بھلائی کی بھلائی وہ کہنے کا آواز آواز وہ کہنے کا آواز آواز | بجاری کہ بھلائی کی بھلائی وہ کہنے کا آواز آواز وہ کہنے کا آواز آواز |
| خیر حسین کی کہ آرزو میں ہوئی اسکی کنیز ہوں تو میں اسکی جو بان ہوئی اسکی جسے بلانی تھی تب میں دھار رہتا رہتا | عرو کی فون میں اس وقت رو دیا جب کہ بھائی کی تھامی رکاب میں تو ایک پیاس کا آواز بیاس کی بیان ہوئے | عرو کی فون میں اس وقت رو دیا جب کہ بھائی کی تھامی رکاب میں تو ایک پیاس کا آواز بیاس کی بیان ہوئے |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۱۴</p> <p>کی خطا تھا جس کو کھینچا تھا وہ بلا حال ہے پرانے پرانے سب کو جان ہے پرانے پرانے</p> | <p>۴۱۵</p> <p>جلال تیری ان کی طرح ہے تو نہیں تیرے کونوں اراد ہیں کیونکہ تیرے ہر حال</p> | <p>۴۱۶</p> <p>جلال تیری ان کی طرح ہے تو نہیں تیرے کونوں اراد ہیں کیونکہ تیرے ہر حال</p> |
| <p>غریب مگر کیا پتہ ہے کچھ پر کھاسے وہ بولی صدمے کی طرح ہے جان نہ رکھ</p> | <p>سودا حسین کے فرزند فرزند ہیں نہیں پرسہ کیا ہیں کوئی میرا جڑ حسین نہیں</p> | <p>طمانچہ شہید کا ماسے برائے حسین زمین پر گر پڑا منبر سے کہہ کر یا حسین</p> |
| <p>۴۱۷</p> <p>جبریت کی سب کو جو چاہے حسین وہ بلا حال ہے پرانے پرانے سب کو جان ہے پرانے پرانے</p> | <p>۴۱۸</p> <p>جلال تیری ان کی طرح ہے تو نہیں تیرے کونوں اراد ہیں کیونکہ تیرے ہر حال</p> | <p>۴۱۹</p> <p>جلال تیری ان کی طرح ہے تو نہیں تیرے کونوں اراد ہیں کیونکہ تیرے ہر حال</p> |
| <p>وہ بلا خون میں جعفر بھی تیرا لال ہوا گلا بھی کٹ گیا لاشہ بھی پا کمال ہوا</p> | <p>تو جانتا تھا یہ بیٹوں کو اپنے روئے کی پہنچکویہ نہ خبر تھی کہ شاد ہوئے کی</p> | <p>حسین تو اس پریمان نے کاٹا غضب ہی ہاتھوں کو بھرسا رباں کاٹا</p> |
| <p>۴۲۰</p> <p>جلال تیری ان کی طرح ہے تو نہیں تیرے کونوں اراد ہیں کیونکہ تیرے ہر حال</p> | <p>۴۲۱</p> <p>جلال تیری ان کی طرح ہے تو نہیں تیرے کونوں اراد ہیں کیونکہ تیرے ہر حال</p> | <p>۴۲۲</p> <p>جلال تیری ان کی طرح ہے تو نہیں تیرے کونوں اراد ہیں کیونکہ تیرے ہر حال</p> |
| <p>یہ کون اور میں کون اور کس کے چار سپر خدا حسین ہاں سے مرے نہرا سپر</p> | <p>وہ ساتھ مر گئی بھائی کے یا اسیر ہوئی وہ یا حسین کے مرقہ پر نہ فقیر ہوئی</p> | <p>یہ کون اور میں کون اور کس کے چار سپر خدا حسین ہاں سے مرے نہرا سپر</p> |

| | | |
|---|--|--|
| <p>حکم میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۴۴ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۴۵ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> |
| <p>کلمہ میں طوطی پر عابد کے شہرت تیر میں عاشور کو یہ روئے میں مقدور سے افزون میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۴۶ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۴۷ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> |
| <p>۴۸ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۴۹ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۵۰ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> |
| <p>وہ شخص کہ شایانِ خدا سے ازلی ہو حق کا کرم خاص ہو وہ حال پرانے وہ طوطی نہیں بلکہ وہ حفظِ خدا ہو</p> | <p>۵۱ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۵۲ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> |
| <p>۵۳ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۵۴ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۵۵ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> |
| <p>جانِ بزرگوں کے دلی حق کے ولی ہیں یہ اختر پر گور زمین زیرِ فلک ہیں اس شمع سے ایمان کا نور آتا ملا ہو</p> | <p>۵۶ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> | <p>۵۷ میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا میں نے اپنے لیے ایک خاص نام برقرار کیا</p> |

| | | |
|---|--|---|
| <p>۴۹</p> <p>اور اس میں بھی کچھ چیزیں ہیں جو کہ میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو</p> | <p>۵۰</p> <p>کھانا پینا اور سونا چند سال کے بعد وہ ملک وفا کے گاؤں کے لئے لکھی ہیں</p> | <p>۵۱</p> <p>وہ بولا کہ سب قابلِ فرود ہیں میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو</p> |
| <p>اب بیویوں کا سہاں نہیں رہا دل میں بھی ہر گھر میں کچھ کچھ</p> | <p>ہر نقد عمل اب زریعہ نہ بنے گا اس کے کبھی غلط کا سودا نہ بنے گا</p> | <p>کیون قاسم تنہا نہیں رہا میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو</p> |
| <p>۵۲</p> <p>میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو</p> | <p>۵۳</p> <p>میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو</p> | <p>۵۴</p> <p>میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو</p> |
| <p>منزل بخدا ایک ہی گواہ جدا ہے ان راہوں میں جس راہ چلو تو قریب ہے</p> | <p>مولائے سخی حشر میں بھی خیر کریں گے اُس خیر سے فردوس کی ہم سیر کریں گے</p> | <p>محفوظ اگر رہتا ہوں میں رخ و بلا سے تو یہ توئی ہر سختی اجل حکم خدا سے</p> |
| <p>۵۵</p> <p>میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو</p> | <p>۵۶</p> <p>میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو</p> | <p>۵۷</p> <p>میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو میں نے ان کے لئے لکھی ہیں کہ ان کو</p> |
| <p>شریت یہ اگر نذر جگر بند بنی ہے تو حاضری حضرت عباس علی ہے</p> | <p>تم کہتے ہو سب شیعہ مرے اہل جان ہیں سراپنا ہلا کر کنا آگائے کہ ہاں ہیں</p> | <p>زائل گئے خلق خدا ہوئے گا کیونکر مرے یہ تار قرض ادا ہوئے گا کیونکر</p> |

دفعہ ۱۳۴

| | | |
|--|--|--|
| <p>۲۱۰ خفج سے علی گڑھ کی جانب تازہ حال کھل کر گئے گا جس قسم کے تازہ حال فرمانے کا اچھا ہے سو مرنے والا افضال سب سے صاحبِ جبر و شہادت و ہمت</p> | <p>۲۱۱ ماحول کے بھاری بھروسے سے بچھوٹ مراؤں کی تباہی ہو چیریل کا سہول نظر و صاحبِ بینت کی طرح بے نیل خفتِ بینت کی طرح بیتِ بیکریت</p> | <p>۲۱۲ تسلیم کی بنیاد پر لڑا کر کے تانا نے یہ تواریخ میں ہوا تو تاریخ کو کھینچ کر دے گا کہ سب سے میں نے یہ تواریخ میں ہوا تو تاریخ</p> |
| <p>۲۱۳ خفازیاست میں خفا کرے گا خفا کرے گا خفا کرے گا</p> | <p>۲۱۴ جس میں کو شرفِ مرتبہ گوئی کا ملا ہے خفتِ اسے آقبالِ نکوئی کا ملا ہے</p> | <p>۲۱۵ تسلیم کی جلاؤ ملوان کے سب سے کاسلامی میں ہوا دستِ ادب سے</p> |
| <p>۲۱۶ جب تو شہزادہ کو بھول گیا ماتق کے گھر میں سارے بنیاد شیعین کی شہزادہ کی شہزادہ باقی ماہِ شہزادہ کی شہزادہ</p> | <p>۲۱۷ اب جو میں اصلِ صفت کا شہزادہ فرمانا ہوا کہ میں شہزادہ کے شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ کے شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ</p> | <p>۲۱۸ لطفت سے دیکھا کہ میں شہزادہ اور شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ شہزادہ کی شہزادہ کی شہزادہ</p> |
| <p>۲۱۹ جو بختی خلیق کے مقروض مرنے کے ہم خمس میں اس قرضے کو محسوس کرے</p> | <p>۲۲۰ فرمان ہوا درگاہِ خداوندی سے میں بایہ اعلیٰ گیا حکمِ خدا سے</p> | <p>۲۲۱ شاعر یہ ہمارا ہے تو ان ہمارا دنیا میں مجھ تھا یہاں جہان ہمارا</p> |
| <p>۲۲۲ تو صلیب پر سے پہننے کا اطفال اور تان سے تواریخ کی شہزادہ کیونکہ یہ شہزادہ کی شہزادہ پراسپ چو کیہ کی شہزادہ کی شہزادہ</p> | <p>۲۲۳ اس شخص کو نظر آیا ہے کہ گندہ خفا داخل ہو چکا ہے کہ گندہ خفا کے شخص کو نظر آیا ہے کہ گندہ خفا کے شخص کو نظر آیا ہے کہ گندہ خفا</p> | <p>۲۲۴ کے سلطان کی شہزادہ کی شہزادہ کے سلطان کی شہزادہ کی شہزادہ کے سلطان کی شہزادہ کی شہزادہ کے سلطان کی شہزادہ کی شہزادہ</p> |
| <p>۲۲۵ فرماتے ہیں یہ بھی میں فدا کیے شہن شیعہ یہ وہ میرا کہ جو میرے چلن پر</p> | <p>۲۲۶ ہر بیت کا مضمون یہ مطلوب الہی وہ ہر ہمتا ہے اور سنے ہر محبوب الہی</p> | <p>۲۲۷ ارشادِ خدا تانا کا ارشاد تھا مجھ کو بیدار ہوا جب تو وہ سب یاد تھا مجھ کو</p> |

از خود دست بکشد یا در ہی یا در خلایک خود دست بکشد یا در خلایک خود دست بکشد

| | | |
|--|--|--|
| <p>۵۴۴ ای دل صاحب سخت بین جویان کی ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>۵۴۵ ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>۵۴۶ ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> |
| <p>ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> |
| <p>۵۴۷ ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>۵۴۸ ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>۵۴۹ ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> |
| <p>ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> |
| <p>۵۵۰ ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>۵۵۱ ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>۵۵۲ ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> |
| <p>ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> | <p>ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه ناله و گریه</p> |

| | | |
|---|--|--|
| <p>۴۴۴ کے ہر پہلو میں کیا روئے کمال اور ہر پہلو میں کیا ہیبت کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال</p> | <p>۴۴۵ تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے</p> | <p>۴۴۶ میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال</p> |
| <p>اک نئے سے بچے کو حضور انکے بٹھا کے سب بیٹھ گئیں بچے کو سر پر اٹھکا کے</p> | <p>اک فقر کو تھلا کے کہا اٹھ کر یہ گھر ہے ہم بچتے ہیں یا ک دھرم ہے دھرم ہے</p> | <p>مہرے پر زیادہ اسے تو قیر ملی تھی دھرم کی سیاہی پہ نظر ملی تھی</p> |
| <p>۴۴۷ میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال</p> | <p>۴۴۸ تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے</p> | <p>۴۴۹ میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال</p> |
| <p>ہم نے جو ان سب کے پرار سے پہلے یہ دعا طلب مجھ سے پہلے ہی آئی</p> | <p>ہم نے جو ان سب کے پرار سے پہلے یہ دعا طلب مجھ سے پہلے ہی آئی</p> | <p>ہم نے جو ان سب کے پرار سے پہلے یہ دعا طلب مجھ سے پہلے ہی آئی</p> |
| <p>۴۵۰ میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال</p> | <p>۴۵۱ تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے تجلی سے پہلے سب پروردگار پہلے</p> | <p>۴۵۲ میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال میں نے کیا ہیبت کی نظر کمال</p> |
| <p>روڑاں کے کہتی ہیں کہ فریاد ہر دادی اب تک ہمارے ہی جفا یاد ہر دادی</p> | <p>مقتل میں غم خالوں میں تو دین جان میں ہر جا ہر لہر کے لیے فریاد و فغان میں</p> | <p>کافور وہ ظلمت موی خسار سے ہٹ کر سجدے کا نشان بن گئی ہاتھ پر سمٹ کر</p> |

ان پانچوں کی سیاہی میں یہ خند کی کہ ایک تھی پانچ ماہ وہ خند تھا جس میں ہر غم تھی

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۶۹</p> <p>نکاح جو تیس مرتبہ پڑھ کر پھر ایک بار پڑھا کرے تو عصبانیت نہ آئے اور جو کچھ چاہے کرے</p> | <p>۴۷۰</p> <p>افزون بود آنکه خلق تشنه یابی اعدا کی طرف دیکھ کر باز آجانی یک کدو پختن اسد اللہ کا جانی اور ایک کدو آب الصبر تشنه یابی</p> | <p>۴۷۱</p> <p>کسی وقت میں آجائے اگر تشنه نہ آئے بہوش رہے تو شہید بن جائے دیکھا جو جان چھوڑ دے وہ دبدبہ جگہ سمجھا کہ کوئی شہداء اور انجمن کے ہوا</p> |
| <p>۴۷۲</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۷۳</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۷۴</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> |
| <p>۴۷۵</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۷۶</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۷۷</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> |
| <p>۴۷۸</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۷۹</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۸۰</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> |
| <p>۴۸۱</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۸۲</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۸۳</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> |
| <p>۴۸۴</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۸۵</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> | <p>۴۸۶</p> <p>کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے کسی کو تشنه نہ آئے تو شہید بن جائے</p> |

وہ شہیدت باران ہو نہ پھر انہیں میں
جو تیروں کی بارش تھی تشنه پیرن میں
کیا وقت ہو ابن اسد اللہ کے خاطر
پانی لیے آیا ہو گدا شاہ کے خاطر
کاں انہی دھری پاسوں کو پھونکے
پانی تو نہیں مانگتے لاشے شہدا کے

| | | |
|--|---|---|
| <p>۹۹</p> <p>فائل سے بھی کتنی فاصلہ ہو گیا جو بے بس ہے جس نے فائل سے اور سینے پر چھوئے گا وہ فائل سے نہیں لے کر اس کا کٹ لے کر</p> | <p>۱۰۰</p> <p>بہاؤ الدین نے کہا کہ ہر کوئی بہاؤ الدین نے کہا کہ ہر کوئی بہاؤ الدین نے کہا کہ ہر کوئی بہاؤ الدین نے کہا کہ ہر کوئی</p> | <p>۱۰۱</p> <p>مفتی سے بھی کتنی فاصلہ ہو گیا مفتی سے بھی کتنی فاصلہ ہو گیا مفتی سے بھی کتنی فاصلہ ہو گیا مفتی سے بھی کتنی فاصلہ ہو گیا</p> |
| <p>بالین پر پسین کے پڑھنے کو کھڑا ہے یار خون پھر پر سینے پر پڑھنے کو کھڑا ہے پوتے ترے بابا پھر چلی جلتی ہو رہی ہیں</p> | <p>۱۰۲</p> <p>دادی بھی تری ماٹھ کھڑی تھی پر میں عابد میری سبب حسین ابن علی کا</p> | <p>۱۰۳</p> <p>ہر گام پر تھا غلغلہ ہر ایک شقی کا عابد میری سبب حسین ابن علی کا</p> |
| <p>۱۰۴</p> <p>کیا کہنا تھا جلد سے فائل کا لال دان درجہ میں تھے فائل کے سوا جلا رہی تھی شکی نہیں تھی جلا نظر تو اتنی کس میں تھی جلا</p> | <p>۱۰۵</p> <p>ناگاہ تک کہ جلتی تھی فائل کا لال باجون کی صدا سنتے ہی فائل کا لال باجون کی صدا سنتے ہی فائل کا لال</p> | <p>۱۰۶</p> <p>چاند تو زینت ہی تھی فائل کا لال چاند تو زینت ہی تھی فائل کا لال چاند تو زینت ہی تھی فائل کا لال</p> |
| <p>کیا دیکھتی ہوتے میں جلا لے لیا جا سپریتے ستر سے چلے آئے ہیں عابد</p> | <p>۱۰۷</p> <p>وہ خون میں تر تپا ہوتا تھا شہید وہ شہر چلے جاتا تھا ہر سنان پر شہید</p> | <p>۱۰۸</p> <p>سہر کا ہر اس دم میرے تیرے کی آبی پر چڑھتا تھا یہی دوش رسول مدنی پر</p> |
| <p>۱۰۹</p> <p>زینت سے لیت کر کہا تو فائل کا لال جلا لے لیا تھا فائل کا لال جلا لے لیا تھا فائل کا لال</p> | <p>۱۱۰</p> <p>سہر کا ہر اس دم میرے تیرے کی آبی پر چڑھتا تھا یہی دوش رسول مدنی پر</p> | <p>۱۱۱</p> <p>چاند تو زینت ہی تھی فائل کا لال چاند تو زینت ہی تھی فائل کا لال چاند تو زینت ہی تھی فائل کا لال</p> |
| <p>غل رن میں ہر کچھ جاکو سنائی نہیں دیتا اور فائل کا چاند رکھائی نہیں دیتا</p> | <p>۱۱۲</p> <p>خاموشی میں رہتا وہ رو داویان کر لٹی میں تھی رو داویان کر</p> | <p>۱۱۳</p> <p>خاموشی میں رہتا وہ رو داویان کر لٹی میں تھی رو داویان کر</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۱۰ دور سے نہ لگا کر بھی نہیں جان اوسے چھٹی زبان واقف اور زبان اس شخص کی کجی کے سب سے پہلے کجی کے</p> | <p>۱۱ نشا ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار تب تک ہی نہیں رہا کہ وہ ناجار تو تاراج ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار</p> | <p>۱۲ نشا ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار تب تک ہی نہیں رہا کہ وہ ناجار تو تاراج ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار</p> |
| <p>موت میں نہ زخمی جو ہر دہل مرگ پس میں اکبر کے گلے کا رہے زخم نظر میں</p> | <p>اکبر نے سفارش کی حسین ابن علی سے نمولا لے گا دوش کی جنابِ حدی سے</p> | <p>زار نے کہا دل مرا حشر کیا مولا پیش کے تر احاد نہ صبر کیا مولا</p> |
| <p>۱۳ اکبر نے مولا کا کون کون سے میں میرا بھائی کرب و بلا میں لی گوئی میں از سر نہ سے شہر و دار رو کر کا اور دارت اجاڑ</p> | <p>۱۴ الافضل موت میں جو ہر دہل مرگ نشا ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار تو تاراج ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار</p> | <p>۱۵ نشا ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار تب تک ہی نہیں رہا کہ وہ ناجار تو تاراج ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار</p> |
| <p>مترتا ہی پس میرا غلام علی اکبر صحت دو پہے شہریت نام علی اکبر</p> | <p>رو رو کے خیال پس راہ حسین میں غش ہو گیا پہلو میں صبح شہر دین میں</p> | <p>میرا وہ لحد ہو کفن کرب و بلا ہے اکبر تو مرے کفن و گور رہا ہے</p> |
| <p>۱۶ ظاہر جو جی کوئی تری شاہ اور در سے اولاد کے بھی قیام جب تک ملو تو زندہ لے گا شفا و انشا چھوڑن کا فوج بیک و انشا</p> | <p>۱۷ غش میں جو ہر دہل مرگ نشا ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار تو تاراج ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار</p> | <p>۱۸ نشا ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار تب تک ہی نہیں رہا کہ وہ ناجار تو تاراج ہوا تو تاراج کیا کہ وہ ناجار</p> |
| <p>اکبر کفن آقا سے خلعت و شفا کا اوپر سیاہوں کے مولا سے شہریت و شفا کا</p> | <p>جو عہد جوانی میں پس پرستہ تھی تھا وہ رو برو سے سبط رسول نہ تھی تھا</p> | <p>اکبر کفن آقا سے خلعت و شفا کا اوپر سیاہوں کے مولا سے شہریت و شفا کا</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۲۴ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ</p> | <p>۲۴ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ</p> | <p>۲۴ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ</p> |
| <p>اگر کوئی کہے کہ میں نے اور دل کے تڑپے کو دکھانے لگے ہوں</p> | <p>جب ہو گئے سب جمع ہوئے پھر سے میں بھی ابھی سرنگے نکل جاؤں غافل</p> | <p>دیکھو نہ تو جھلا جاؤ لاغش کس پرست میں بھی ابھی سرنگے نکل جاؤں غافل</p> |
| <p>۲۴ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ</p> | <p>۲۴ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ</p> | <p>۲۴ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ</p> |
| <p>رستہ سفر مرگ کا بار یک ہے بابا جائے وہ ابھی رفاقت نہ ہو یک ہو بابا</p> | <p>یہ ماں کو نہ رشتہ ہو یہ ہم ہو یہ حرم میں ہو سب کہیں باطنی کسی اک بات یہ ہم میں</p> | <p>کیا کلہ رحم کوئی کہے گا نہ زبان سے کیا اٹھ گئے سب صاحب دلاؤں وہاں سے</p> |
| <p>۲۴ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ</p> | <p>۲۴ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ</p> | <p>۲۴ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ سید کا نام لکھو جو کہ</p> |
| <p>اگر بڑی رحمت ہو سب سے بڑی ہے اگر بڑی رحمت ہو سب سے بڑی ہے</p> | <p>مادر کو نہ اس قدر کی گفتار سے مارو اگر بڑی رحمت ہو سب سے بڑی ہے</p> | <p>بن بیابا پر پار مان نہ ہو سب سے بڑی ہے اگر بڑی رحمت ہو سب سے بڑی ہے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۴ رو کرنا با نون کے لالہ کے عابد کس دور میں تو تیرے لالہ کو قاتل تا کہ وہ دن میں تیرا خزانہ میں بناد نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد</p> | <p>۴۵ میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو</p> | <p>۴۶ اگاہ صلا کی بات سے ہوئی پیدا رو کرنا با نون کے لالہ کے عابد نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد</p> |
| <p>سب نے کہا وہ عیب پر اس طرح کا کیا ہو نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد</p> | <p>رن میں تو کیجیے تیرے شہر جفا ہو نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد</p> | <p>اٹھارہ برس بعد جو داغ لکھا سہا ہو نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد نہیں ہوئے تیرے لالہ کے عابد</p> |
| <p>۴۷ میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو</p> | <p>۴۸ میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو</p> | <p>۴۹ میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو</p> |
| <p>امت نہ ہو رہا رسول عزلی کی ہو موت مبارک تجھے ہر شکل نئی کی ہو موت مبارک تجھے ہر شکل نئی کی ہو موت مبارک تجھے ہر شکل نئی کی</p> | <p>جو ہوئی ہو وہ مجھ پر گزرجا کے الہی ہو موت مبارک تجھے ہر شکل نئی کی ہو موت مبارک تجھے ہر شکل نئی کی ہو موت مبارک تجھے ہر شکل نئی کی</p> | <p>بھائی ابھی نہیں آسپہ یہ اگر کا الم ہو ہو موت مبارک تجھے ہر شکل نئی کی ہو موت مبارک تجھے ہر شکل نئی کی ہو موت مبارک تجھے ہر شکل نئی کی</p> |
| <p>۵۰ میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو</p> | <p>۵۱ میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو</p> | <p>۵۲ میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو میں نے تجھے دیکھا تیری بات کو</p> |
| <p>اگر تو بھیجی ہو کہ امت پہ فدا ہو تم تجھوے میں امت کے لیے صرف عا ہو یہ شکل نئی کی اگر تو بھیجی ہو کہ امت پہ فدا ہو تم تجھوے میں امت کے لیے صرف عا ہو یہ شکل نئی کی</p> | <p>دو دنوں پہ فدا جان حسین بن علی کی تم تجھوے میں امت کے لیے صرف عا ہو یہ شکل نئی کی دو دنوں پہ فدا جان حسین بن علی کی تم تجھوے میں امت کے لیے صرف عا ہو یہ شکل نئی کی</p> | <p>اگر نہیں گھر میں تجھے کیا کام ہو گھر سے حکیم علی اگر ہے سر کیونہ تو در سے اگر نہیں گھر میں تجھے کیا کام ہو گھر سے حکیم علی اگر ہے سر کیونہ تو در سے</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۶۸ وہ بولتا کہ اگر تم میری بات سنو میں تم کو بچاؤں گا مگر اگر تم میری بات نہ سنو میں تم کو بھڑکاتا ہوں</p> | <p>۴۶۹ میں نے تجھ کو بھڑکاتا ہوں مگر اگر تم میری بات سنو میں تم کو بچاؤں گا</p> | <p>۴۷۰ میں نے تجھ کو بھڑکاتا ہوں مگر اگر تم میری بات سنو میں تم کو بچاؤں گا</p> |
| <p>نکلیں وہ اگر سن کے خبر قتل پیر کی اماں کو قسم دیکھو بھائی مرے سر کی</p> | <p>چلائے میں چیریل پڑھے جاؤ پڑھے جاؤ مکھن نہیں میں آج نرخ نیک بناؤں</p> | <p>اکا کروں صرف تو نرخ ایک بناؤں مکھن نہیں میں آج نرخ نیک بناؤں</p> |
| <p>۴۷۱ میں نے تجھ کو بھڑکاتا ہوں مگر اگر تم میری بات سنو میں تم کو بچاؤں گا</p> | <p>۴۷۲ میں نے تجھ کو بھڑکاتا ہوں مگر اگر تم میری بات سنو میں تم کو بچاؤں گا</p> | <p>۴۷۳ میں نے تجھ کو بھڑکاتا ہوں مگر اگر تم میری بات سنو میں تم کو بچاؤں گا</p> |
| <p>گو جگ تھرن میں یہ پہلے آئے یہ خوف سے شیروں کے کلچے نکل آئے</p> | <p>ترکیب بدن لکھیے جو سامان رقم ہو انگشت دکت روح میں لوح و قلم ہو</p> | <p>انگشت اشارہ ہر ہر نو کی طرف کو ترکیب بدن لکھیے جو سامان رقم ہو</p> |
| <p>۴۷۴ میں نے تجھ کو بھڑکاتا ہوں مگر اگر تم میری بات سنو میں تم کو بچاؤں گا</p> | <p>۴۷۵ میں نے تجھ کو بھڑکاتا ہوں مگر اگر تم میری بات سنو میں تم کو بچاؤں گا</p> | <p>۴۷۶ میں نے تجھ کو بھڑکاتا ہوں مگر اگر تم میری بات سنو میں تم کو بچاؤں گا</p> |
| <p>ہر سمت یہ نکل ہو کر درو اس پہ پڑھے جاؤ چلائے میں چیریل پڑھے جاؤ پڑھے جاؤ</p> | <p>پایا ہر جوان باب کا ورثہ وہ جان کر اک تیغ حجاز ایک تیغ صفہاں کر</p> | <p>پایا ہر جوان باب کا ورثہ وہ جان کر اک تیغ حجاز ایک تیغ صفہاں کر</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۲</p> <p>نہیں ہو مطلقاً سے نہیں آگاہ وہ ایک چوکی ہی کی جگہ لگاوا کچھ منٹے پوست کو ماری رہے ہیں نہیں کاہنہ خوت سر آکر بچا</p> | <p>۴۳</p> <p>میلے سے سیدھے کو کہہ سہا اسواریوں کی بھی سیدھوں میں کچھ کاہنہ غم کاہنہ سہا</p> | <p>۴۴</p> <p>آگاہ نہ کہہ سہا کچھ کاہنہ غم کاہنہ سہا</p> |
| <p>اکبر کی شہادت ہو تو اشتر کی ہجاری بھرو کی نہیں سبط پیر کی ہجاری</p> | <p>پاس آیا تو بے سر کیا شمشیر آبادہ لرزنا ہوا رو باہ کے مانند</p> | <p>مظہر طیش میں کبر اسد اشتر کے مانند آبادہ لرزنا ہوا رو باہ کے مانند</p> |
| <p>۴۵</p> <p>پہننے ہی اگر کو تگ مارن گھبرا کچھ کاہنہ غم کاہنہ سہا</p> | <p>۴۶</p> <p>پہننے ہی اگر کو تگ مارن گھبرا کچھ کاہنہ غم کاہنہ سہا</p> | <p>۴۷</p> <p>پہننے ہی اگر کو تگ مارن گھبرا کچھ کاہنہ غم کاہنہ سہا</p> |
| <p>پھر میان سے تلوار لی اور کاہنہ سہا ما لک سے کہا ایک اللہ نہ لال</p> | <p>اللہ ری دعا لکھنے کی نہ چک بھی بہنا ناکی امت کا ادب کرنے کی نہ چک</p> | <p>عاجز ہیں نہ کم نہ زیادہ بہنا ناکی امت کا ادب کرنے کی نہ چک</p> |
| <p>۴۸</p> <p>نہیں ہو مطلقاً سے نہیں آگاہ وہ ایک چوکی ہی کی جگہ لگاوا</p> | <p>۴۹</p> <p>نہیں ہو مطلقاً سے نہیں آگاہ وہ ایک چوکی ہی کی جگہ لگاوا</p> | <p>۵۰</p> <p>نہیں ہو مطلقاً سے نہیں آگاہ وہ ایک چوکی ہی کی جگہ لگاوا</p> |
| <p>خالب میر ہوا تیغ کا وزیرین پر آئی نہ زمین پر نہ گویا جھج جھج</p> | <p>سر کرتے تھے ہو ہو کے بچا اور دم پر ہمشکل نبی تھے ریامت کو نہ لادی</p> | <p>فدائ نہی ٹوٹا اور امت کو نہ لادی ہمشکل نبی تھے ریامت کو نہ لادی</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۹۹۱ جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے</p> | <p>۹۹۲ جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے</p> | <p>۹۹۳ جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے</p> |
| <p>شکر تہ تو ہر ان دونوں میں مجھ سے جگر کی وہ ارث ہر داد کی یہ میراث پدر کی</p> | <p>وہ بولی کہ بجا بھی کہیں جانے کی بھی جاہی اور شہت مبارک سے کھل آئی ہو چھی</p> | <p>اس نالے میں بالائے جگر کھائی ہو چھی اور شہت مبارک سے کھل آئی ہو چھی</p> |
| <p>۹۹۴ جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے</p> | <p>۹۹۵ جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے</p> | <p>۹۹۶ جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے</p> |
| <p>تو کتا ہو شمشیر سر بار پڑی ہو تم لوگوں پر یہ فاطمہ کی آہ پڑی ہو</p> | <p>اس گھر کی تو رائے میں بھی نہ جانی ہو اب بی بی کا تو وارث بھی موجود ہو</p> | <p>علی پڑ گیا اس تھر کی اب کھائی ہو چھی اور شہت مبارک سے کھل آئی ہو چھی</p> |
| <p>۹۹۷ جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے</p> | <p>۹۹۸ جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے</p> | <p>۹۹۹ جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے جرات کو سکھانے کے لئے</p> |
| <p>شہ بولے مجھے ظاہر و باطن کی خبر ہو مشغول من شمر سے بانو کا پس ہو</p> | <p>بانو نے کہا شاد سے یہ کیسی خبر ہے شہ بولے یہ سچ ہو کہ مجھ درو جگر ہے</p> | <p>مترانے تھے چوہہ طبق افکار و عین کے قہر گے پڑے تھے خیام شہر دین کے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۱۵۱ از چلی آتی تھی رت سے پیرا ہوا بابا کے طہرے تو لب لباب سے خیمہ پہنچ کر از دستہ ہوجا تاختر خیمہ پہنچنے کی صاف صدا آتی تھی باجم</p> | <p>۱۵۲ جلد ہوا جو بھی بہت علی و نقی کی کیا اس شخص سے سب سے دور سے پہنچ گیا جلد ہوا جو بھی بہت سے ہے میں پہنچ گیا جلد ہوا جو بھی بہت سے ہے میں پہنچ گیا</p> | <p>۱۵۳ رو کر بہا بلی تر از زندگیاں تھا کچھ خاصہ لائق تھا جیانت سے بیان تھا کس نے جانتا لڑ لڑا لڑا لڑا لڑا کس نے جانتا کس کا کھیل کس کا کھیل</p> |
| <p>۱۵۴ ناقاسم کو نشہ کو نہ عباس علی کو اس طرح نہ سیدانیاں کوئی تھیں کسی کو لا شام سے بیٹے کا ادھر ہو کہ ادھر ہے بردوان بڑھاد و طہا بنا بیاہ ہوا ہے</p> | <p>۱۵۵ مقتل کی کہ دھڑلہ ہر جگہ کی کہ دھر ہے لا شام سے بیٹے کا ادھر ہو کہ ادھر ہے بردوان بڑھاد و طہا بنا بیاہ ہوا ہے یادہ مرا اکبر سار ماراں ہوا ہے</p> | <p>۱۵۶ مقتل کی کہ دھڑلہ ہر جگہ کی کہ دھر ہے لا شام سے بیٹے کا ادھر ہو کہ ادھر ہے بردوان بڑھاد و طہا بنا بیاہ ہوا ہے یادہ مرا اکبر سار ماراں ہوا ہے</p> |
| <p>۱۵۷ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ</p> | <p>۱۵۸ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ</p> | <p>۱۵۹ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ بڑھاد و طہا کا از خاک پیرا گاہ</p> |
| <p>۱۶۰ اٹھارہ سال آئی قضا ہا مری جان انیس برس کے بھی نہ کھلا مری جان کیا اسکے بھی فرزند نہ تلو اچلی ہے یہ شخص بھی بہادر حسین ابن علی ہے</p> | <p>۱۶۱ اٹھارہ سال آئی قضا ہا مری جان انیس برس کے بھی نہ کھلا مری جان کیا اسکے بھی فرزند نہ تلو اچلی ہے یہ شخص بھی بہادر حسین ابن علی ہے</p> | <p>۱۶۲ اٹھارہ سال آئی قضا ہا مری جان انیس برس کے بھی نہ کھلا مری جان کیا اسکے بھی فرزند نہ تلو اچلی ہے یہ شخص بھی بہادر حسین ابن علی ہے</p> |
| <p>۱۶۳ اٹھارہ سال آئی قضا ہا مری جان انیس برس کے بھی نہ کھلا مری جان کیا اسکے بھی فرزند نہ تلو اچلی ہے یہ شخص بھی بہادر حسین ابن علی ہے</p> | <p>۱۶۴ اٹھارہ سال آئی قضا ہا مری جان انیس برس کے بھی نہ کھلا مری جان کیا اسکے بھی فرزند نہ تلو اچلی ہے یہ شخص بھی بہادر حسین ابن علی ہے</p> | <p>۱۶۵ اٹھارہ سال آئی قضا ہا مری جان انیس برس کے بھی نہ کھلا مری جان کیا اسکے بھی فرزند نہ تلو اچلی ہے یہ شخص بھی بہادر حسین ابن علی ہے</p> |
| <p>۱۶۶ آتی تھی یہ کہتی ہوئی اور صرف بکا تھی لکھا ہو کہ وہ خواہر شاہ شہد ا تھی فرزند سائندہ چھڑا سے نہ کسی کو زینب نے نہ پونا حسین ابن علی کو</p> | <p>۱۶۷ آتی تھی یہ کہتی ہوئی اور صرف بکا تھی لکھا ہو کہ وہ خواہر شاہ شہد ا تھی فرزند سائندہ چھڑا سے نہ کسی کو زینب نے نہ پونا حسین ابن علی کو</p> | <p>۱۶۸ آتی تھی یہ کہتی ہوئی اور صرف بکا تھی لکھا ہو کہ وہ خواہر شاہ شہد ا تھی فرزند سائندہ چھڑا سے نہ کسی کو زینب نے نہ پونا حسین ابن علی کو</p> |

| | | |
|---|--|---|
| <p>۱۱۱ پیشتر کی حالت کی طرح نہایت بڑی اور بڑی باجوں کے ساتھ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ</p> | <p>۱۱۲ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ</p> | <p>۱۱۳ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ</p> |
| <p>کوئی نہیں اگر کی خبر لاسے جو ان سے جانی سے بہن پڑھتی ہو جانی بہن سے</p> | <p>رخسار سے خواجہ جین مل کے جہین سے بیٹے کو اٹھانے لگے شبیر زمین سے</p> | <p>لاشہ جو اٹھانے لگے شبیر مہرم میں اک شہر ہوا خیمہ سلطان امم میں</p> |
| <p>۱۱۴ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ</p> | <p>۱۱۵ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ</p> | <p>۱۱۶ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ</p> |
| <p>بابا سے ضعیفی میں یہ کیا کر گئے معلوم نہیں جیتے ہیں یا مر گئے</p> | <p>اکبر اگر چہ چار پر دہ جیتے ہو ہوا ہو کوئی نہ ہو تو شہیدوں کو بڑی شرم دیا ہو</p> | <p>بولو کہ کلیجے میں مرے آگ لگی ہو نہیں گھر سے تو لگی نہیں کھو کیوں خفگی ہو</p> |
| <p>۱۱۷ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ</p> | <p>۱۱۸ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ</p> | <p>۱۱۹ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ اور ان کے ساتھ</p> |
| <p>شہر بولے کہ تم جاؤ تسلی کو حرم میں میں لاشہ اگر لے آیا کوئی دم میں</p> | <p>پانی جو نہ ہو بوجھ اس کا وہ داغ بیل اکبر کے کماندہ بھی صغرا سے نخل ہو</p> | <p>کس حکم سے باہر ہوئی جو جیتے خفا ہو کس حکم سے باہر ہوئی جو جیتے خفا ہو</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۱</p> <p>میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا</p> | <p>۴۰</p> <p>میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا</p> | <p>۳۹</p> <p>میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا</p> |
| <p>مذہبوں ملک غیر میں وہ نور عین ہو غریب میں بے مثال یتیم حسین ہو</p> | <p>اسنے دلون میں فیر سے چھٹ کرین کی ہون جلدی جواب میں فلک کی ستالی ہون</p> | <p>رہنے دو مجبور ہونے رو اب میں نہ جانوں گی تیریت پر بھی رات داری آنسو ہون گی</p> |
| <p>۴۲</p> <p>میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا</p> | <p>۴۱</p> <p>میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا</p> | <p>۴۰</p> <p>میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا</p> |
| <p>کا ہے کو ملک شام میں غیر سے آؤں گی مرد پر میں سیکھنے کے رخصت کو جانوں گی</p> | <p>خانہ نہ زیست میں یقین ہے کی تاش سے ملنے کو کیا چلو گی نہ بابا کی لاش سے</p> | <p>ما تم تیرا عمرت خیر الا نام میں بابا سے کر بلا میں چھٹی مان سو شام میں</p> |
| <p>۴۳</p> <p>میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا</p> | <p>۴۲</p> <p>میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا</p> | <p>۴۱</p> <p>میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا میں نے اپنے لیے ایک کھانا تیار کیا تھا</p> |
| <p>بالو چود و طری بیٹ کے سر اضطرار سے بھیلا کے دونوں ہاتھوں کو پٹی مزار سے</p> | <p>انصاف کو تول میں کراہل شعور سے تقصیر وار بالو تریا بے قصور سے</p> | <p>لا شہید چل کے باپ کے آنسو بہاؤ تم انصر کے ننھے مردے کو چھائی لگاؤ تم</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۱۱۳ کجاست که درین کجاست کجاست که درین کجاست کجاست که درین کجاست کجاست که درین کجاست</p> | <p>۱۱۴ کجاست که درین کجاست کجاست که درین کجاست کجاست که درین کجاست کجاست که درین کجاست</p> | <p>۱۱۵ کجاست که درین کجاست کجاست که درین کجاست کجاست که درین کجاست کجاست که درین کجاست</p> |
| <p>ابسطح سے مانو کی تھو سناون کی پر پستانے تھو میں میان سے نہ جاؤں گی</p> | <p>دل ٹکڑے میرے سینے میں اتنا کہ تو مان سے کہ یہ میرا حال ہے</p> | <p>اسطرح حکم بھائی کا دل سے بھلاؤں گی تربت کو اسکی اچھوڑ کے حاشا نہ جاؤں گی</p> |
| <p>۱۱۶ کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست</p> | <p>۱۱۷ کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست</p> | <p>۱۱۸ کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست</p> |
| <p>گر عشق کچھ بھی رکھتی ہو مجھ دل ملوں سے مل جاؤ واری زوچہ سنبڑ رسول سے</p> | <p>مقیدین کسطح سے تر و باس آؤں میں گردن کو چوم چوم کے چھائی لگاؤں میں</p> | <p>اگر ہو سکے تو بانی اسے تم بلا مجھو اور شب کو اپنے سینے پہ تربت سلاؤ مجھو</p> |
| <p>۱۱۹ کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست</p> | <p>۱۲۰ کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست</p> | <p>۱۲۱ کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست کجاست کہ میں کجاست</p> |
| <p>۲۱ کے اشتیاق نہ تھیں اپنے لائیں گے ہم نکو اپنی گو دین لیکر سلاؤں گے</p> | <p>افت کا بعد مرگ بھی دیکھو قرینہ ہو مانو کی قبر وہ ہو یہ قبر کینہ ہو</p> | <p>ہم درج سے حسین کی نام کمال میں اب تربت سکینہ ہو اور میری بال میں</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۸</p> <p>سلطنت پر جوہ مالانچ میں جوہ و جہور منہ جہاوت سے جہاوت کی اور جہاوتی طور آجروست میں کہ جہاوتی پر بند ضرور پایا دربار میں جہاوتی دون کو</p> | <p>۴۹</p> <p>سلطنت پر جوہ مالانچ میں جوہ و جہور منہ جہاوت سے جہاوت کی اور جہاوتی طور آجروست میں کہ جہاوتی پر بند ضرور پایا دربار میں جہاوتی دون کو</p> | <p>۵۰</p> <p>سلطنت پر جوہ مالانچ میں جوہ و جہور منہ جہاوت سے جہاوت کی اور جہاوتی طور آجروست میں کہ جہاوتی پر بند ضرور پایا دربار میں جہاوتی دون کو</p> |
| <p>ایسی عیت ملی تو بویں آئی ہوئی حلق پر اپنے چھری آپ پھرائی ہوئی</p> | <p>ایسی عیت ملی تو بویں آئی ہوئی حلق پر اپنے چھری آپ پھرائی ہوئی</p> | <p>ایسی عیت ملی تو بویں آئی ہوئی حلق پر اپنے چھری آپ پھرائی ہوئی</p> |
| <p>۵۱</p> <p>تسار از زمین کل کو نہ آئی ہوئی خان کو جو دینوں کے بھی ہوئی ہوئی نہیں کہ نہ ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی</p> | <p>۵۲</p> <p>تسار از زمین کل کو نہ آئی ہوئی خان کو جو دینوں کے بھی ہوئی ہوئی نہیں کہ نہ ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی</p> | <p>۵۳</p> <p>تسار از زمین کل کو نہ آئی ہوئی خان کو جو دینوں کے بھی ہوئی ہوئی نہیں کہ نہ ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی</p> |
| <p>ہند جو چاہے گی بڑھ کر مجھ کو جالے گی دختر فاطمہ دیکھ کر رہ جائے گی</p> | <p>ہند جو چاہے گی بڑھ کر مجھ کو جالے گی دختر فاطمہ دیکھ کر رہ جائے گی</p> | <p>ہند جو چاہے گی بڑھ کر مجھ کو جالے گی دختر فاطمہ دیکھ کر رہ جائے گی</p> |
| <p>۵۴</p> <p>اور جو چاہے گی بڑھ کر مجھ کو جالے گی دختر فاطمہ دیکھ کر رہ جائے گی</p> | <p>۵۵</p> <p>اور جو چاہے گی بڑھ کر مجھ کو جالے گی دختر فاطمہ دیکھ کر رہ جائے گی</p> | <p>۵۶</p> <p>اور جو چاہے گی بڑھ کر مجھ کو جالے گی دختر فاطمہ دیکھ کر رہ جائے گی</p> |
| <p>بار دلی ہو رہا ہی ہو رہا ہی ہے تو یہ تو یہ بی زادی ہو رہا ہی ہے</p> | <p>بار دلی ہو رہا ہی ہو رہا ہی ہے تو یہ تو یہ بی زادی ہو رہا ہی ہے</p> | <p>بار دلی ہو رہا ہی ہو رہا ہی ہے تو یہ تو یہ بی زادی ہو رہا ہی ہے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۳</p> <p>مان کو وہ چھوڑا اور وہ وطن چلا گیا نام نہ رکھا نہ لفظ لڑائی نہ سن بلکہ جانی کو قیدی کر کے جہانم میں بلکہ بیک سویدہ کے گور و دروغ</p> | <p>۴۴</p> <p>بگڑاں فقیر نے دلی پیچھے کر کے ہندو اتنی جڑ سے جاہ و کمال کو ادم بہشت میں ترقی و ترقی میں جلوئے اندر بہشت میں ترقی و ترقی میں جلوئے اندر</p> | <p>۴۵</p> <p>وزیر اعلیٰ نے بیوانے بن سوہ کمال پست دریاں کے بیچ بیچ دولت و کمال نیدو پھوٹا دے کر کورا استقبال جاکم کا وزیر اعلیٰ بن کر واک</p> |
| <p>دیکھو غارت سے میں ہو جاؤں گی پانی پانی ہند کے آگے نہ تم مانگیو جانی پانی</p> | <p>ہر قدم ہوتی ہو بہوش و شیدا حسین پاؤں زینت کبھی کبھی ہاتھی ہاتھ حسین</p> | <p>تم کھلے سر تھے حضور اب تھیں چادر میں گی رحمہاں میں ابھی نہان ہو کر دین گی</p> |
| <p>۴۶</p> <p>روستہ دیو کی اچھا چھوٹی چھوٹی پین کی کئی چھوٹی چھوٹی چھوٹی جان بانی سے کھل جائے اور کھل جائے بے شک کے لیے اور کھل جائے</p> | <p>۴۷</p> <p>کشتی چھوٹی کی کشتی چھوٹی مارا کچھوٹی چھوٹی کی کشتی چھوٹی مارا انکے سرکار کو کس طرح چھوٹی مارا سب سے چھوٹی چھوٹی چھوٹی مارا</p> | <p>۴۸</p> <p>غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی غلامان ہوئی</p> |
| <p>پانی اُس سے نہیں میں تہہ مگر مانگوں گی لاش بابا کی ہر لے گور کفن مانگوں گی</p> | <p>ایک بجلی سی کچھ بے مرے گرتی ہے برہمن کرنے کو تم سب کی حضور کی ہر</p> | <p>قصر شاہی سے جو تشریف یہاں ملایا برہمن کرنے کو تم سب کی حضور کی ہر</p> |
| <p>۴۹</p> <p>پتھر پتھر کی سب سے بڑا لالہ لالہ خاک چھوٹی کی خاک چھوٹی لالہ لالہ کان دکھاؤں گی جو جہت میں لالہ لالہ پتھر پتھر کی سب سے بڑا لالہ لالہ</p> | <p>۵۰</p> <p>اس کی کوٹنا ہے خاصہ باری کوٹنا اس کی کوٹنا ہے خاصہ باری کوٹنا اس کی کوٹنا ہے خاصہ باری کوٹنا اس کی کوٹنا ہے خاصہ باری کوٹنا</p> | <p>۵۱</p> <p>دھڑ دھڑ</p> |
| <p>پچھاڑنے کے گیارو کے کہا کہ ہون گی بابا صاحب جو ہر دی تو میں لکوں گی</p> | <p>خیر سے ہیں میرے آقا تو وہ سوتے ہوں گے ورنہ مرقہ میں علی بیٹے کو روئے ہوں گے</p> | <p>یوں حرم لوٹتے تھے جاکوئے ہو کر آئیں نہج ہو کر شہر دین تڑپے تھے جیسے دین</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۳</p> <p>نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان</p> | <p>۴۴</p> <p>نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان</p> | <p>۴۵</p> <p>نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان</p> |
| <p>سرمه پرکے کوئی کرسمی زبرد آئی کوئی بھلون میں سے لکیر مستندی</p> | <p>کس نے دم بند کیا طوق جفا سوزنکا سلسلہ ملتا تھو شیر خدا سے انکا</p> | <p>کیون نہیاں صل علیٰ منہ و یا ربک صدیقہ ان پاؤں کے جھنڈے ستارے کے</p> |
| <p>۴۶</p> <p>نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان</p> | <p>۴۷</p> <p>نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان</p> | <p>۴۸</p> <p>نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان</p> |
| <p>خون گبر کا لگا ہے پشیمانی پر روتی تھی ابھی گرفتاری و جیرانی پر</p> | <p>لنگر طوق سے سینہ ہا میں ہو سکتا ہے مذہب سو سکتا ہے بیمار نہ ہو سکتا ہے</p> | <p>اسکی رہائی کو ہے ہر ماہ تہم باندھے ہیں عقدہ کشائی کو ہے</p> |
| <p>۴۹</p> <p>نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان</p> | <p>۵۰</p> <p>نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان</p> | <p>۵۱</p> <p>نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان نورنگان و نورنگان</p> |
| <p>سافر ہاتھ سے پیر میں تھراتی ہے آستھانوں سے لرزے کی صدا آتی ہے</p> | <p>قلم قدرت حق بینی نورانی ہے روح محفوظ کی ثبات کو پیشانی ہے</p> | <p>کام آخر ہوا اکدم میں بدتم نورانی ہے ایسے بیمار کو نہا بھی کوئی چھوڑنا ہے</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۱۶۵ کسی نے نہ سنا نہ دیکھا ایک بولہ کی طرح نہیں سب نے دیکھا نہیں سب نے دیکھا</p> | <p>۱۶۴ یوں تھا جو چھوٹا سچی جانی پر سکینہ نہیں دیکھا نہ سنا نہیں دیکھا نہ سنا</p> | <p>۱۶۳ یوں تھا جو چھوٹا سچی جانی پر سکینہ نہیں دیکھا نہ سنا نہیں دیکھا نہ سنا</p> |
| <p>۱۶۶ عقل ہوا شاہ شہیدان کی نشانی آئی لوگوں پر اس کے سلیمان کی نشانی آئی</p> | <p>۱۶۵ اٹھو تعظیم کو زہرا کا پسر آیا ہے دیکھو دیوار پر بشیر کا سر آیا ہے</p> | <p>۱۶۴ دیکھا کہ ہر ہر بن بھائی کی تقدیر یہ ہے سربشیر بن ہون خواہر شہیر یہ ہے</p> |
| <p>۱۶۷ ہوئی تھی تیرا آواز بول اسی سے ہر سال کا ہر بچہ کات لڑائی کی گھڑی بڑی سیلیاں پر پڑھنے</p> | <p>۱۶۶ یوں تھا جو چھوٹا سچی جانی پر سکینہ نہیں دیکھا نہ سنا نہیں دیکھا نہ سنا</p> | <p>۱۶۵ یوں تھا جو چھوٹا سچی جانی پر سکینہ نہیں دیکھا نہ سنا نہیں دیکھا نہ سنا</p> |
| <p>۱۶۸ کہا تھا کہ سکینہ نے میں بچاں گئی یہ انگوٹھی مرے بابا کی ہر قربان گئی</p> | <p>۱۶۷ لوہو خاک میں پوشیدہ و نہان کب ہو یہ انگوٹھی مرے بابا کی ہر قربان گئی</p> | <p>۱۶۶ دیکھو کہ کتب من مراحت جگر ہوتا ہے یہ انگوٹھی مرے بابا کی ہر قربان گئی</p> |
| <p>۱۶۹ یوں تھا جو چھوٹا سچی جانی پر سکینہ نہیں دیکھا نہ سنا نہیں دیکھا نہ سنا</p> | <p>۱۶۸ یوں تھا جو چھوٹا سچی جانی پر سکینہ نہیں دیکھا نہ سنا نہیں دیکھا نہ سنا</p> | <p>۱۶۷ یوں تھا جو چھوٹا سچی جانی پر سکینہ نہیں دیکھا نہ سنا نہیں دیکھا نہ سنا</p> |
| <p>۱۷۰ ہووا جو مریم ثانی مری صاحبزادی سیر علی کی نشانی مری صاحبزادی</p> | <p>۱۶۹ نوجوان کم ترانی بی خود پسر نا اگے کو فوج کے قابل</p> | <p>۱۶۸ ہاں قربان جمال شہر یار کروں دور مری گود میں اس کو فوج کے قابل</p> |

| | | |
|--|--|---|
| <p>۴۴</p> <p>گوشت خانی سے کھلا کے بیٹا کی لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش</p> | <p>۴۵</p> <p>وہ سدا کوئی نہ ہو جس کو حاکم سے لاش کے ساتھ لاش سلسلے کے ساتھ لاش سلسلے کے ساتھ لاش</p> | <p>۴۶</p> <p>بادشاہ کو لاش کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش</p> |
| <p>دو دھڑا گلتے ہوئے جنت کو ہمارے نام لے کر مرے سے نہ کارے ہمارے</p> | <p>ایسا پیاسا کہ جہاں جس کے لیے روتا ہوا آج مقتل میں مری نالہ وزاری ہوگی</p> | <p>آج پامال بہان لاش ہمارے ہوگی آج پامال بہان لاش ہمارے ہوگی</p> |
| <p>۴۷</p> <p>میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش</p> | <p>۴۸</p> <p>میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش</p> | <p>۴۹</p> <p>میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش</p> |
| <p>جو غلامان علی بن ابی طالب ہوں غالب کل کے مخالف پر غالب ہوں</p> | <p>درد تھا آنکھوں میں بچپن ان قدس تھا ہم کفن کے لیے محتاج ٹپسے ہوں گے</p> | <p>ننگے سر لاش پیقیدی تو کھڑے ہوں گے ننگے سر لاش پیقیدی تو کھڑے ہوں گے</p> |
| <p>۵۰</p> <p>میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش</p> | <p>۵۱</p> <p>میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش</p> | <p>۵۲</p> <p>میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش میں سے کھنڈی کے ساتھ لاش</p> |
| <p>بھوکا پیاسا تھی نایا اور ہمارے ایک شبیرہ مقتل میں ہمارے</p> | <p>دوست کی لاش جنت میں فدا ہوئے گے ایک بین رہ گیا رونے کو بہتر کے لیے</p> | <p>نیزہ اکبر کے لیے تیر تھا اصغر کے لیے ایک بین رہ گیا رونے کو بہتر کے لیے</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۲۷</p> <p>ایمانا سے وہ مخلص ہو کر تھکا نہر کا شکر سنا پہلو سے جب سزا کا خیر نہ پہنچا نہ خیر نہ نصرت نہ ہو تو زور سیرا</p> | <p>۴۲۸</p> <p>تا گمان آئی دکان میں سے دکان تھاپ دوسرے جانی میری سیرا سخت دل ایسی تو داند نہیں جانی میری سیرا</p> | <p>۴۲۹</p> <p>کب تک کوئی اور جانی میری سیرا کہ میری یاد میں کوئی نہ ہو جانی میری سیرا ہر جہاں میں دھڑکوں فصل کمر میری سیرا</p> |
| <p>۴۳۰</p> <p>آج جان قتل نہیں تو مر پیارا ہوگا سہر جید رہبان مجروح دوبار ہوگا گو مقتل میں بنائی ہو مختاری نہرا</p> | <p>۴۳۱</p> <p>تیرے ہی کام میں صرف ہر داری نہرا آز رویے دل شیر کو بر لانا ہون پیر خجرو ہوا اسکو میں دکھانا ہون</p> | <p>۴۳۲</p> <p>کب تک کوئی اور جانی میری سیرا کہ میری یاد میں کوئی نہ ہو جانی میری سیرا ہر جہاں میں دھڑکوں فصل کمر میری سیرا</p> |
| <p>۴۳۳</p> <p>کب تک کوئی اور جانی میری سیرا کہ میری یاد میں کوئی نہ ہو جانی میری سیرا ہر جہاں میں دھڑکوں فصل کمر میری سیرا</p> | <p>۴۳۴</p> <p>کب تک کوئی اور جانی میری سیرا کہ میری یاد میں کوئی نہ ہو جانی میری سیرا ہر جہاں میں دھڑکوں فصل کمر میری سیرا</p> | <p>۴۳۵</p> <p>کب تک کوئی اور جانی میری سیرا کہ میری یاد میں کوئی نہ ہو جانی میری سیرا ہر جہاں میں دھڑکوں فصل کمر میری سیرا</p> |
| <p>۴۳۶</p> <p>حال دانا طرہ سے نزع میں اظہار کو میں شہر تو فوج کرس اور میں مہ پیار کرین فراق شکر ظالم یہ ابھی آئے گا</p> | <p>۴۳۷</p> <p>فراق شکر ظالم یہ ابھی آئے گا نہ مچھری کی حق خطا مجرم نہ تقدیر کا تھا کام امت کا بنا ہو سو بگر طحالے گا</p> | <p>۴۳۸</p> <p>نہ مچھری کی حق خطا مجرم نہ تقدیر کا تھا کام امت کا بنا ہو سو بگر طحالے گا بڑی ہی وجہ کہ یہ حق میری شیر کا تھا</p> |
| <p>۴۳۹</p> <p>بہر حال میں سے کب تک کوئی اور جانی میری سیرا کہ میری یاد میں کوئی نہ ہو جانی میری سیرا ہر جہاں میں دھڑکوں فصل کمر میری سیرا</p> | <p>۴۴۰</p> <p>بہر حال میں سے کب تک کوئی اور جانی میری سیرا کہ میری یاد میں کوئی نہ ہو جانی میری سیرا ہر جہاں میں دھڑکوں فصل کمر میری سیرا</p> | <p>۴۴۱</p> <p>بہر حال میں سے کب تک کوئی اور جانی میری سیرا کہ میری یاد میں کوئی نہ ہو جانی میری سیرا ہر جہاں میں دھڑکوں فصل کمر میری سیرا</p> |
| <p>۴۴۲</p> <p>یادیر خیمہ یہ سرنگ کھڑی ہوئے گی یا کسی لاش یہ ہیوش پڑی ہوئے گی عجز قاتل سے ہرگز تادم حلت دیکھو</p> | <p>۴۴۳</p> <p>یادیر خیمہ یہ سرنگ کھڑی ہوئے گی یا کسی لاش یہ ہیوش پڑی ہوئے گی عجز قاتل سے ہرگز تادم حلت دیکھو</p> | <p>۴۴۴</p> <p>یادیر خیمہ یہ سرنگ کھڑی ہوئے گی یا کسی لاش یہ ہیوش پڑی ہوئے گی عجز قاتل سے ہرگز تادم حلت دیکھو</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۱۸ کتب خطی و نسخہ جو در اسکول کتب خانہ میں رکھنا ہوں گا اسکا حال کی خبر لے کر اس کو اس کے لئے</p> | <p>۴۱۹ کتب خطی و نسخہ جو در اسکول کتب خانہ میں رکھنا ہوں گا اسکا حال کی خبر لے کر اس کو اس کے لئے</p> | <p>۴۲۰ کتب خطی و نسخہ جو در اسکول کتب خانہ میں رکھنا ہوں گا اسکا حال کی خبر لے کر اس کو اس کے لئے</p> |
| <p>۴۲۱ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۲۲ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۲۳ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> |
| <p>۴۲۴ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۲۵ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۲۶ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> |
| <p>۴۲۷ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۲۸ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۲۹ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> |
| <p>۴۳۰ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۳۱ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۳۲ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> |
| <p>۴۳۳ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۳۴ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> | <p>۴۳۵ کیا وہ اس کی کتاب کی تبادیل یا مجھے شہید کا پر سادہ اور کرتے سے اس کو چھتا ہوں</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۲</p> <p>تجلی نمود خورشید عالمی در پیش ملازمین از کون کون و کونین از شکر کونین کونین کونین ایستاد کونین کونین کونین</p> | <p>۴۳</p> <p>تجلی نمود خورشید عالمی در پیش ملازمین از کون کون و کونین از شکر کونین کونین کونین ایستاد کونین کونین کونین</p> | <p>۴۴</p> <p>تجلی نمود خورشید عالمی در پیش ملازمین از کون کون و کونین از شکر کونین کونین کونین ایستاد کونین کونین کونین</p> |
| <p>رویا کرین کے شاہ مدینہ کے واسطے محتاج ہوئے نان شبینہ کے واسطے تینوں پر سیدون کے گلے وقف کر دیے شکر خدا زوال بنی فاطمہ ہوا</p> | <p>رویا کرین کے شاہ مدینہ کے واسطے محتاج ہوئے نان شبینہ کے واسطے تینوں پر سیدون کے گلے وقف کر دیے شکر خدا زوال بنی فاطمہ ہوا</p> | <p>رویا کرین کے شاہ مدینہ کے واسطے محتاج ہوئے نان شبینہ کے واسطے تینوں پر سیدون کے گلے وقف کر دیے شکر خدا زوال بنی فاطمہ ہوا</p> |
| <p>۴۵</p> <p>تجلی نمود خورشید عالمی در پیش ملازمین از کون کون و کونین از شکر کونین کونین کونین ایستاد کونین کونین کونین</p> | <p>۴۶</p> <p>تجلی نمود خورشید عالمی در پیش ملازمین از کون کون و کونین از شکر کونین کونین کونین ایستاد کونین کونین کونین</p> | <p>۴۷</p> <p>تجلی نمود خورشید عالمی در پیش ملازمین از کون کون و کونین از شکر کونین کونین کونین ایستاد کونین کونین کونین</p> |
| <p>حقیقت حسین یہاں تک مٹائی ہے پسیت حسین یہاں اور اب گدائی ہے سیدانیوں کے بونے میں احقر از تھا ہر عرش پر صدام کے نقار خانے کی</p> | <p>حقیقت حسین یہاں تک مٹائی ہے پسیت حسین یہاں اور اب گدائی ہے سیدانیوں کے بونے میں احقر از تھا ہر عرش پر صدام کے نقار خانے کی</p> | <p>حقیقت حسین یہاں تک مٹائی ہے پسیت حسین یہاں اور اب گدائی ہے سیدانیوں کے بونے میں احقر از تھا ہر عرش پر صدام کے نقار خانے کی</p> |
| <p>۴۸</p> <p>تجلی نمود خورشید عالمی در پیش ملازمین از کون کون و کونین از شکر کونین کونین کونین ایستاد کونین کونین کونین</p> | <p>۴۹</p> <p>تجلی نمود خورشید عالمی در پیش ملازمین از کون کون و کونین از شکر کونین کونین کونین ایستاد کونین کونین کونین</p> | <p>۵۰</p> <p>تجلی نمود خورشید عالمی در پیش ملازمین از کون کون و کونین از شکر کونین کونین کونین ایستاد کونین کونین کونین</p> |
| <p>یہی کو صبح کا پیاسا نہ امر نے مارا تھا اس کے ترکان سے جد امین نے سر کیا یہ صبح حسین کی خاطر ہمارا تھا دیکھ کوئی یزید کے جاہ و جلال کو</p> | <p>یہی کو صبح کا پیاسا نہ امر نے مارا تھا اس کے ترکان سے جد امین نے سر کیا یہ صبح حسین کی خاطر ہمارا تھا دیکھ کوئی یزید کے جاہ و جلال کو</p> | <p>یہی کو صبح کا پیاسا نہ امر نے مارا تھا اس کے ترکان سے جد امین نے سر کیا یہ صبح حسین کی خاطر ہمارا تھا دیکھ کوئی یزید کے جاہ و جلال کو</p> |

نور محمدیہ کے ترجمہ کے لئے بار بار پھر دیکھئے یہاں تک کہ چاہئے کہ اس کا سراغ ملے

نسخہ - مارا اسے جو قبلہ خلیل خلیل تھا پڑ فرزند خانہ زاد خدا کے خلیل تھا۔

| | | |
|---|---|---|
| <p>۵۱۵ موت سے پہلے اپنے بیٹے کو میں نے عطا کیا تھا کہ وہ میں سے پہلے مرے اور میں نے اسے عطا کیا تھا</p> | <p>۵۱۶ سب دنیا میں میری پسندیدہ چیزیں میں نے عطا کر دی ہیں میں نے اسے عطا کیا تھا</p> | <p>۵۱۷ میں نے اپنے بیٹے کو میں نے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا</p> |
| <p>مارا اسے جو قبلہ خاص م عام تھا ابن صفوار مرزم بیت الحرام تھا</p> | <p>شب کو تو روئیں باب کو زندان شام میں اور صبح لائیں گے کو دربار علم میں</p> | <p>دریافت کر بقیع میں کیا وہ صوم ہوتی ہو صغار الحیدر فاطمہ مرقد میں ہوتی ہو</p> |
| <p>۵۱۸ میں نے اپنے بیٹے کو میں نے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا</p> | <p>۵۱۹ میں نے اپنے بیٹے کو میں نے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا</p> | <p>۵۲۰ میں نے اپنے بیٹے کو میں نے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا</p> |
| <p>کیا دل رہے گا چین سیراب عمر بھر مرا کاٹا نبی کا دل کوئی دیکھے جگر مرا</p> | <p>امت کو ناگوار بھی یہ تہنیت نہ ہو مر جاے ابن فاطمہ اور عزیت نہ ہو</p> | <p>اس وقت قصاص میں کیا جشن علم ہو بابا ہمارے گھر میں بڑی صوم دھام ہو</p> |
| <p>۵۲۱ میں نے اپنے بیٹے کو میں نے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا</p> | <p>۵۲۲ میں نے اپنے بیٹے کو میں نے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا</p> | <p>۵۲۳ میں نے اپنے بیٹے کو میں نے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا میں نے اسے عطا کیا تھا</p> |
| <p>کوٹا چین بہار میں خیر الانام کا پانی کی جاز میں کو دیا خون امام کا</p> | <p>فرمان انبیا کو ہوا شور و غمین کا پرچہ جناب والدہ صاحبہ اس میں کا</p> | <p>پہنچے وہیں خاص بھی زریں لباس میں پرچہ جناب والدہ صاحبہ اس میں</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۳۴ وادی تہ تیغی ہوئی کہ کھلی ہوئی نہ ہو میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> | <p>۴۳۵ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> | <p>۴۳۶ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> |
| <p>آخرو تو اپنی اصل پہ اعریجیا گیا اسکی طرف کو چرخ کے ہیں درکھلے ہوئے جو دل میں تھا زبان پر یہ سوخت گیا اتنے ہیں فوج فوج ملک سرکھلے ہوئے</p> | <p>۴۳۷ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> | <p>۴۳۸ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> |
| <p>۴۳۹ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> | <p>۴۴۰ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> | <p>۴۴۱ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> |
| <p>دشمن سے انتقام نہیں بخشاں اہم اک اور سرسبز اور شادوں میں جمع ہو دیکھئے نگاہ سے تو آگھیں نکال لاون قندیل قدسیان فلک کی وہ شمع ہو</p> | <p>۴۴۲ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> | <p>۴۴۳ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> |
| <p>۴۴۴ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> | <p>۴۴۵ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> | <p>۴۴۶ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> |
| <p>جو تیغ اٹھائے شاہ پہ لڑا اسکا رٹ جاو اور حسرتا کہ حاکم شاہی کا در ہے یہ جو بد نگاہ انہر کے آگھ پھوٹ جائے ابن کفندہ و زخیر کا سر ہے یہ</p> | <p>۴۴۷ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> | <p>۴۴۸ میں نے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا ہوئے تیرے ہی ہاتھوں میں اپنے جان لیوا</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۴۴ میں نے اپنے دل سے اپنے غائب ہونے کی خبر اپنے دل سے اپنے افسانے سے نظر کر کے اپنے</p> | <p>۴۴۵ میں نے اپنے دل سے اپنے غائب ہونے کی خبر اپنے دل سے اپنے افسانے سے نظر کر کے اپنے</p> | <p>۴۴۶ میں نے اپنے دل سے اپنے غائب ہونے کی خبر اپنے دل سے اپنے افسانے سے نظر کر کے اپنے</p> |
| <p>چوسا ہون کو رسول مجید نے کھولا تھا کل چھری سے نہیں کو زیر نے</p> | <p>سو کھی زبان دے گا تھا کہ پاسا ہوں یہ بھی تھا تھا کہ نبی کا لاسا ہوں</p> | <p>حضرت کو اختیار ہو لطف و عتاب کا است وہ ایک ہی میں لڑا سا خباب کا</p> |
| <p>۴۴۷ میں نے اپنے دل سے اپنے غائب ہونے کی خبر اپنے دل سے اپنے افسانے سے نظر کر کے اپنے</p> | <p>۴۴۸ میں نے اپنے دل سے اپنے غائب ہونے کی خبر اپنے دل سے اپنے افسانے سے نظر کر کے اپنے</p> | <p>۴۴۹ میں نے اپنے دل سے اپنے غائب ہونے کی خبر اپنے دل سے اپنے افسانے سے نظر کر کے اپنے</p> |
| <p>یہ زمانہ جو بیان نہیں معلوم ہوتا ہے یہ زمانہ میں تیری لاشیں بے سر ہوتی ہیں</p> | <p>اے نانا جان آپ کا گھر پر ہفتے اب تیرے رونے والوں کو سنیں شواہن کا</p> | <p>جو تیرے کام آئیں گے کام آئیں گے اب تیرے رونے والوں کو سنیں شواہن کا</p> |
| <p>۴۵۰ میں نے اپنے دل سے اپنے غائب ہونے کی خبر اپنے دل سے اپنے افسانے سے نظر کر کے اپنے</p> | <p>۴۵۱ میں نے اپنے دل سے اپنے غائب ہونے کی خبر اپنے دل سے اپنے افسانے سے نظر کر کے اپنے</p> | <p>۴۵۲ میں نے اپنے دل سے اپنے غائب ہونے کی خبر اپنے دل سے اپنے افسانے سے نظر کر کے اپنے</p> |
| <p>یہ رب سے دور کب سے دور کر کے بیکس ہزاری قبر کو دنیا میں کر کے</p> | <p>میر بھی آنکھ اسکی جیسا سے جھجک گئی قاتل کا ماتھ تو نہ کر کا بیخ رک گئی</p> | <p>کچھ خواب یکا جس نے کہ بد خواب ہو گئیں یاد دل بہ ماتھ رکھے ہوئے آپ ہو گئیں</p> |

| | | |
|--|--|---|
| <p>۴۴۹</p> <p>خداوند عالم که در آسمان عرش عجل سبحانک و تعالی عنک و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک</p> | <p>۴۵۰</p> <p>ایون قهر و انوار و نور و نور عجل و تعالی عنک و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک</p> | <p>۴۵۱</p> <p>نزدان و تعالی عنک و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک</p> |
| <p>کون آنکه گویا جهان سو که غم هر زمانه کو دل میرا کھینچتا هر محبه قهر خاله کو</p> | <p>خلعت سجدهون کا رخ اصد زینت جاها بر و دودل سیریند کا جامه سیاه تھا</p> | <p>حسرت سبک خلعت ز پر نگاه کی اپنے پھٹے لباس کو دیکھا اور آہ کی</p> |
| <p>۴۵۲</p> <p>خداوند عالم که در آسمان عرش عجل سبحانک و تعالی عنک و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک</p> | <p>۴۵۳</p> <p>ایون قهر و انوار و نور و نور عجل و تعالی عنک و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک</p> | <p>۴۵۴</p> <p>نزدان و تعالی عنک و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک</p> |
| <p>کتاب هر کوئی کان کیاب نصیب هر تو دور هر نهی کی نو اسی قریب هر</p> | <p>یا تو یہ سو گوار حجب قبول ہیں یا خود یہ اطمینت حجاب رسول ہیں</p> | <p>بچپن میں کس کو رخ ہوا کس کو حجب وہ دختر زریہ نہت حسین ہے</p> |
| <p>۴۵۵</p> <p>خداوند عالم که در آسمان عرش عجل سبحانک و تعالی عنک و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک</p> | <p>۴۵۶</p> <p>ایون قهر و انوار و نور و نور عجل و تعالی عنک و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک</p> | <p>۴۵۷</p> <p>نزدان و تعالی عنک و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک و کبریا و جلالک</p> |
| <p>گر لو چھتی ہوں کس سہ ملاقات ہو گی کے ہر دل زیارت سادات ہو گی</p> | <p>کلی ہر گھر سوسن کے صدا شور و شین کی حاضر ہویاں سلام کو توڑی حسین کی</p> | <p>سرخ خوشی کی جہری سے کس کو نور ہو مٹھ پھول سا طابوچون سوسن کا ہو</p> |

| | | |
|---|---|--|
| <p>۴۷۴ شہر تہ تو ملک ملک ہوا آنکھ جال کی عابد کی مان ہو زور و شاہ دو کون ہو یون بستیوں میں تیر ہر جالے پھرتے تھر مٹھری ہر بات بھی کہیں اُنو کے لال کی صدر جو انی علی اکبر کا کون ہو رازوں کو آسمان ہر تار و نہ کرتے تھے</p> | <p>۴۷۵ جلالی ہندو کی ہندو کی ہندو کی جلالی ہندو کی ہندو کی ہندو کی جلالی ہندو کی ہندو کی ہندو کی</p> | <p>۴۷۶ اب بون و بون و بون و بون و بون و بون اب بون و بون و بون و بون و بون و بون اب بون و بون و بون و بون و بون و بون</p> |
| <p>۴۷۷ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے</p> | <p>۴۷۸ کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے کیا کہے</p> | <p>۴۷۹ اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں</p> |
| <p>۴۸۰ ہو گی ہو نام کی بکیت اخذائی میں لکھ دو نگ جان مال سے رد تائی میں ہو گی ہو نام کی بکیت اخذائی میں</p> | <p>۴۸۱ اس عہد میں اس عہد میں اس عہد میں اس عہد میں اس عہد میں اس عہد میں اس عہد میں اس عہد میں اس عہد میں</p> | <p>۴۸۲ مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے مانا کہے</p> |
| <p>۴۸۳ یارب پھر خاتمہ ہو اس بیان کا کیوں امان نہ رہی ہر بجائی جان کا یارب پھر خاتمہ ہو اس بیان کا</p> | <p>۴۸۴ گذرا ہو چکر تو فاطمہ کے ناز میں پر بارش ہو گی ہر کئی دن سے زمین پر گذرا ہو چکر تو فاطمہ کے ناز میں پر</p> | <p>۴۸۵ ایسے تو آپ خیر ہے کیونکر حسین کی یہ تیغ تو ہے فلاح بدر و حسین کی ایسے تو آپ خیر ہے کیونکر حسین کی</p> |

| | | |
|--|---|--|
| <p>۴۴۴ مکتوبی کہ جو میرزا علی مصطفیٰ اشعری نے لکھا ہے اس کا مکتوبہ پیر میں لکھا ہے کہ وہ قول آپ کا میں کہ وہ تو یہ حال کیا</p> | <p>۴۴۵ جادو نہ اس کے سر پر نہ تھا نہ سوداہم کہ تلبس میں شرم چاہا ہو نہایت ہی فوری ہوئی کہ اس کا خطاب ہو</p> | <p>۴۴۶ نہایت ہی فوری ہوئی کہ اس کا خطاب ہو نہایت ہی فوری ہوئی کہ اس کا خطاب ہو نہایت ہی فوری ہوئی کہ اس کا خطاب ہو</p> |
| <p>میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو</p> | <p>میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو</p> | <p>میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو</p> |
| <p>۴۴۷ بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین</p> | <p>۴۴۸ بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین</p> | <p>۴۴۹ بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین</p> |
| <p>گو قال بدنگانہ اسٹم سے زبون ہو برکس طرح چھپے گا یہ سید کا خون ہو گو قال بدنگانہ اسٹم سے زبون ہو</p> | <p>گو قال بدنگانہ اسٹم سے زبون ہو برکس طرح چھپے گا یہ سید کا خون ہو گو قال بدنگانہ اسٹم سے زبون ہو</p> | <p>گو قال بدنگانہ اسٹم سے زبون ہو برکس طرح چھپے گا یہ سید کا خون ہو گو قال بدنگانہ اسٹم سے زبون ہو</p> |
| <p>۴۵۰ فائل کہ خطور کہ چھپے ہوئی بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین فائل کہ خطور کہ چھپے ہوئی</p> | <p>۴۵۱ بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین</p> | <p>۴۵۲ بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین میں کہ یہ چاہتی ہوں نہایت کو چاہی ہو بی بی خدا یو نہیں کرے زردہ حسین</p> |
| <p>اگر نہایت سے شہر چھٹ گیا بچہ مر شہید ہوا گنبد لٹ گیا اگر نہایت سے شہر چھٹ گیا</p> | <p>اگر نہایت سے شہر چھٹ گیا بچہ مر شہید ہوا گنبد لٹ گیا اگر نہایت سے شہر چھٹ گیا</p> | <p>اگر نہایت سے شہر چھٹ گیا بچہ مر شہید ہوا گنبد لٹ گیا اگر نہایت سے شہر چھٹ گیا</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۹۲ مکتوب کے بلوں دے جگر سے چیل منگو اور کھڑے کار و بڑے جانی پر چیل رکھو اور فریاد کرنے کے دروازے پر چیل ان کے بل سے جگر پر کار و بڑے جانی پر چیل</p> | <p>۴۹۳ مکتوب کے بلوں دے جگر سے چیل منگو اور کھڑے کار و بڑے جانی پر چیل رکھو اور فریاد کرنے کے دروازے پر چیل ان کے بل سے جگر پر کار و بڑے جانی پر چیل</p> | <p>۴۹۴ مکتوب کے بلوں دے جگر سے چیل منگو اور کھڑے کار و بڑے جانی پر چیل رکھو اور فریاد کرنے کے دروازے پر چیل ان کے بل سے جگر پر کار و بڑے جانی پر چیل</p> |
| <p>جب تک پدر کی لاش پر جان ہو جائوں گی نذر حسین بیاسون کو پانی پلاؤں گی</p> | <p>اغلب ہر دو عالم سے یہ مطلوب خدا ہو اک عورت پر اور ایک محمد پر خدا ہو</p> | <p>میرزا نہیں فرزند دل سے غم سحر میں ہے اس قدر یہ سرور کا کوئی قدر نہیں ہے</p> |
| <p>۴۹۵ مکتوب کے بلوں دے جگر سے چیل منگو اور کھڑے کار و بڑے جانی پر چیل رکھو اور فریاد کرنے کے دروازے پر چیل ان کے بل سے جگر پر کار و بڑے جانی پر چیل</p> | <p>۴۹۶ مکتوب کے بلوں دے جگر سے چیل منگو اور کھڑے کار و بڑے جانی پر چیل رکھو اور فریاد کرنے کے دروازے پر چیل ان کے بل سے جگر پر کار و بڑے جانی پر چیل</p> | <p>۴۹۷ مکتوب کے بلوں دے جگر سے چیل منگو اور کھڑے کار و بڑے جانی پر چیل رکھو اور فریاد کرنے کے دروازے پر چیل ان کے بل سے جگر پر کار و بڑے جانی پر چیل</p> |
| <p>بیشمل مرتبہ کے احوال ہند میں تیرا جواب ہر نہ عرب میں نہ ہند میں</p> | <p>انجم نہیں چرخ پہ جو جلوہ کنان میں عور و ملک ان دلوں کے خاطر نگران میں</p> | <p>بیکل پر غریب سے سوئے راز ہند میں بات کج کہا فدیہ شاد و شہد میں</p> |
| <p>۴۹۸ مکتوب کے بلوں دے جگر سے چیل منگو اور کھڑے کار و بڑے جانی پر چیل رکھو اور فریاد کرنے کے دروازے پر چیل ان کے بل سے جگر پر کار و بڑے جانی پر چیل</p> | <p>۴۹۹ مکتوب کے بلوں دے جگر سے چیل منگو اور کھڑے کار و بڑے جانی پر چیل رکھو اور فریاد کرنے کے دروازے پر چیل ان کے بل سے جگر پر کار و بڑے جانی پر چیل</p> | <p>۵۰۰ مکتوب کے بلوں دے جگر سے چیل منگو اور کھڑے کار و بڑے جانی پر چیل رکھو اور فریاد کرنے کے دروازے پر چیل ان کے بل سے جگر پر کار و بڑے جانی پر چیل</p> |
| <p>زینب کے جگر گوشوں کر نہ کابیان ہو گردل پر و جانب تو قلم بھی وزیران ہو</p> | <p>سج کیوں میں بھائی گمیں دیکھیں ملنے سے ان دلوں کا سہرا شہر عالم کو مبارک</p> | <p>وہ مکتوب مبارک رہے یہ مکتوب مبارک وہ مکتوب مبارک رہے یہ مکتوب مبارک</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۲۱۴ بے پروا نہ بنایا تو سلاخ عیسیٰ کا آستانہ نشینا با تو بوی عیسیٰ کا بے پروا نہ بنایا تو چوہہ کے دھنسی کا</p> | <p>۲۱۵ مامون کو دغا پہنچ کرین پڑی دھڑکا بیجا اگر اس طرح کے بیچے پورے تو کیا نہ پر کر صد آتی تھی بدولت خود اس کا خستہ بین کا کر لیا بین جھپٹتے رو نانا</p> | <p>۲۱۶ زینب علیہا السلام کا قافو زینب علیہا السلام کا قافو مادی کی کا دل تھا اکل کے تھر تھر کچھ غصے سے چھڑیاں سے چھڑی چھڑی خستہ تھی اسی دیکھنے چھڑی چھڑی</p> |
| <p>گر بھوک سے وہ روئے تو کیا غنای بس فاقہ کشی فاطمہ زہرا کی سنائی</p> | <p>سرمامون یہ صدقہ تری فرزند کریں گے یہ فاطمہ کی روح کو خور سند کریں گے</p> | <p>لو خوب ہو اسیاہ کے کرنے کا ارادہ کیا نسخ ابھی سے کیا مرنے کا ارادہ</p> |
| <p>۲۱۷ تاجک تھی تاجک خفاش کو کو بیاد تاجک تھی تاجک خفاش کو کو بیاد تاجک تھی تاجک خفاش کو کو بیاد تاجک تھی تاجک خفاش کو کو بیاد</p> | <p>۲۱۸ کتنی تھی کہ مادیوں میں تاجک تھی کتنی تھی کہ مادیوں میں تاجک تھی گھر کے جو اب تو زہرہ جامہ اتارو گھر کے جو اب تو زہرہ جامہ اتارو</p> | <p>۲۱۹ بان پہلے تیر کر کے زینب کی سنائی بان پہلے تیر کر کے زینب کی سنائی بان پہلے تیر کر کے زینب کی سنائی بان پہلے تیر کر کے زینب کی سنائی</p> |
| <p>زینب سے وفا سیکھو وفاک تو یہی ہے بھائی کے تصدق کو تھیں پال رہی ہے</p> | <p>اگر کے جو تھیں طبع کو ناشاد نہ کرنا ہرگز میں نہیں سننے کی فریاد نہ کرنا</p> | <p>بھڑو گلیا اسیا تو میں کچھ نہ ڈروں گی دو لون گلا مرقہ زہرا پہ کروں گی</p> |
| <p>۲۲۰ گستاخ کو فاطمہ کی تیر چہ جانی گستاخ کو فاطمہ کی تیر چہ جانی گستاخ کو فاطمہ کی تیر چہ جانی گستاخ کو فاطمہ کی تیر چہ جانی</p> | <p>۲۲۱ تھی بیٹوں کی سنائی تھی بیوی و امی تھی بیٹوں کی سنائی تھی بیوی و امی تھی بیٹوں کی سنائی تھی بیوی و امی تھی بیٹوں کی سنائی تھی بیوی و امی</p> | <p>۲۲۲ تھی بیٹوں کی سنائی تھی بیوی و امی تھی بیٹوں کی سنائی تھی بیوی و امی تھی بیٹوں کی سنائی تھی بیوی و امی تھی بیٹوں کی سنائی تھی بیوی و امی</p> |
| <p>جیتے رہیں گے ان سے ہوں شاہ شہزاد خوش دریا بھی مہربان ہیں خوش میرا خوش</p> | <p>امان یہ جوان جو ابھی تو شاہ بنا ہے مامون کی بلا سے کسے ہو مرنے کا ارادہ</p> | <p>حاشا کہ جو ہو اسیاہ کے کرنے کا ارادہ مامون کی بلا سے کسے ہو مرنے کا ارادہ</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۱۴ جہاں کو پہنچا کر تیرے لئے میرے لئے تیرے لئے میرے لئے تیرے لئے</p> | <p>۴۱۵ سنا ہے میں نے تیرے لئے سنا ہے میں نے تیرے لئے سنا ہے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۱۶ ایمان کو پہنچا کر تیرے لئے ایمان کو پہنچا کر تیرے لئے ایمان کو پہنچا کر تیرے لئے</p> |
| <p>۴۱۷ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۱۸ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۱۹ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> |
| <p>۴۲۰ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۲۱ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۲۲ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> |
| <p>۴۲۳ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۲۴ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۲۵ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> |
| <p>۴۲۶ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۲۷ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۲۸ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> |
| <p>۴۲۹ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۳۰ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> | <p>۴۳۱ میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے میں نے تیرے لئے</p> |

| | | |
|---|--|--|
| <p>۲۵۳</p> <p>کیا تھمتن چہن نہن کس کو لے پین کیا تھمتن چہن نہن کس کو لے پین کیا تھمتن چہن نہن کس کو لے پین کیا تھمتن چہن نہن کس کو لے پین</p> | <p>۲۵۴</p> <p>جائین تو زمین کس کو لے پین جائین تو زمین کس کو لے پین جائین تو زمین کس کو لے پین جائین تو زمین کس کو لے پین</p> | <p>۲۵۵</p> <p>جائین تو زمین کس کو لے پین جائین تو زمین کس کو لے پین جائین تو زمین کس کو لے پین جائین تو زمین کس کو لے پین</p> |
| <p>۲۵۶</p> <p>اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا</p> | <p>۲۵۷</p> <p>اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا</p> | <p>۲۵۸</p> <p>اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا</p> |
| <p>۲۵۹</p> <p>اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا</p> | <p>۲۶۰</p> <p>اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا</p> | <p>۲۶۱</p> <p>اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا اوپر سے ملے خست کا نیکیا</p> |
| <p>سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے</p> | <p>سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے</p> | <p>سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے سروا پین جو رو ملک چن دبسر کے</p> |

| | | |
|--|--|---|
| <p>۴۶۲ دکھانا تو نہیں ہے کہ اس میں کوئی کام ہو اب یہ کہہ کر نہ دکھایا تو خطا ہو نہ قدر شناساں اور یہ سیدان و خواجہ آرت میں بیان خاصہ ال عباہ</p> | <p>۴۶۱ یہاں کی موت اپنے گنہگار کو ہو اس کی موت کی بجائے اپنے گنہگار کو دن و رات کی جاگ رہا اور خدا کی حمد نیہوں کی جگہ جان کو دے دیا</p> | <p>۴۶۰ چھوڑ گئی غیبی انھیں دینے کی اس باب تک کہ وہ لکے لکے پوستہ دینے میں کام لیا بار بار اس باب کی جلی اور بھی</p> |
| <p>اب نیزہ ہو اور سینہ اکبر و دھانی اب تیر ہو اور گردن اشتر ہو دھانی تباوت رواں کھوڑے ہیں جو کشتی ہو پوشاک جو منظور تھی اس میں سے اٹھالی</p> | | |
| <p>۴۶۳ کچھ کھنڈے لکھتے ہیں کہ بہن الدہ صاحب کچھ ہیں بھگوان ملک کے آپ کے زینا تو وہی ہے کہ کے بانیوں نے فرمایا کہ وہ نہ کیا</p> | <p>۴۶۲ جو جی ہو سنا کا مرنے پر سہارا گزشتہ تیرہ دین باقی کے زبیر جعفر فداں ہوں شکستہ و سلاطین جو سنی قبول ہوئے ہیں</p> | <p>۴۶۱ دیکھو کہ کچھ خاطر نہ کر کے دیکھو کہ کچھ خاطر نہ کر کے وہ بار چھوڑو غرضی کی ان اٹھلے فرمایا کہ ان میں کوئی نہ ہو</p> |
| <p>آقا جو رضا دین تو وفا اپنی دکھا دین تینوں سر گلے چھپوں سے سینے ملا دین کیوں مان ہم ایسی ہیں کہ جو موت دے جائیں دوسری تھیں خلعت دیئے دو کام کرو تم</p> | | |
| <p>۴۶۴ خفے تو نہیں ہے کہ اس میں کوئی کام ہو تو خفہ خفہ کی تو کس کے لئے بیان دنیا سے پرانا علی جانے ہیں کہ ان سیدان و دھانی انھیں ناگزیر ہیں</p> | <p>۴۶۳ ان کے تو غلاموں کو ہیں کہ ان کے تو غلاموں کو ہیں کہ تسلیوں کے عوض کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہہ کر تیرے میں بیان تھا</p> | <p>۴۶۲ خفے تو نہیں ہے کہ اس میں کوئی کام ہو تو خفہ خفہ کی تو کس کے لئے بیان دنیا سے پرانا علی جانے ہیں کہ ان سیدان و دھانی انھیں ناگزیر ہیں</p> |
| <p>حضرت نہ خفا ہوں نہ خفا ہوں اگر جو وہ نہ تم بخشیدو اگر ہم نہ خفا ہوں اللہ ہو خوش متبے مجھے خوش کیا تم نے اس دم تو یہ خلعت میں ہو کر پیش میں</p> | | |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۱ کھینچ کے دو تھیں بنی تھیں کھینچ کر نہا کر کے ان کے سر پہ لگا کر فرزندوں کو بنیائی تھیں کھینچ کر ان کے سر پہ لگا کر</p> | <p>۴۲ بہترین جو اس کی آواز میں بہترین جو اس کی آواز میں بہترین جو اس کی آواز میں</p> | <p>۴۳ بہترین جو اس کی آواز میں بہترین جو اس کی آواز میں بہترین جو اس کی آواز میں</p> |
| <p>مقتل سے جو ملے کو یہ چیدر کے گاہکین خروس ملک تنوے کے سائے میں چل جائیں</p> | <p>کتنی تھی کہ اپنے نو دروعل تصدق اور غلطی کے بدل پہ یہ لال تصدق</p> | <p>دربار خدا میں انھیں جانا ہو مبارک امون کے عوض سر کاٹنا ہو مبارک</p> |
| <p>۴۴ باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت</p> | <p>۴۵ باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت</p> | <p>۴۶ باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت</p> |
| <p>باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت خوشید خورشیدوں پہ ہر نو تھیں کر مین</p> | <p>کتنے تھے حرم قہر کا یہ رخ و لقب ہو اس طرح کے دولہانہ دہن باغ غصہ</p> | <p>پالے بہ تصدق بھی نہیں ہوئی ہر بانو غیروں کی طرح دور کھڑی روتی ہر بانو</p> |
| <p>۴۷ باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت</p> | <p>۴۸ باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت</p> | <p>۴۹ باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت باندھی ہو کر مبرا بندہ بہت</p> |
| <p>تھا منبیلین چاند کہ خوشن میں بن تھے ترکش تھے وہ خوشید کہ تیرا لکھ کر تھے</p> | <p>حاضرین بیکر کے علمدار کے پوتے تیار ہوئے جعفر طیار کے پوتے</p> | <p>تم آپ جلی آؤ جل لکے قرین ہے اس سیاہ میں دستور لکے کانہیں ہے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۱۲ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام آپ کے نام اور آپ کے نام</p> | <p>۴۱۳ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام آپ کے نام اور آپ کے نام</p> | <p>۴۱۴ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام آپ کے نام اور آپ کے نام</p> |
| <p>فصل کے نام اور کویہ نوشاہ چلے ہیں یا جعفر وحید رسول جگہ چلے ہیں</p> | <p>سین کیا ہوا کہ اپنا کہ لود جگر بھی کم ہیں ماتوں پہ قدامتوں کے قابل نہیں ہیں</p> | <p>کمدن کی کثافت میں حسین ابن علی ہیں بھائی کا تصدق یہ ہیں کے علی ہیں</p> |
| <p>۴۱۵ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام آپ کے نام اور آپ کے نام</p> | <p>۴۱۶ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام آپ کے نام اور آپ کے نام</p> | <p>۴۱۷ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام آپ کے نام اور آپ کے نام</p> |
| <p>حیے میں شہر کرب و بلالی نہیں آتے کس پر تھیں حدت کروں بھائی نہیں آتے</p> | <p>مقتل میں قضاومتی ہر سب کی کمانی اب تک نہ ٹھکانے لگی زینب کی کمانی</p> | <p>اس وقت سب سراسر خفی ہم پہ چلی ہیں ایماد کو جعفر میں سفارش کو علی ہیں</p> |
| <p>۴۱۸ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام آپ کے نام اور آپ کے نام</p> | <p>۴۱۹ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام آپ کے نام اور آپ کے نام</p> | <p>۴۲۰ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام آپ کے نام اور آپ کے نام</p> |
| <p>کیا تھا ماہر اگر نہ شہر دین کی مکر کو عباس علی شہر بہ فدا کرتے ہیں مکر کو</p> | <p>ہدیہ جو پیرا منوار دتی ہر زینب لے لویہ تصدق کہ سبک ہوئی ہر زینب</p> | <p>کھڑی حسین کے سو گھڑی ہر زینب تم آؤ تو آؤ نہیں آپ کی ہر زینب</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۹۱ کے لئے کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> | <p>۴۹۲ اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> | <p>۴۹۳ اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> |
| <p>وہ کہ وہ یہ طلب خلد برین کرتا ہے بھائی فیاض کہیں مجھ سے نہیں کرتا ہے بھائی</p> | <p>مأمون کے اور اگر کہ کچھ کر دیکھتی ہو پھر ناد علی کر لے کر دیکھتی ہو</p> | <p>اصغر کو بھی بھیجا کہ ہوا سپر بھی تصدق میں تیسہ دلا اور عمری مادر بھی تصدق</p> |
| <p>۴۹۴ باقی نے صلا دی کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> | <p>۴۹۵ اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> | <p>۴۹۶ اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> |
| <p>ایسے لو کہ میں بھائی بھائی ہوتے ہیں کیا صدمہ کے قابل ہے پوئے انہیں شہید</p> | <p>غیظ آتا ہے زینب کو بھائی بھائی ہوتے ہیں اصغر کو لے کر دیکھتی ہو آتی ہوتے ہیں</p> | <p>خاتمہ یہ دعویٰ کا جبریل شاخوان اور جابرہ محمد کا سرفیل شاخوان</p> |
| <p>۴۹۷ زینب نے دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> | <p>۴۹۸ اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> | <p>۴۹۹ اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے اور اس کی تائید کرتا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> |
| <p>جعفر بھی میں جعفر بھی میں نے دیکھا ہے گردن سے چلے آئے ہیں فرمان خدا بھی</p> | <p>وہ جانتی ہے صدقہ دیا رو بلا ہے یہ دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے</p> | <p>روباہون کی اسوت بھی جلد کر دیکھ کر اوشیرون کر شیر کر دیکھ کر دیکھ کر</p> |

| | | |
|---|--|--|
| <p>۱۲۵ ان شیریں کامسکن ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>۱۲۶ اے صفت جا کر تیرا دل کلین کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>۱۲۷ اے شیریں دل کی شیریں دل کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> |
| <p>ان شیریں کامسکن ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>خوش تیغ و سیر بازہ کی یہ رنگ قمری کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>تغین میں کہ شوق الہیہ کی کیا ہے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> |
| <p>۱۲۸ در شاہ جنت کے لئے ہے جنت کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>۱۲۹ جہنم کی جہنم کی جہنم کی جہنم کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>۱۳۰ جہنم کی جہنم کی جہنم کی جہنم کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> |
| <p>قیمت شکن درمیں یہ دزدان دہن سے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>یہ بھی ہر تاویل میں سچ کہہ دیا گیا ہے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>یہ عمر کی جلدی نہ تیری ہر ماہ کی کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> |
| <p>۱۳۱ جہنم کی جہنم کی جہنم کی جہنم کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>۱۳۲ جہنم کی جہنم کی جہنم کی جہنم کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>۱۳۳ جہنم کی جہنم کی جہنم کی جہنم کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> |
| <p>چار آئینہ دنیا ہر خبر و خبر حسن سے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>ہوئی جو سپر یہ تو نہ کہے سہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> | <p>چرخہ کہ آتش ہے خدا کی در کی کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے کی طرح ہے کہ ہر دل تیرے چہرے</p> |

| | | |
|---|--|---|
| <p>۱۳۱۳ کون سے ملک کے باشندے ہیں جو دنیا کی کے لئے اپنے لئے اپنے لئے اپنے لئے کے لئے اپنے لئے اپنے لئے اپنے لئے</p> | <p>۱۳۱۴ کیونکہ میں نے اپنے لئے اپنے لئے اپنے لئے کے لئے اپنے لئے اپنے لئے اپنے لئے کے لئے اپنے لئے اپنے لئے اپنے لئے</p> | <p>۱۳۱۵ سوائے اس کے کہ وہ دنیا کی کے لئے اپنے لئے اپنے لئے اپنے لئے کے لئے اپنے لئے اپنے لئے اپنے لئے</p> |
| <p>جاری کو کمان جا کر لڑا کمان آئے پھر نے کے لئے اس کے کوئی اور جہاں آئے</p> | <p>بہشتیہ راجہ سے ہو جو ہر دار فضا سے نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے</p> | <p>بالوں کے ہو فرزند کہ باہر کے خلف ہو والدہ ہر کہ رشتہ میں تم درخلف ہو</p> |
| <p>۱۳۱۶ نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے</p> | <p>۱۳۱۷ نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے</p> | <p>۱۳۱۸ نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے</p> |
| <p>چلنے میں اگر نرم روی نہ نظر ہو آنکھوں میں پھرین اور نہ دم کو خبر ہو</p> | <p>گھر کے نظر بعضوں کی چرخ برین پر نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے</p> | <p>نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے</p> |
| <p>۱۳۱۹ نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے</p> | <p>۱۳۲۰ نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے</p> | <p>۱۳۲۱ نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے نہشتیہ راجہ سے ہیں جہد کے لئے اس سے</p> |
| <p>قطر یہ عرق کے نہیں سبج ہا ہی اکسان کے ہر نقش قدم سجدہ گیر با و صبا ہی اکسان کے</p> | <p>آداب مامت نہ مگر باختر سے دنیا بھائی کامر نام سجدہ و جہد کے لینا</p> | <p>آداب مامت نہ مگر باختر سے دنیا بھائی کامر نام سجدہ و جہد کے لینا</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۱۳۶ بہار غنیمت نصیب ہو جائے گا ایسا خوشحال ہو جائے گا مردم میں سے ہر ایک کو خوشی ہو جائے گی</p> | <p>۱۳۷ لشون پر تین گیسو پیرا کر مردم میں سے ہر ایک کو خوشی ہو جائے گی</p> | <p>۱۳۸ ایک عیالدار کو دیار نہ جلا کر مردم میں سے ہر ایک کو خوشی ہو جائے گی</p> |
| <p>۱۳۹ تقریر ہی میں فوج کو تم گھیر لو پیارو سوئے ہوئے نوٹوں پر بیان پھر لو پیارو</p> | <p>۱۴۰ بیگالے بھی جوشہ کی رفاقت میں ہو جائیں اللہ وہی کو وہ عزیز آج ہو جائیں</p> | <p>۱۴۱ تسبیح امامت کی یہ بہتات نہ توڑو رشتہ ہر ہر تہی سے دل سادات توڑو</p> |
| <p>۱۴۲ بان لکھنے کے لیے سونے کی سیر کو غلام بنایا دیاروں کو دو کو حلائی کر</p> | <p>۱۴۳ شہزادے ہمارے علی اکبر علی صفی مان باب سی پیرا کر علی صفی</p> | <p>۱۴۴ ایمان کے طر فارغ ہو کر عبادت کے کام سے پر عالم ہو کر</p> |
| <p>۱۴۵ اظهار قرابت سے درون میں شرف میں ہم دو لو غلام لپیٹا پیرا کر</p> | <p>۱۴۶ سجادو شہزادے کے سجادہ نشین میں اب گھڑن نبی کے وہ جام شہزادین میں</p> | <p>۱۴۷ شہزادے کو کٹاے یہ سر دوت صلے تھے دو پریدار نجد کو زبرد کے ملے تھے</p> |
| <p>۱۴۸ آقا بھی ملک ہی سلطان کو قبل ہی کعبہ ہی ایمان ہی ہے</p> | <p>۱۴۹ ظہر بیا کر فضل خجاستہ میں دراستہ ہو تسلیم طاعت میں</p> | <p>۱۵۰ نماز و رخصت کے وقت میں سلطان کے طرح میں</p> |
| <p>۱۵۱ تم کیا ہو کہ میں گے ہی حیدر کے کلواسی مردم میں نکیرین سے محشر میں خدا سے</p> | <p>۱۵۲ اس در کے میں سال مل مار بھی فقرا بھی دینا میں شہزادہ کوئی اور نہ تھا ہو</p> | <p>۱۵۳ اگر اب بھی نہ بالین یہ علی سیلوہ نا ہو دینا میں شہزادہ کوئی اور نہ تھا ہو</p> |

| | | |
|--|---|--|
| <p>۱۶۱ جھاڑی کے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی</p> | <p>۱۶۲ جلادوں کے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی</p> | <p>۱۶۳ ان خالیوں کے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی</p> |
| <p>اک نے کہا میں خون سے بھری ہوں چرخ برکت اک بولی میں چورنگ کروں گا زمین کو</p> | <p>زندوں کا نہ مجھ کو قطع نہ یروز بر تھا مردوں کے بدن پر بھی تیر خاکت سر تھا</p> | <p>اگر اڑ کے پر پر ہو گئے تو خون کو پروں سے رہا پر پر ہی بن گئے تیروں کے پروں سے</p> |
| <p>۱۶۴ مچھلی کے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی</p> | <p>۱۶۵ مچھلی کے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی</p> | <p>۱۶۶ مچھلی کے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی</p> |
| <p>مردم پریشان ہو تو خون کی جگہ سے بنیادی جہاں آکھ سے تھی آکھ بیک سے</p> | <p>دو ہونے سے تو ایک کو چارہ تھا نہ بدن ششہ رہتے مگر چارہ نہ بھی بدن میں</p> | <p>تراب سناں کی ہر ترن مثل سناں تھے یہ سناں تھیروالی کے کر شعلہ فشان تھے</p> |
| <p>۱۶۷ مچھلی کے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی</p> | <p>۱۶۸ مچھلی کے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی</p> | <p>۱۶۹ مچھلی کے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی کے پانی سے کھانے والی مچھلی کے پانی</p> |
| <p>سرخون سے دل جگ سرخ رنگ سے بھر کر دو شیروں میں لولا لکھ رہا گھر کر</p> | <p>دو شیریں اور ایک لکھ رہا لکھ رہا قبضے میں رہا شہ کے شیر و زبان پر</p> | <p>نیر کی بلانچ جفا جھیل پر ہی تھی نیر وہ نہ تھا سر قضا جھیل پر ہی تھی</p> |

[illegible]

| | | |
|--|--|--|
| <p>۱۷۱۵ چھب کو وہ غلام آجاسو خیر و بد جلیا یاد و بلیتری و در و تیر ز سر خیر و بد کو سون سون کو سون سون است و تر و تارانی و تیر و تیر</p> | <p>۱۷۱۶ چھب کو وہ غلام آجاسو خیر و بد جلیا یاد و بلیتری و در و تیر ز سر خیر و بد کو سون سون کو سون سون است و تر و تارانی و تیر و تیر</p> | <p>۱۷۱۷ چھب کو وہ غلام آجاسو خیر و بد جلیا یاد و بلیتری و در و تیر ز سر خیر و بد کو سون سون کو سون سون است و تر و تارانی و تیر و تیر</p> |
| <p>۱۷۱۸ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۱۹ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۲۰ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> |
| <p>۱۷۲۱ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۲۲ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۲۳ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> |
| <p>۱۷۲۴ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۲۵ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۲۶ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> |
| <p>۱۷۲۷ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۲۸ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۲۹ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> |
| <p>۱۷۳۰ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۳۱ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> | <p>۱۷۳۲ یونیک ہی یاد ہی نگار مست جد ہی اوشاف مست کی ہیں وقت مدد ہی</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۱۹۱۱ کلمہ گانہ غلاموں میں خوشی کے وہ چلن سنسنیے کا یہ وقت ہے ہر دم ہوشیار وہ بے بسی موت کا تو تھا ہر دم ہوشیار حسرتیں و راسخوں کو فدا یوں ہے ہر دم ہوشیار</p> | <p>۱۹۱۲ کچھ تو بے چل بھی گیا تھا کہ وہ بڑا اور بیل بھی نہ تھا نہ جانے لگا رہا کچھ تو تھا ان کی سنسنی بھی بڑا پورے لگا کھڑی تھے کہ سنسنی بڑا</p> | <p>۱۹۱۳ اور تو بے چل بھی گیا تھا کہ وہ بڑا دونوں لگا کھڑی تھے کہ سنسنی بڑا بھول چھوڑ دینے کے وہ سنسنی بڑا لاٹھیاں مسلانہ کی کون سنسنی بڑا</p> |
| <p>۱۹۱۴ وہ بے چل بھی گیا تھا کہ وہ بڑا سنسنیے کا یہ وقت ہے ہر دم ہوشیار وہ بے بسی موت کا تو تھا ہر دم ہوشیار حسرتیں و راسخوں کو فدا یوں ہے ہر دم ہوشیار</p> | <p>۱۹۱۵ عیاش کو بلا سے شکر بے چل بھی گیا وہ بے بسی موت کا تو تھا ہر دم ہوشیار سنسنیے کا یہ وقت ہے ہر دم ہوشیار وہ بے بسی موت کا تو تھا ہر دم ہوشیار</p> | <p>۱۹۱۶ وہ بے چل بھی گیا تھا کہ وہ بڑا سنسنیے کا یہ وقت ہے ہر دم ہوشیار وہ بے بسی موت کا تو تھا ہر دم ہوشیار حسرتیں و راسخوں کو فدا یوں ہے ہر دم ہوشیار</p> |
| <p>لاشوں کو مختاری کہیں سائے میں مہر وں کا اور خون کا خود بخیر و مرہم کون کا</p> | <p>لاشوں کو مختاری کہیں سائے میں مہر وں کا اور خون کا خود بخیر و مرہم کون کا</p> | <p>لاشوں کو مختاری کہیں سائے میں مہر وں کا اور خون کا خود بخیر و مرہم کون کا</p> |
| <p>۱۹۱۷ وہ بے چل بھی گیا تھا کہ وہ بڑا سنسنیے کا یہ وقت ہے ہر دم ہوشیار وہ بے بسی موت کا تو تھا ہر دم ہوشیار حسرتیں و راسخوں کو فدا یوں ہے ہر دم ہوشیار</p> | <p>۱۹۱۸ وہ بے چل بھی گیا تھا کہ وہ بڑا سنسنیے کا یہ وقت ہے ہر دم ہوشیار وہ بے بسی موت کا تو تھا ہر دم ہوشیار حسرتیں و راسخوں کو فدا یوں ہے ہر دم ہوشیار</p> | <p>۱۹۱۹ وہ بے چل بھی گیا تھا کہ وہ بڑا سنسنیے کا یہ وقت ہے ہر دم ہوشیار وہ بے بسی موت کا تو تھا ہر دم ہوشیار حسرتیں و راسخوں کو فدا یوں ہے ہر دم ہوشیار</p> |
| <p>اس محبوب میں اپنے لیے سایہ ہو خدا کا اور فرش ہو خالوں قیامت کی ردا کا</p> | <p>اس محبوب میں اپنے لیے سایہ ہو خدا کا اور فرش ہو خالوں قیامت کی ردا کا</p> | <p>اس محبوب میں اپنے لیے سایہ ہو خدا کا اور فرش ہو خالوں قیامت کی ردا کا</p> |

[illegible]

| | | |
|--|--|--|
| <p>۵۱۷ بادشاہ مرشدان باریک کا وہ چاہا اور اسوں کا ایک ایک کو گھوڑی چاہا چھ انہوں نے اسے پانچوں کو دیں اس کی تہہ پہلو کی ہوس پانچ سو روپے</p> | <p>۵۱۸ پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے</p> | <p>۵۱۹ پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے</p> |
| <p>تائے کو آئے تھے میری انا کو میرے باندھے ہوئے ہاتھ آئے تھے دھلا کر کو میرے</p> | <p>جب تم نہ ہو نہ میں تو کیا جی کے کروں میں تیسے مرے دو تیسے مرے اور نہ مروں میں</p> | <p>یوں ہاتھ مرا تھا موکھ ہاتھ نہ چھوٹے مان پٹوں کا ہاتھ نہ ملتا نہ چھوٹے</p> |
| <p>۵۲۰ پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے</p> | <p>۵۲۱ پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے</p> | <p>۵۲۲ پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے</p> |
| <p>نہ وہ طہا بنو مان کے لیے سینہ رہی ہو وال گھر کفن ہو وہاں کالی کفن ہو</p> | <p>نکھتا سر قندہ زیارت کا مکان ہر ہر دو بیوی میں بن بیاہر وکال جلی مان ہر</p> | <p>نہ وہ طہا بنو مان کے لیے سینہ رہی ہو وال گھر کفن ہو وہاں کالی کفن ہو</p> |
| <p>۵۲۳ پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے</p> | <p>۵۲۴ پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے</p> | <p>۵۲۵ پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے پانچ سو روپے کی ایک سو چھ سو روپے</p> |
| <p>اب ہر دن کو خوش میں یاد رہے لیا ہر اس عرصے میں مان نے یہ شخصیں بنایا کیا ہر</p> | <p>تعوذ دل اسکو کروں حرز حکم اسکو الپٹاؤں گل سے اور ہر اسکو اسکو</p> | <p>ممتازیلا شہ ہوئی ہفتاد و تن میں قبروں کی جگہ چھڑائی ہر فاطمہ میں</p> |

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

ای کل کے خوراد و دیو تم مری مدد میں
اک نرسو میں پوئش پو اور رک گنج کل میں

منقول عن مورخہ پانز دہم ماہ و قعدہ
سنة ۱۲۴۰ ہجری روز سہ شنبہ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

مختصر فہرست کتب اثنا عشریہ

اردو حیات القلوب - یہ کتاب نہایت اثنا عشری
ایسی لا جواب ہے جسکی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہے
حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
سے تمام غیر بن کے قصص تاریخی روایات صحیحہ اثنا عشریہ
اس میں مفصل درج ہیں چونکہ فارسی زبان میں تصنیف آجندہ
ملا محیر باقر مجلسی علیہ الرحمۃ سے کمال نافع و مفید یہ کتاب
تھی انما ادا کے انتفاع مومنین شیعہ کے روزیاریں عام فہم
سلیس ترجمہ کیا گیا ہے و جاہل دون میں عام و کمال قیمت معطر
اردو ترجمہ جلال الاعوان - یہ کتاب نہایت اثنا عشری کی شہادت ہے اور
کمال درجہ مفید ہے اس میں حضرت چارہ روضہ علیہم السلام کے
تاریخی حالات روایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہیں فارسی زبان میں
تصنیف ملا محیر باقر مجلسی تھی اب اردو زبان میں ترجمہ عام فہم
سلیس چھپایا گیا ہے - قیمت -
آن جس آخرت - اس میں ہزاروں غریبین پر ہونے والی
قیمتیں نئی نئی درج ہیں زبان اردو میں اس کتاب کی ایسا
نہایت اثنا عشریہ چھپا تھا تاں اس خطیب پر ہر
رو تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب
بین تاریخی حالات درج ہیں قیمت عام
صنیف مولوی صاحب ممدوح
فی اردو تصنیف ایضاً
سف الحجاب اردو تصنیف ایضاً
انتخاب عالم فردا اردو جلد اول و جلد دوم
مختصر منقذہ فارسی جواب مختصر اثنا عشری

منظہ الحق اردو جوابات مشکوٰۃ اہل سنت کا بیان - ۴
ذوالنورین اردو جواب پادریان نصاری - ۶
ضربت حیدر یہ جواب شوکت عمریہ فارسی جلد اول - ۵
ضربت حیدر یہ جواب شوکت عمریہ فارسی جلد دوم - ۵
استقصا ابا فحانم جواب مہتممی الکلام فارسی جلد اول - ۵
استقصا ابا فحانم جواب مہتممی الکلام فارسی جلد دوم - ۵
رحمی الحزبت جواب آیات بنیات اردو دوسرے جلد - ۵
عمیقات الاواء فارسی حزبت ولایت الیہ المومنین للعب
ذوق المفاصل تصنیف مولوی سید عمار علی صاحب - ۵
بشارت احمدیہ اردو جواب ہنومان - ۴
ربانی کوزہ بود شریف حضرت رسول طرہ تشیعہ اردو - ۴
اصلاح الرسوم بکلام المعصوم اردو - ۵
نجات الدارین فی حقوق الوالدین اردو - ۴
منہاج الجاہل ان اردو مسائل قبلہ و عقبہ مولوی میرزا صاحب - ۴
تفسیری دہرہ زما اردو قصہ شہادت حضرت علی - ۴
عین البیان تصنیف الامام باقر مجلسی علیہ الرحمۃ فارسی سے
مختصر انعام اردو حصہ اول حصہ دوم کامل مطبوعہ جدید
باضافہ مسائل و مطالب ضروری - ۱۲
کشفنا انعام فارسی تفسیر سورہ اہل البی مع نصاب جدید
الکلمہ معصومین علیہم السلام - ۱۲
روضۃ الصالحین اردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب
واضح طور سے ہر مسئلہ پر کتاب ہے - ۱۸
مژدہ آخرت اردو - ۱۸

اردو ترجمہ جلال الاعوان - یہ کتاب نہایت اثنا عشری کی شہادت ہے اور کمال درجہ مفید ہے اس میں حضرت چارہ روضہ علیہم السلام کے تاریخی حالات روایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہیں فارسی زبان میں تصنیف ملا محیر باقر مجلسی تھی اب اردو زبان میں ترجمہ عام فہم سلیس چھپایا گیا ہے - قیمت -

شہزادہ ہندوستان امین مرثیوں کا خزانہ بھی کا خانہ

فهرست جلد های مطبوعاتی کارخانه سید عبدالحسین تاج کتابت اعشری لکهنؤ درگاه سمرایان

حدیقه نام جامع نجوم مرآتی رضا صاحب قلم فی مسطره بند
کاغذ گشته -

دو قرا نام کلیات مرتبہ ہائے اسلام ہائے جناب مرزا
دوسرے صاحب ترجمہ کی تمام و مکمل نقیصہ علی بن ابی طالب کی تمام
کارا میں دو دولت و خزانہ جناب مرزا صاحب کا ہے
جو کہ کسی کو دنیا و دنیویہ خرچ کرنے سے بھی ہاتھ آنا مشکل تھا
اب دیکھیں کہ جو نقیصہ علی بن ابی طالب اور حصول ذکاوت پر
آنا ہو مبلغ اربعہ خرچ کرنے سے بھر بیٹھے نقیصہ
علی بن ابی طالب کی جلدی و ذخیرہ نقیصہ ہوا نہ کریں۔

جلد ۱۰ خورشید جلالت شمیم رانی رضا صاحب قبلہ
جلد ۱۱ خورشید جلالت شمیم رانی رضا صاحب

ان تمام مجموعہ میرانی میر انس صاحب میر وحید صاحب
خطاطی انگریزی میں چھپی ہیں عمدہ عمدہ بشریوں کا
نظم جلد اول -
نظم جلد دوم میرانی میر انس صاحب میر وحید صاحب
میرزا کا روم نامہ اختتام

مجموعه مرآت فی سیرت انیس صاحب مریوم قیمت جلد اول غیر قیمت
جلد دوم ۱۴ قیمت جلد سوم ۱۱ قیمت جلد چهارم ۱۲ قیمت

من مجموع مراد از تقاضای صاحب میرزا محمد تقی شریف
در این باب چنانچه در قیاس جلد اول از آنست

تاریخ عالمگیری جلد اول
تاریخ عالمگیری جلد اول
تاریخ عالمگیری جلد اول

در شهر شمشاد و در شهر شمشاد و در شهر شمشاد

جلد پنجم عشر قیمت جلد ششم عشر - ۸
جلد هفتم عشر قیمت جلد ثامن عشر - ۸

مجموعه کتب خطی در دسترس قرار دارد و در دسترس قرار دارد

۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵

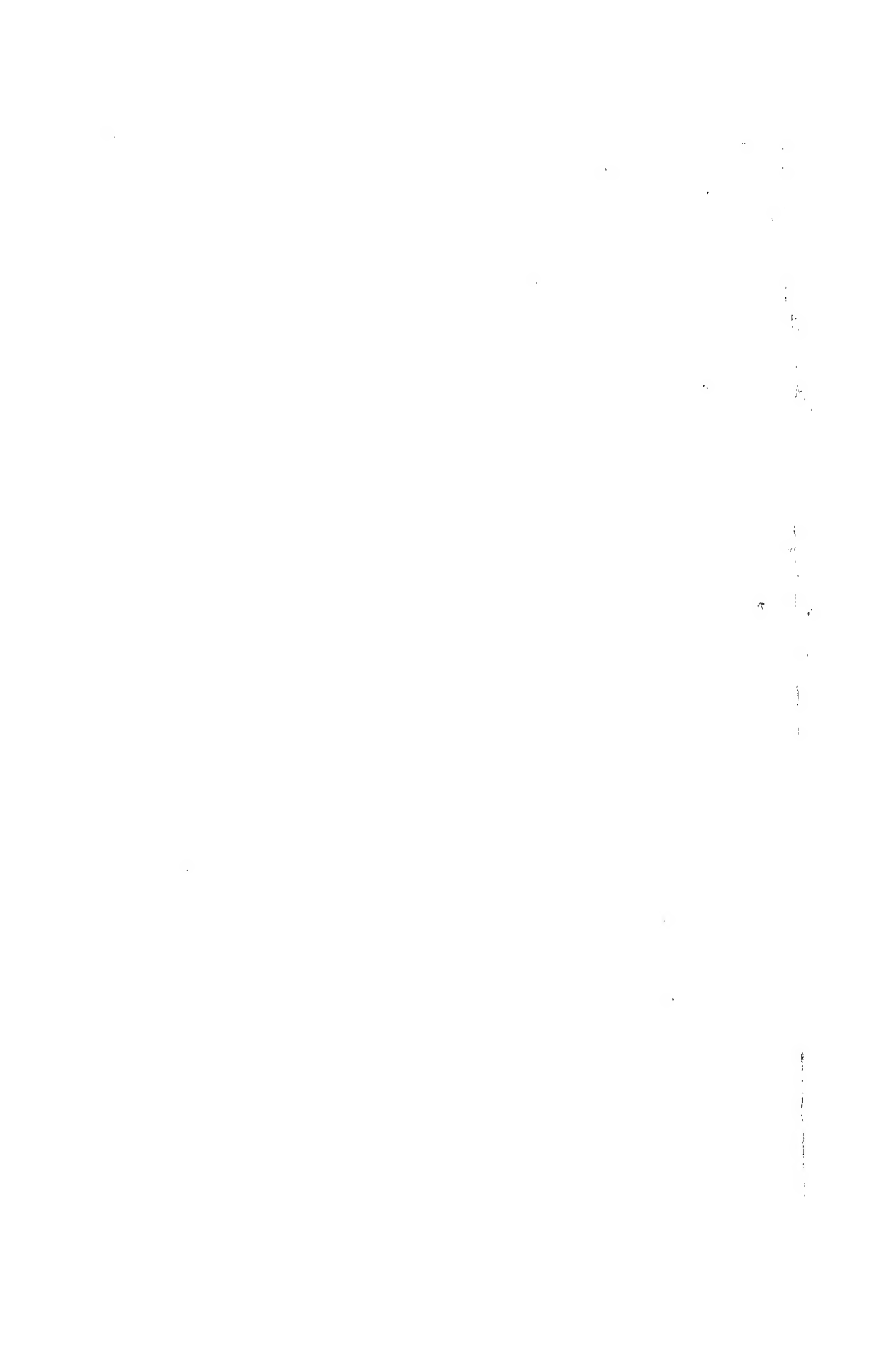
100

1946-1947

[Handwritten signature]

100

100



[illegible]

MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Rs. 1-00** per volume per day shall be charged for text-books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over - due.

